تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk

اللہ ہی ہے جو عقل شعور اور ہمت عطا کرتا ہے (حدیث)

ABC CERTIFIED کوئٹہ، مستونگ، گوادر، راولپنڈی، اسلام آباد اور چکوال سے شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت روزنامہ فون نمبر : 2834643 فیکس نمبر : 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

روزنامہ ہمت کوئٹہ

بانی زمرد حسین (مرحوم)

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 26 | منگل 20 اکتوبر 2026ء | 08 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 05

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں آپریشن 7 دہشتگرد ہلاک میجر شہید

آئی ای ڈی کے دھماکے میں میجر وجاہت وحید نے جامِ شہادت نوش کیا، عمر 34 سال اور تعلق لاہور سے تھا، سیکیورٹی فورسز کا عزمِ استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار

میجر وجاہت وحید نے وطنِ عزیز کی حفاظت کیلئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا، قوم کو اپنے اس بہادر سپوت پر فخر ہے، دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا، آصف زرداری، شہباز شریف

راولپنڈی، اسلام آباد (این این آئی) سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بلوچستان کے ضلع قلات اور گوادر میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائیوں کے نتیجے میں چار دہشتگرد مارے گئے، پاک فوج کے میجر وجاہت وحید نے جامِ شہادت نوش کیا جبکہ صدر بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چاغی (آن لائن) ضلع چاغی کے دشوار گزار اور سنگلاخ پہاڑی علاقے دگنان میں سیکیورٹی فورسز نے ایک پیچیدہ اور منظم آپریشن کرتے ہوئے بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جدید ٹیکنالوجی سے طلبہ اور اساتذہ کیلئے ترقی کے نئے مواقع پیدا ہونگے، وزیراعظم

وزارت تعلیم اور گوگل اے آئی کے درمیان تعاون سے ملک بھر کے طلبہ، اساتذہ اور نوجوان نسل کو ترقی کے نئے امکانات میسر آئیں گے

وزارت تعلیم اور گوگل اے آئی کے درمیان تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب سے خطاب، تقریب میں اساتذہ اور طلبہ کی شرکت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت طلبہ کی معیاری تعلیم اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کے لیے تمام ضروری وسائل فراہم کرے گی، وزارت تعلیم اور گوگل اے آئی کے درمیان تعاون سے ملک بھر کے طلبہ، اساتذہ اور نوجوان نسل کو ترقی کے نئے امکانات میسر آئیں گے، جدید تدریسی طریقوں کے ذریعے تعلیمی شعبے میں مزید بہتری کے مواقع بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغانستان سے سرحد پار جرائم وسطی ایشیا کے استحکام کیلئے سنگین خطرہ

افغانستان میں سیکیورٹی کی صورتحال پڑوسی ممالک کیلئے بدستور تشویش کا باعث ہے

کابل (این این آئی) افغانستان سے دہشتگردی اور منشیات اسمگلنگ کے پھیلاؤ پر عالمی سطح پر تشویش بڑھ رہی ہے۔ امریکی جریدے کے مطابق بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم پشاور کا دورہ کریں گے، قبائلی مشران سے ملاقاتیں متوقع

پشاور میں وزیراعظم امن و امان کے حوالے سے اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کریں گے

اسلام آباد (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کی دعوت پر وزیراعظم شہباز شریف کا (آج) منگل کو دورہ پشاور پر پہنچنے کا امکان ہے، دو بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کی جانب سے ڈی آئی خان ایئرپورٹ کو بین الاقوامی پروازوں کیلئے اپ گریڈ کرنے کے اعلان پر کام شروع

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے توانائی سردار اویس احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ وزیراعظم بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پسنی میں ایک ہی روز چار افراد کی لاشیں برآمد، دو کی شناخت ہوگئی

لاشوں کی شناخت حفیظ اور جاوید کے نام سے، کوسٹل ہائی وے سے ملنے والی دو لاشیں تاحال نامعلوم

پسنی (یو این اے) ضلع گوادر کی تحصیل پسنی کے مختلف علاقوں سے ایک ہی روز میں چار افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں جبکہ دیگر دو افراد کی شناخت کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس کے مطابق پیر کی صبح بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سرکاری ملازمتیں فروخت کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دینگے، وزیراعلیٰ بلوچستان

ملازمتوں کے معاملے میں شفافیت کو یقینی بنانے اور بے ضابطگیوں کی نشاندہی کیلئے متعلقہ شواہد سامنے لانا ضروری ہے

سرکاری محکموں میں بھرتیوں کے عمل میں مصنوعی ذہانت سے بھی مدد لی جا رہی ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمتیں فروخت کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی اور بھرتیوں کے عمل میں کسی کو غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، بلوچستان اسمبلی اجلاس سے بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیراعظم میاں محمد نواز شریف ایف بی آر کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سعودی عرب کی خودمختاری ہماری اولین ترجیح ہے، ترجمان پاک فوج

حرمین شریفین کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا، فوجی تنازعہ کو مزید پھیلانا کسی کے مفاد میں نہیں، پاکستان کا موقف بالکل واضح اور دوٹوک ہے، مشرقِ وسطیٰ کے فوجی تنازع کو مزید پھیلانا کسی کے مفاد میں نہیں

مشترکہ دفاعی معاہدہ بہت کم وقت میں آگے بڑھا ہے، یہ معاہدہ 3 ممالک کی سوچ کا مجموعہ ہے، مذاکرات کے ذریعے کسی نتیجے پر پہنچنا ناگزیر ہے، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

اسلام آباد (این این آئی + آن لائن) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ سعودی عرب کی خودمختاری ... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مانگی ڈیم کیس، شہداء کے لواحقین کا حکومت سے غیر سنجیدہ رویہ کی شکایت

غفلت کے مرتکب افراد سے رعایت نہ برتی جائے اور انہیں قانون کے مطابق سزا دی جائے

کوئٹہ (پ ر) مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

معاشی ترقی کی شرح پر نظرثانی

اسلام آباد (این این آئی) گزشتہ مالی سال معاشی ترقی کی شرح پر نظرثانی کر کے 0.05 فیصد کمی کر بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کی لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کی تنظیم نو کی ہدایت

نجی شعبے کے ماہرین کو شامل کر کے اسے ایک موثر اور فعال ادارے میں تبدیل کیا جائے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا ایران کو مذاکرات کی میز پر لانے کی ہر ممکن کوشش کی، محسن نقوی

امریکا ایران ثالثی میں قطر کی کوششیں قابل قدر رہیں، خطے کی کشیدگی میں اضافہ روکنے کے لیے پاکستان اور قطر نے مل کر کام کیا

فیلڈ مارشل عاصم منیر اور قطری وزیراعظم نے سوئس امن مذاکرات میں بغیر آرام 16 گھنٹے سے زائد کام کیا، گلوبل سیکیورٹی فورم سے خطاب

دوحہ (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ سینیٹر محسن نقوی نے کہا ہے کہ پاکستان نے امریکا اور ایران کو بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

97 اضلاع میں 2 نومبر سے انسدادِ پولیو مہم شروع ہوگی

بلوچستان کے 31 اضلاع سمیت 4 لاکھ 47 ہزار بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے

لاہور (این این آئی) ذیلی قومی انسداد پولیو مہم 2 سے بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں غیرملکی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے پیشرفت

اسلام آباد (این این آئی) خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) کے تعاون سے پاکستان میں غیرملکی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے اہم پیشرفت سامنے آئی ہے۔ نیدرلینڈز کے سفیر بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب حوثیوں کیخلاف اسرائیل کی مدد قبول کرسکتا ہے، ٹرمپ کا دعویٰ

سعودی عرب کو ابراہیمی معاہدے میں شامل کرنے کی کوششیں دوبارہ تیز ہوسکتی ہیں، گفتگو

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جسٹس حسن اظہر رضوی نے قائم مقام چیف جسٹس آئینی عدالت حلف اٹھالیا

جسٹس عامر فاروق نے قائم مقام چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت سے حلف لیا

اسلام آباد (این این آئی) جسٹس حسن اظہر رضوی بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حوثی ملیشیا کا یمنی حکومتی فورسز کے کیمپ پر حملہ، 20 جاں بحق

ایک سرکاری فوجی عہدیدار اور مقامی طبی ذرائع نے ہلاکتوں اور زخمیوں کی تصدیق کی ہے

صنعا (آن لائن) یمن کے صوبے شبوہ میں حوثی بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سالانہ ایک ارب ٹن سے زائد خوراک ضائع ہورہی ہے، اقوام متحدہ

خوراک کا ضیاع عالمی معیشت کو سالانہ ایک کھرب ڈالر سے زیادہ نقصان پہنچاتا ہے

نیویارک (این این آئی) دنیا میں ہر سال ایک ارب بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسحاق ڈار کی زیرِ صدارت اجلاس

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اشیائے ضروریہ کی مقامی دستیابی اور قیمتوں میں استحکام اولین ترجیح ہے، اسحاق ڈار

برآمدات سے متعلق فیصلے کرتے وقت مقامی ضروریات اور صارفین کے مفادات کو بھی مدنظر رکھا جائے، نائب وزیراعظم کا اجلاس سے خطاب

وزیر خارجہ کی زیرِ صدارت اجلاس، اشیائے ضروریہ کی برآمدات، ملکی طلب و رسد، مارکیٹ کی صورتحال اور عالمی منڈیوں تک رسائی کا جائزہ

اسلام آباد (آن لائن) حکومت نے اشیائے ضروریہ کی برآمدات کو موثر اور آسان بنانے کے ساتھ ساتھ ملک میں ان کی وافر دستیابی اور قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کے لیے عملی اقدامات تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نائب وزیراعظم اور وزیر بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایس ایم ایز کے قرضوں میں 33 فیصد اضافہ ہوگا

قرضوں کی فراہمی بڑھانے کی غرض سے فنانسنگ کا ہدف ڈیڑھ کھرب روپے مقرر

ایس ایم ایز کو فراہم کیے گئے قرضوں کا حجم 943 ارب روپے تک پہنچ گیا

کراچی (این این آئی) ملک میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کیلئے قرضوں کی فراہمی میں نمایاں اضافہ ریکارڈ بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کیٹ مڈلٹن شہزادہ ہیری سے صلح کیلئے شہزادہ ولیم پر دباؤ ڈال رہی ہیں، شاہی ذرائع کا دعویٰ

لندن (این این آئی) برطانوی شہزادی کیتھرین مڈلٹن نے اپنے شوہر شہزادہ ولیم پر زور دیا ہے کہ وہ بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان سمیت دنیا بھر میں بریسٹ کینسر سے آگاہی کا دن منایا گیا

ہر 9 میں سے ایک خاتون چھاتی کے سرطان کے خطرے سے دوچار ہے، رپورٹ

لاہور (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں پیر کو بریسٹ کینسر سے آگاہی کا دن منایا گیا۔ دنیا بھر کی طرح پاکستانی خواتین میں بھی یہ مرض عام ہے، بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سرکاری حج سکیم، واجبات کی دوسری قسط جمع کرانے کیلئے (آج) آخری دن

اسلام آباد (این این آئی) سرکاری حج سکیم کے تحت بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

فرانس میں پرتشدد مظاہرے، ایمرجنسی لگانے کا فیصلہ

اگر ملک میں ہنگامی حالت نافذ کرنا ضروری سمجھا گیا تو ایسا کیا جاسکتا ہے، پریس کانفرنس

پیرس (این این آئی) فرانس میں پرتشدد مظاہروں بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

غزہ، فلسطینیوں کے خیموں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ، بچی شہید

کئی ماہ بعد ملبے سے ملی 75 فلسطینیوں کی لاشوں کو نمازِ جنازہ ادا کرنے کے بعد سپرد خاک کر دیا گیا

غزہ (این این آئی) غزہ کے مغازی پناہ گزین کیمپ میں بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے بچی شہید ہوگئی۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی اجلاس: اکاؤنٹس آف گورنمنٹ اینڈ لوکل کونسلز کی آڈٹ رپورٹ پیش

اجلاس میں گوادر میں شہید ہونے والے میجر وجاہت اور نصیر آباد میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کی فاتحہ خوانی اور بلند درجات کیلئے دعا کی گئی

14 سالہ بچی کی شادی اور مذہب کی تبدیلی کے حوالے سے قانونی تقاضوں کو نظرانداز کیے جانے کے خدشات ہیں فوری بازیابی یقینی بنائی جائے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس سوموار کو اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں تلاوت بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو جیلوں میں اصلاحات کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مولانا فضل الرحمان اپنی پچ پر آکر کھیلیں، اختیار ولی

خیبرپختونخوا میں گورنر راج مجبوری میں نافذ کیا گیا، ہم اس کی حمایت کرتے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کے معاون خصوصی اختیار ولی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان پی ٹی آئی کی خالی کی ہوئی جگہ پر کھیلنے بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جے ڈی وینس کا ایران جنگ سے نمٹنے میں امریکی ناکامیوں کا اعتراف

امریکی فوجیوں کی تعیناتی کے طریقہ کار نے فوجی حکمتِ عملی کی بعض کمزوریوں کو نمایاں کیا، گفتگو

واشنگٹن (این این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے ایران جنگ سے نمٹنے کے معاملے میں بہت سی غلطیوں اور بنیادی نوعیت کی متعدد ناکامیوں بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بجلی چوری، ٹرانسفارمرز بند کرنے کیلئے سسٹم نصب کیا جائیگا، لغاری

اے پی ایم ایس کے نفاذ سے بجلی چوری والے علاقوں میں دیگر صارفین متاثر نہیں ہوں گے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پاور ڈویژن بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عدالت میں دورانِ سماعت وکیل کو سیلفیاں بنانا مہنگا پڑ گیا

کچھ خدا کا خوف کریں، یہ عدالت ہے لہٰذا عدالت کے ڈیکورم کا کم از کم خیال رکھیں

جسٹس خادم حسین سومرو کا وکیل کی جانب سے سیلفیاں بنانے پر اظہار برہمی، معافی مانگ لی

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ میں بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سیاسی مقاصد کیلئے اداروں کو نشانہ بنایا جارہا ہے، حنیف عباسی

مولانا کی باتیں بہت تکلیف دے رہی ہیں، اقتدار نہ ملنے کی وجہ سے ایسی باتیں کر رہے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے حنیف بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ضبط شدہ سونے کی اینٹیں واپس نہ کرنے پر کلکٹر کو نوٹس جاری

اسمگلنگ ثابت ہونے تک سونا ضبط نہیں کیا جاسکتا، درخواست گزار کا موقف

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے ضبط شدہ سونے کی اینٹیں واپس نہ کرنے پر کلکٹر کو شوکاز نوٹس جاری کر دیا۔ ضبط شدہ سونے کی اینٹوں بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک کی بڑی نوجوان آبادی ایک اہم قومی اثاثہ ہے، ہارون اختر

صنعتی ترقی کے بغیر پائیدار معاشی پیش رفت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا ممکن نہیں، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے اقوام متحدہ کے صنعتی ترقی کے ادارے (یونیڈو) کے وفد نے بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سرطان کی علامات سے آگاہی عام کرنیکی ضرورت ہے، ایاز صادق

خواتین کو صحت کے مسائل پر بلاجھجک بات کرنے اور بروقت طبی مشورہ لینے کی ترغیب دی جائے

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے چھاتی کے سرطان سے بچاؤ اور بروقت تشخیص کے لئے عوامی شعور اجاگر کرنے پر زور دیتے بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبے میں وہیکل انسپکشن اور سرٹیفکیشن سسٹم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جو بھی دہشتگردی کر رہے ہیں انہیں چھوڑنا نہیں چاہیے، نواز شریف

پاک فوج کی قربانیوں پر کوئی شک نہیں، ہمارے فوجی بڑی دلیری کیساتھ لڑ رہے ہیں، سابق وزیراعظم کی میڈیا سے گفتگو

پاک کے جوانوں نے قلات اور گوادر میں فتنۃ الہندوستان کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا

لندن (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ پاک فوج کی قربانیوں پر کوئی شک نہیں، ہمارے فوجی بڑی دلیری کے ساتھ لڑ رہے ہیں۔ ایون فیلڈ سے روانگی کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کے دوران پاک فوج سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ شہدا کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ نواز شریف نے کہا کہ جو بھی دہشت گردی

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہتر ہورہی ہے، بلال کاکڑ

لاہور (آن لائن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے پرعزم ہیں، 21 اکتوبر کو لاہور میں ایف پی سی سی آئی کے اشتراک سے بلوچستان اکنامک اینڈ انویسٹمنٹ فورم 2026 کا انعقاد کیا جارہا ہے جس کا مقصد بلوچستان میں

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

زیارت ڈرون حملے میں چرواہا جاں بحق 2 افراد زخمی

کوئٹہ (آن لائن) زیارت کے علاقے میں ڈرون حملے میں چرواہا جاں بحق جبکہ 2 افراد زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق گزشتہ روز زیارت کے علاقے اندرگی میں چرواہے مال مویشی چرا رہے تھے کہ ان پر ڈرون حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں ایک چرواہا جان کی بازی ہار گیا اور 2 زخمی ہوگئے واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز موقع پر پہنچ

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کو دہشتگردی کیخلاف متحد ہونے کی ضرورت ہے، محمد زرین خان

پاک فوج ملک میں امن و استحکام کیلئے قربانیاں دے رہی ہے، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت وثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی نے کہا ہے کہ پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے کی ضرورت ہے، ایسے نازک وقت میں مولانا فضل الرحمٰن کو چاہیے کہ وہ پاک فوج کے خلاف اشتعال انگیز بیانات سے گریز کریں۔ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی حکومت کو انسداد دہشت گردی کی

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری اسمبلی اجلاس کے بعد ایک خاتون کا مسئلہ سن رہے ہیں

کوئٹہ میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو ہلاک کردیا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو ہلاک کردیا نعش سول ہسپتال منتقل کردی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز [illegible]

بی ٹیوٹا اور بی آر ایس پی کا 25 ہزار بلوچستانی نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کا عزم

صوبے کے 25,000 نوجوانوں کو مختلف مارکیٹ کے مطابق جدید فنی اور پیشہ ورانہ ہنر سکھائے جائیں گے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور عملی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ اس سلسلے میں [illegible]

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کلی دکی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

[illegible]

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اور جنوبی کوریا میں کھیلوں کے فروغ ... پاکستان کی نمائندگی

[illegible]

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سرحدوں کی بندش سے تجارت متاثر ہوئی ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

[illegible]

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان ہائیکورٹ نے معذور افراد کے حقوق کے تحفظ حوالے رپورٹ طلب کر لی

معذور افراد ایکٹ 2007 کی دفعات کو مدنظر رکھتے ہوئے قابل عمل تجاویز پیش کی جائیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ نے معذور افراد کے حقوق کے تحفظ، مالی وتعلیمی معاونت، صحت کی سہولیات، ملازمتوں میں معذوری کوٹے اور دیگر قانونی مراعات پر عملدرآمد کے لیے متعلقہ حکام سے جامع رپورٹ طلب کر لی ہے۔ عدالت نے بلوچستان پرسنز وِد ڈس ایبلٹی سپورٹ فنڈ (کنک) کی پالیسی اور فنڈز کی تقسیم کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ معذور افراد ایکٹ 2007 کی دفعات کو مدنظر رکھتے ہوئے قابل عمل تجاویز پیش کی

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی میں ہندو بچی کے اغواء پر تشویش، وزیر داخلہ نے رپورٹ طلب کر لی

محکمہ کھیل کی بھرتیوں میں بے ضابطگیوں کے الزامات پر ایوان میں بحث، سرحدوں کی بندش پر ڈاکٹر مالک کی توجہ دہانی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں سبی سے تعلق رکھنے والی ہندو برادری کی 14 سالہ بچی بندیہ کے مبینہ اغواء، مذہب کی جبری تبدیلی اور نکاح کا معاملہ زیر بحث آیا، جبکہ محکمہ کھیل میں بھرتیوں کے عمل پر بھی ارکان اسمبلی نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے بچی کے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے سندھ حکومت سے رابطہ کرکے رپورٹ اسمبلی میں پیش کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت تعلیمی صورتحال، ترقیاتی اسکیموں حوالے سے اجلاس

اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری اور کارکردگی کی نگرانی کے لیے مانیٹرنگ کے نظام کو مؤثر بنایا جا رہا ہے

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویژن میں تعلیمی صورتحال، اسکولوں کی فعالیت، ترقیاتی اسکیموں اور تعلیمی سہولیات کا جائزہ لینے کے لیے آن لائن اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی، ڈویژنل ڈائریکٹر محکمہ تعلیم میڈم روبینہ، ای ڈی او کوئٹہ ڈاکٹر نصیر علی شاہ نے ان لائن جبکہ اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ اور دیگر متعلقہ افسران نے

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسلام اقلیتوں کے حقوق کا پاسبان ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

دیوالی کے موقع پر ہندو برادری کے مندر میں تقریب، سینکڑوں مستحق خاندانوں میں راشن اور تحائف کی تقسیم

کوئٹہ (یو این اے) جماعت اسلامی اور الخدمت فاؤنڈیشن بلا امتیاز مذہب و مسلک انسانیت کی خدمت کرکے غم سمیٹ کر خوشیاں بانٹ رہے ہیں۔ اسلامی نظام قائم ہوگی تو سب کو حقوق احترام میسر ہوگا۔ اسلام اقلیتوں کے حقوق کا پاسبان ہے۔ انسانیت کا رشتہ ہر رشتے سے بلند ہے، تعصب، نفرت اور فرقہ واریت کے بجائے محبت، رواداری اور اخلاص کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان و

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوہیار ڈومکی سے مختلف طبقہ ہائے سے تعلق رکھنے والے افراد کی ملاقاتیں

پیپلز پارٹی اور حکومت بلوچستان عوامی مسائل کے حل اور شہریوں کو ریلیف کی فراہمی کیلئے پرعزم ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد اور سائلین سے ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر سائلین نے انہیں اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا، جس پر صوبائی وزیر نے متعلقہ امور کا جائزہ لیتے ہوئے مسائل کے فوری حل کے لیے اقدامات کیے۔ اس موقع پر سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 پر قائمہ کمیٹی کا اجلاس، اراکین کی سفارشات

قوانین کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے قانونی مسودہ ایوان میں پیش کرنے کی سفارش

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے ماہی گیری (فشریز) کا اجلاس کمیٹی روم میں پیر کو بلوچستان صوبائی اسمبلی میں چیئرمین کمیٹی مولانا ہدایت الرحمٰن کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین ظہور احمد بلیدی، عبدالمجید بادینی اور سید ظفر علی آغا نے شرکت کی، جبکہ سیکرٹری صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی میں جعفرآباد کینال فارم کی چالیس ایکڑ سرکاری زمین کی الاٹمنٹ کا معاملہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی اجلاس میں پیر کو پوائنٹ آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے صوبائی وزیر عبدالمجید بادینی نے کہا ہے کہ جعفرآباد کینال فارم گزشتہ 50 سال سے آباد ہے اور سرکاری زمین ہے جو چالیس ایکڑ بتائی جاتی ہیں اس زمین کو

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

چیئرمین پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کا بی اے مال کے نمائشی اسٹال کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) چیئرمین پرائم منسٹر یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد نے بی اے مال کوئٹہ کے دورہ کے دوران محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے نمائشی اسٹال کا دورہ کیا، جہاں محکمہ کے افسران نے انہیں مختلف عوامی سہولیات، آن لائن ٹیکس نظام، خدمات کی

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے سینیٹر دلاور خان اور سینیٹر عبدالقادر ملاقات کر رہے ہیں

ایف سی بلوچستان کے ستمبر میں 63 فری میڈیکل کیمپس سے 8 ہزار سے زائد مریض مستفید

کوئٹہ (این این آئی) ایف سی بلوچستان ورفاہ عامہ کے ساتھ صوبے کے عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی میں بھی سرگرم ہے۔ ستمبر کے دوران صوبے کے دور دراز علاقوں میں 63 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جن سے 8 ہزار 150 مریض مستفید

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

شہداء کا خون کبھی رائیگاں نہیں جائے گا، مینا مجید

میجر وجاہت شہید نے پاک دھرتی کی تحفظ کیلئے جان کا نذرانہ پیش کیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے قلات اور گوادر میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز کو سراہتے ہوئے چار بین الاقوامی اسپانسرڈ خوارج کی ہلاکت پر فورسز کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی شدید تعریف

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان کا میجر وجاہت وحید کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے لیسٹی میں آئی ای ڈی دھماکے میں شہید ہونے والے میجر وجاہت وحید کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں گورنر مندوخیل نے کہا کہ شہید میجر وجاہت وحید نے

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاک افغان بارڈر ٹریڈ کا شروع ہونا اہم ضرورت ہے، عبدالعنان ہمت

دونوں ممالک کے زمیندار اور تاجروں سمیت بزنس کمیونٹی بارڈر کی بندش سے پریشان ہیں

کوئٹہ (آن لائن) افغان کونسل جنرل برائے کمرشل عبدالعنان ہمت نے کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان بارڈر ٹریڈ کا شروع ہونا وقت اور حالات کے لئے اہم ضرورت ہے اس لئے ہمیں سنگین صورتحال کو ختم کرکے دونوں کے درمیان مزید

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ضروری ہے، سیدال ناصر

پارلیمانی کمیٹیاں متعلقہ شعبوں کے مسائل کا جائزہ لینے، سفارشات مرتب کرنے اور حکومتی اقدامات کی نگرانی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں

کاروباری سرگرمیوں کا فروغ، سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول اور معاشی مواقع کی فراہمی قومی ترقی کے اہم تقاضے ہیں، ڈپٹی چیئرمین سینٹ

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی مواقع میں اضافہ اور مقامی سطح پر مسائل کی مؤثر نشاندہی ضروری ہے منتخب نمائندوں، سیاسی رہنماؤں اور

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ بگٹی کے مقامی صحافی کو پولیس نے حراست میں لیکر تھانہ منتقل کردیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی کے مقامی صحافی کو پولیس نے حراست میں لیکر تھانہ منتقل کردیا۔ واقعے کے بعد ڈیرہ بگٹی کے صحافی برادری میں گہری تشویش کی لہر دوڑ گئی پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں اٹلس ہسپتال کے دورے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی، سردار عبدالرحمٰن کھیتران، علی مدد جتک، صوبائی مشیر مینا مجید بلوچ و اراکین اسمبلی اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کر رہے ہیں

پنجگور میں نامعلوم افراد نے گاڑی پر فائرنگ کرکے 3 افراد کو زخمی کردیا

کوئٹہ (آن لائن) پنجگور میں نامعلوم افراد نے گاڑی پر فائرنگ کرکے 3 افراد کو زخمی کردیا جنہیں ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز پنجگور کے علاقے ستار چوک پر نامعلوم افراد نے گاڑی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں گاڑی

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

معاشی استحکام کو برقرار رکھتے ہوئے پیداواری صلاحیت بڑھانا ضروری ہے، احسن اقبال

مشن 100 ارب ڈالر، اڑان پاکستان کے تحت آٹھ ترجیحی شعبوں میں کلسٹرز کی بنیاد پر ترقی اور عالمی سپلائی چینز سے مضبوط روابط قائم کرنا ہونگے

وفاقی وزیر نے ایسی آزادانہ تحقیق کی اہمیت پر بھی زور دیا جو حکومتی مفروضوں کا جائزہ لے اور شواہد کی بنیاد پر پالیسی سازی کو بہتر بنانے میں مدد دے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے ملکی برآمدات 100 ارب ڈالر تک پہنچانے کے لیے مشن 100 ارب ڈالر کا لائحہ عمل پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اڑان پاکستان کے تحت آٹھ ترجیحی شعبوں میں کلسٹرز کی بنیاد پر ترقی اور عالمی سپلائی چینز سے مضبوط روابط قائم کرنا ہوں گے تاکہ ملک معاشی خودمختاری حاصل کرتے ہوئے اپنی ترقی کے لیے درکار وسائل خود پیدا کر سکے۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس (پائیڈ) میں پاکستان سوسائٹی آف ڈویلپمنٹ اکنامسٹس کی 39 ویں سالانہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ ہمیں ایسا معاشی نظام تشکیل دینا ہوگا جو اپنی خوشحالی کے وسائل خود پیدا کرے، ترقی

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

لاہور، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلوچستان بلال کاکڑ اکنامک اینڈ انویسٹمنٹ فورم 2026 کے انعقاد کے حوالے سے پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کوئٹہ، قمبرانی روڈ پر فائرنگ، 55 سالہ شخص جاں بحق

لاش سول ہسپتال منتقل، پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ پر اللہ والا چوک کے قریب فائرنگ کے ایک واقعے میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت 55 سالہ عبدالظاہر ولد حفیظ اللہ کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کے فوراً بعد لاش کو ایمبولینس کے ذریعے

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نساء ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام کمیونٹی اکاؤنٹیبلٹی فورم کا انعقاد

استا محمد (سونا جمالی) سٹیزن نیٹ ورک فار بجٹ اکاؤنٹیبلٹی (CNBA) کی پارٹنر تنظیم نساء ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام جعفرآباد میں ایک 'کمیونٹی اکاؤنٹیبلٹی فورم' کا انعقاد کیا گیا۔

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایس ایچ او پشتون آباد کو بہترین کارکردگی پر سی تھری سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا

کوئٹہ (یو این اے) ایس پی قائدآباد علی رضا نے اچھی پیشہ ورانہ کارکردگی اور فرائض کی بہترین انجام دہی کے اعتراف میں ایس ایچ او پشتون آباد فضل الرحمٰن خلجی کو سی تھری (CC-3) سرٹیفکیٹ سے نوازا دیا۔ سرٹیفکیٹ فضل الرحمٰن خلجی کی کارکردگی کے اعتراف میں دیا گیا۔ اس موقع پر پولیس افسران نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جنگل پیر علیزئی میں فائرنگ سے محمد رمضان جاں بحق، لواحقین کا کوئٹہ چمن شاہراہ پر احتجاج

بچی جنگل بازار میں فائرنگ سے ماسٹر داد محمد شدید زخمی، قلعہ عبداللہ میں بدامنی پر شہریوں میں تشویش

جنگل پیر علیزئی (یو این اے) ضلع قلعہ عبداللہ کے علاقے جنگل کیمپ میں فائرنگ سے محمد رمضان ولد فضل الکریم کاکوزئی جاں بحق ہوگئے، جبکہ بچی جنگل بازار میں فائرنگ کے ایک دوسرے واقعے میں ماسٹر داد محمد ولد محمد نبی شدید زخمی ہوگئے۔ اطلاعات کے مطابق جنگل کیمپ میں فائرنگ کے نتیجے میں محمد رمضان موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ پولیس نے لاش کو ٹراما سینٹر میرزئی اڈہ منتقل کیا، جہاں ضروری کارروائی کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے ایمبولینس کے ذریعے کوئٹہ روانہ کردیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ مقتول کمانڈر حاجی ملا کاکوزئی کے قریبی ساتھی تھے۔ دوسرا واقعہ

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں نوجوانوں کی فنی و پیشہ ورانہ تربیت کے پروگرام کا آغاز

پہلے مرحلے میں 240 سے زائد طالبات تربیتی عمل کا حصہ بن گئیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کے نوجوانوں کو دور جدید کے تقاضوں کے مطابق ہم آہنگ کرنے کے لئے فنی و پیشہ ورانہ تربیت کے پروگرام کا آغاز کر دیا ہے جس میں مجموعی طور پر کوئٹہ کے 720 سے زائد نوجوانوں کو فنی و پیشہ ورانہ تربیت دی جائے گی اور پہلے مرحلے میں 240 سے زائد طالبات تربیتی عمل کا حصہ بن گئیں۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر میری خصوصی کاوشوں سے کوئٹہ میں نوجوانوں کو فنی و پیشہ ورانہ مہارتوں سے آراستہ کرنے کے پروگرام کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر قلات کا گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری کا دورہ

تعلیم کے شعبے میں بہتری لانا اور درپیش مسائل کا حل ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نثار احمد نورزئی کے ہمراہ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول قلات کا دورہ کیا، جہاں ہیڈ مسٹریس یاسمین شاہوانی نے انہیں سکول میں دستیاب تعلیمی سہولیات، درپیش مسائل اور دیگر امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نیا سکول کے خستہ حال کمروں کا معائنہ بھی کیا ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے سکول میں قائم محکمہ تعلیم کے بک اسٹور کا بھی جائزہ لیا اور وہاں موجود سہولیات کا معائنہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے سکول کے خستہ حال کمروں کی مرمت، بک اسٹور کی

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان خطے میں امن کیلئے سفارتی کوششیں تیز کرے، سید امان شاہ

خلیجی کشیدگی پاکستان کی معیشت اور عوام کیلئے سنگین خطرہ بن سکتی ہے، صوبائی صدر اے پی پی

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صدر سید امان شاہ نے خلیج اور مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں جنگی صورتحال اور توانائی کی تنصیبات کو لاحق خطرات پاکستان کی معیشت کیلئے سنگین مسائل پیدا کرسکتے ہیں۔ پاکستان اپنی تیل کی ضروریات کا بڑا حصہ درآمد کرتا ہے، ایسے میں عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ ملکی معیشت، روپے کی قدر، مہنگائی اور عوام کی قوت خرید پر براہ راست اثر انداز ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

آئی ٹی لیب کی تعمیر کا کام آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے، مہراللہ بادینی

بلوچستان یونیورسٹی میں زیر تعمیر جدید ای کامرس وانفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) لیب کا دورہ کیا

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے بلوچستان یونیورسٹی میں زیر تعمیر جدید ای کامرس و انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) لیب کا دورہ کیا اور منصوبے پر جاری تعمیراتی و تکمیلی کام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے لیب کی تعمیر، دستیاب سہولیات اور منصوبے کی پیش رفت کا معائنہ کیا۔ جدید ای کامرس و آئی ٹی لیب کی تعمیر کا کام آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے، جس کی تکمیل سے طلبہ کو جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور عملی تربیت کے بہتر مواقع میسر آنے کی توقع ہے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے لیب کی تعمیر و تکمیل کے مختلف امور کا جائزہ لیتے ہوئے منصوبے پر ہونے والی پیش رفت کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے اس امر پر توجہ دی کہ منصوبے کے تحت فراہم کی جانے والی سہولیات معیاری ہوں اور تعمیراتی کام کو مقررہ معیار کے

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ملک کو معاشی وسیاسی بحرانوں سے نکالنے کا حل اسلامی نظام کا نفاذ ہے، مولانا قادر لونی

پاک ایران سرحد کی بندش سے بھی کاروباری حلقے پریشان ہیں، جمعیت نظریاتی

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، مرکزی نائب امیر مولانا عبدالوہاب ڈھیر، سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ پاک افغان سرحد کی ڈیڑھ سال سے بندش کے باعث تاجروں اور کاروباری حلقوں کو اربوں روپے کے نقصانات کا سامنا ہے، جبکہ پاک ایران سرحد کی بندش نے بھی تجارتی سرگرمیوں سے وابستہ افراد کی

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بجلی بند رہے گی، کیسکو

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق نیشنل گرڈ کمپنی (این جی سی) کی جانب سے 220kv سبی۔ کوئٹہ ٹرانسمیشن لائن پر ضروری نوعیت کے مرمتی کام کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 20 اکتوبر اور 21 اکتوبر کو (روزانہ) صبح 8 بجے

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قائد جمعیت کے بیانات بے بنیاد، اقتدار سے محرومی کا غصہ ہیں، حنیف عباسی

سیاسی محرومی کی آڑ میں قومی اداروں اور پاک فوج کو نشانہ بنانا کسی طور جائز نہیں، پریس کانفرنس

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کے حالیہ بیانات کو بے بنیاد، حقائق کے منافی اور اقتدار سے محرومی کا غصہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ تحریک انصاف نے ہمیشہ مولانا پر ڈیزل پرمٹس، بارہ سو سے زائد شہداء کے پلاٹوں میں خرد برد اور جی ایچ کیو سے مبینہ جائیدادیں الاٹ کرانے کے سنگین الزامات لگائے مگر افسوس کا مقام ہے کہ آج مولانا فضل

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نوشکی دو دھماکوں اور فائرنگ کے آوازیں سنی گئیں، عوام میں خوف و ہراس

نوشکی (آن لائن) نوشکی شہر میں دو دھماکوں اور فائرنگ کے آوازیں سنی گئیں، عوام میں خوف و ہراس پھیل گیا، فائرنگ راکٹ دھماکوں کے خوف سے شہر میں دکانیں بند ہوگئیں اور بازار میں بھگدڑ مچ گئی دیکھتے ہی دیکھتے پورا بازار بند ہونا شروع ہوگیا، پولیس کے مطابق فائرنگ واقعات سے تاہم کوئی جانی ومالی نقصانات کی اطلاعات موصول

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گوادر کا گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کا دورہ

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی، تعلیمی معیار میں بہتری اور سرکاری تعلیمی اداروں میں تدریسی وانتظامی امور کی مؤثر نگرانی کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گوادر زاہد حسین نے گزشتہ روز گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول باغبازار پستی کا دورہ کیا جہاں پر انہوں نے مختلف

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قلات، پولیس اہلکاروں کی پیشہ ورانہ تربیت قیام کیلئے اہم ہے، عائشہ زہری

قلات (آن لائن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے کہا ہے کہ پولیس اہلکاروں کی پیشہ ورانہ تربیت اور صلاحیتوں میں اضافہ امن وامان کے قیام کے لیے نہایت اہم ہے۔ ریکروٹ ٹریننگ سینٹر میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور درپیش مسائل کے حل کے لیے ضلعی انتظامیہ آر ٹی سی انتظامیہ کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ یہ بات انہوں نے ریکروٹ ٹریننگ سینٹر

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جامعہ تربت کے انسٹیٹیوٹ آف بلوچی لینگویج کا پانچواں اجلاس

تربت (خ ن) جامعہ تربت کے انسٹیٹیوٹ آف بلوچی لینگویج اینڈ کلچر کے ڈیپارٹمنٹل بورڈ آف اسٹڈیز کا پانچواں اجلاس فیکلٹی آف لٹریچر اینڈ لینگویجز کے ڈین اور انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عبدالصبور کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں انسٹیٹیوٹ اور یونیورسٹی کے ساتھ الحاق

بقیہ 29 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

میر فیصل جمالی کا میرٹ پر بھرتی ہونے والے نوجوانوں کو مبارکباد

وزیراعلیٰ کی قیادت میں میرٹ کی بالادستی اور دہشتگردی کیخلاف اقدامات خوش آئند ہیں، صوبائی وزیر

گنداخہ (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے ضلع اوستہ محمد میں شفاف میرٹ کی بنیاد پر بھرتی ہونے والے نوجوانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنے فرائض منصبی ایمانداری، دیانت داری اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں اور عوام کی خدمت کو اپنا اولین مقصد بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں تعلیم، صحت، زراعت، لائیو اسٹاک اور پولیس سمیت مختلف شعبوں میں نمایاں اقدامات کیے ہیں، جو بلوچستان کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر ہرنائی کا گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول اور ڈی ایچ کیو ہسپتال کا دورہ

عوام کی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے اور مریضوں کو علاج معالجے کی بہترین فراہم کیا جائے

ہرنائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے ضلع کے عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی کو جانچنے کے لیے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (DHQ) اسپتال ہرنائی کا ہنگامی اور تفصیلی دورہ کیا۔ اسکول کے دورے کے دوران، ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی نے اساتذہ کی حاضری کے ریکارڈ کا باریک بینی سے معائنہ کیا اور طالبات سے براہ راست بات چیت کی۔ انہوں نے اسکول کی ہیڈ مسٹریس کو ہدایت کی کہ طالبات کی بہتر ذہنی اور جسمانی نشوونما کے لیے تعلیمی نصاب کے ساتھ

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

آٹا بحران اور قیمت میں اضافہ عوام کیساتھ ظلم ہے، سید صادق آغا

بلوچستان میں آٹے کا بحران حکومتی نااہلی کا ثبوت ہے، 50 کلو آٹے کا تھیلا 8 ہزار روپے تک پہنچ چکا ہے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے صوبے میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے اور غذائی بحران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام پہلے ہی بے روزگاری، مہنگائی اور معاشی بدحالی سے دوچار ہیں، ایسے حالات میں 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 8 ہزار روپے تک پہنچ جانا غریب خاندانوں کیلئے شدید مشکلات پیدا کرنے کے مترادف ہے۔ حکومت کی بنیادی ذمہ داری عوام کو دووقت کی روٹی فراہم کرنے کے قابل بنانا ہے، لیکن موجودہ صورتحال میں عام آدمی کیلئے اپنے بچوں کا پیٹ پالنا بھی ایک بڑا مسئلہ بنتا جارہا ہے۔

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ٹرانسپورٹرز مسائل کے دلدل میں پھنس چکے ہیں، ظاہر شاہ کاکڑ

مسافر گاڑیوں کو گھنٹوں روکنے سے ٹرانسپورٹرز اور مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے، رہنماؤں کا بیان

کوئٹہ (یو این اے) آل پاکستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، نائب صدر اقبال سرگڑہ، جنرل سیکرٹری وزیر خان اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری عبدالمتین نے کہا ہے کہ ٹرانسپورٹرز اس وقت مختلف مسائل کے دلدل میں پھنس چکے ہیں، بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا کاروبار دن بدن مشکل ہوتا جارہا ہے، جبکہ کوئٹہ پنجاب روٹ پر ٹائم شیڈول، امن وامان کی صورتحال، جگہ جگہ چیک پوسٹوں اور تلاشی کے نام پر مسافر گاڑیوں کو گھنٹوں روکنے جیسے مسائل نے ٹرانسپورٹرز کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے پنجاب اور خیبر پختونخوا کے مختلف شہروں تک سفر کرنے والی

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات موجود ہیں، نسیم الرحمٰن

لائیو اسٹاک، گوشت کی پروسیسنگ، صنعت اور تجارت کے شعبوں میں سرمایہ کاری سے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں مدد مل سکتی ہے

گوادر فری زون میں اس منصوبے کا آغاز سی پیک کے وسیع تر معاشی تناظر میں بھی اہمیت رکھتا ہے، صوبائی مشیر برائے ماحولیات وموسمیاتی

گوادر (خ ن) صوبائی مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے گوادر کے دورہ کے موقع پر گزشتہ روز گوادر فری زون میں شہزاد اینڈ شاہ فارم پرائیویٹ لمیٹڈ کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں حکومت پنجاب کی رکن

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مولانا فضل الرحمان کیخلاف بیان بازی کی مذمت کرتے ہیں، مولانا عبداللہ جنگ

بعض سیاسی عناصر اپنی حدود میں رہیں اور سیاسی اختلافات میں اخلاقیات کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں

اوستا محمد (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی شوریٰ کے رکن مولانا عبداللہ جنگ نے مولانا فضل الرحمان کے خلاف بیان بازی کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بعض سیاسی عناصر اپنی حدود میں رہیں اور سیاسی اختلافات میں اخلاقیات کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں مولانا عبداللہ جنگ نے اپنے بیان میں کہا کہ ملتان میں مولانا فضل الرحمان نے آئین کی بالادستی، جمہوریت کے تحفظ، عوامی حقوق اور مقتدرہ کی پالیسیوں کے حوالے سے دوٹوک

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ کے حوالے سے آن لائن اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روز نامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روز نامہ ہمت پٹیل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

081 - 2005129
081 - 2011314

نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

کوئٹہ، پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ، انجینئر میر داس کاکڑ، سردار سربلند جوگیزئی، حاجی دادمحمد اچکزئی، حاجی عطاء محمد خان کاکڑ، ملک اسمعیل خان کاکڑ، محمود خان ترین، حاجی خان گل ملازئی، خان احمد یار خان کاکڑ، حاجی مجیب غرشین، دلاور خان کاکڑ، سلیم ملازئی، میر قربان رند، مولانا عبدالکبیر شاکر، میر جاوید گل ملازئی، سردارزادہ شیر دل خان جوگیزئی، سید محمد خان کاکڑ، نصیر خان کاکڑ اور دیگر شخصیات پی پی کوئٹہ ڈویژن کے نائب صدر ملک عیسیٰ خان ملازئی کی والدہ اور قبائلی رہنما ملک اسد خان ملازئی کی اہلیہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

اوتھل، تعلیمی ماحول کی بہتری کے لیے اسکول چیمپئن کلب کا اہم کردار

آوٹ آف اسکول بچوں کی واپسی، صحت وصفائی اور خود اعتمادی کے فروغ کے لیے تنظیم متحرک

اوتھل (یو این اے) اسکول چیمپئن کلب بچوں کی ایک منظم تنظیم ہے، جس کا بنیادی مقصد تعلیمی اداروں میں بہتری لانا، طلبہ میں قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینا اور انہیں معاشرے کا ذمہ دار شہری بنانے کے لیے کردار ادا کرنا ہے۔ اسکول چیمپئن کلب کے ذریعے بچوں کو تعلیمی سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں، جبکہ انہیں اپنے حقوق، فرائض اور سماجی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ اسکول چیمپئن کلب اسکولوں میں نظم وضبط، صحت وصفائی، تعلیمی ماحول کی بہتری، ضرورت مند طلبہ کی معاونت اور اسکول سے باہر رہ جانے والے بچوں کی نشاندہی کرکے انہیں دوبارہ تعلیمی اداروں میں داخل کروانے کے لیے بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ طلبہ کو اسکول اور کمیونٹی کی سطح پر مختلف مثبت سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ اسکول چیمپئن کلب بچوں میں خود اعتمادی، منصوبہ بندی، فیصلہ سازی، باہمی تعاون اور قائدانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ اس پلیٹ فارم کے ذریعے بچے اپنے مسائل کی نشاندہی کرنے، ان کے حل کے لیے تجاویز پیش کرنے اور دوسروں کے حقوق کا احترام کرنے کا عملی تجربہ حاصل کرتے ہیں۔ اسکول چیمپئن کلب کا تصور مختلف ممالک میں بچوں کی تعلیمی ترقی، سماجی شعور اور حقوق کے تحفظ کے لیے مختلف صورتوں میں موجود ہے۔ اس کا بنیادی مقصد بچوں کو ایسا ماحول فراہم کرنا ہے جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے تعلیمی، سماجی اور صحت وصفائی سے متعلق سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کرسکیں۔ اسکول چیمپئن کلب کے اہم مقاصد میں طلبہ کے درمیان مضبوط روابط قائم کرنا، تعلیم کی اہمیت اجاگر کرنا، بچوں کو ان کے بنیادی حقوق سے آگاہ کرنا، تمام طلبہ کی سرگرمیوں میں شمولیت یقینی بنانا اور ان کی ذاتی وسماجی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا شامل ہے۔ مزید برآں، بچوں کو محفوظ اور دوستانہ ماحول فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں سماجی اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کے حوالے سے بھی آگاہی دی جاتی ہے۔ تعلیمی ماہرین کے مطابق اسکول چیمپئن کلب جیسی سرگرمیاں طلبہ میں ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے، تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے اور بچوں کو مستقبل میں مثبت کردار ادا کرنے کے قابل بنانے میں معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ اسکول انتظامیہ، اساتذہ، والدین اور متعلقہ ادارے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور انہیں مثبت سرگرمیوں میں حصہ لینے کے بھرپور مواقع فراہم کریں۔

لورالائی، 48 گھنٹے کی مسلسل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے شہریوں کی زندگی اجیرن ہوگئی

کیسکو کی طویل بندش کے باعث تعلیمی، تجارتی اور گھریلو سرگرمیاں شدید متاثر، شہریوں کا فوری نوٹس کا مطالبہ

لورالائی (یو این اے) لورالائی میں جنگل کا قانون یا عوام کے ساتھ ناانصافی؟ ڈویژنل ہیڈکوارٹر لورالائی میں بجلی کی طویل ترین اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی۔ 48، 48 گھنٹے بجلی کی مسلسل بندش سے طلبہ، تاجر، مزدور، ملازمین اور عام شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ متعلقہ حکام کی خاموشی نے عوامی تشویش اور غم وغصے میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ ڈویژنل ہیڈکوارٹر لورالائی میں کیسکو کی جانب سے بجلی کی طویل بندش نے شہریوں کو شدید ذہنی اذیت میں مبتلا کردیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق بجلی کی غیر معمولی لوڈشیڈنگ نے زندگی کے تقریباً تمام شعبوں کو متاثر کر رکھا ہے۔ ایک جانب شدید گرمی اور روزمرہ ضروریات کی مشکلات ہیں تو دوسری جانب بجلی کی عدم دستیابی نے گھریلو امور، کاروباری سرگرمیوں اور تعلیمی نظام کو بری طرح متاثر کردیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ 48، 48 گھنٹے بجلی بند رہنا کسی بھی صورت معمول کی لوڈشیڈنگ نہیں بلکہ عوام کو بنیادی سہولت سے محروم رکھنے کے مترادف ہے۔ بجلی کی طویل بندش کے باعث طلبہ خصوصاً آن لائن کلاسز لینے والے طالب علموں کو شدید تعلیمی مشکلات کا سامنا ہے۔ انٹرنیٹ، موبائل فون اور دیگر الیکٹرانک آلات چارج نہ ہونے کے باعث طلبہ کی تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں، جبکہ امتحانات کی تیاری کرنے والے نوجوان بھی پریشانی سے دوچار ہیں۔ اسی طرح دکانداروں، چھوٹے کاروباری افراد اور محنت کش طبقے کے لیے کاروبار جاری رکھنا مشکل ہوگیا ہے۔ بجلی پر انحصار کرنے والے کاروبار متاثر ہونے سے نہ صرف روزگار کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں بلکہ شہریوں کے مالی نقصانات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ شہریوں نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ آخر ڈویژنل ہیڈکوارٹر لورالائی کے عوام کے ساتھ یہ امتیازی سلوک کیوں روا رکھا جا رہا ہے؟ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر صوبے کے دیگر علاقوں میں بجلی کی فراہمی کے لیے کوئی نظام موجود ہے تو لورالائی کے شہریوں کو اس بنیادی سہولت سے طویل وقت تک کیوں محروم رکھا جا رہا ہے؟ ان کے مطابق بجلی کی فراہمی میں اس قدر طویل تعطل سے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے لورالائی کے عوام کو ملک کے دیگر شہریوں کے برابر بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی کوئی اہمیت ہی نہیں دی جا رہی۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام کی توجہ اس سنگین مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی کی مسلسل بندش صرف ایک انتظامی مسئلہ نہیں بلکہ عوام کی روزمرہ زندگی، تعلیم، کاروبار اور ذہنی سکون سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ کیسکو فوری طور پر بجلی کی طویل بندش کا نوٹس لیں۔

کوہلو، واٹر سپلائی سکیموں کی بجلی منقطع، عوام پینے کے پانی کو ترس گئے

پبلک ہیلتھ کی جانب سے 40 لاکھ روپے بل کی ادائیگی کے باوجود بجلی کی بندش سوالیہ نشان، اعلیٰ حکام نوٹس لیں

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی واٹر سپلائی مشینوں کی بجلی واپڈا کی جانب سے منقطع کیے جانے کے باعث شہریوں کو پینے کے پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے، جبکہ عوام پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں۔ دوسری جانب ذرائع کے مطابق محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے حال ہی میں بجلی کے بلوں کی مد میں 40 لاکھ روپے کی ادائیگی بھی کی گئی تھی، اس کے باوجود بجلی کی بندش نے کئی سوالات کو جنم دے دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں واٹر سپلائی مشینوں کی بجلی منقطع ہونے سے پانی کی فراہمی متاثر ہوئی ہے، جس کے باعث شہریوں کو پینے کے صاف پانی کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پانی جیسی بنیادی ضرورت کی فراہمی متاثر ہونے سے شہریوں کی روزمرہ زندگی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ عوامی وسماجی حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ واٹر سپلائی مشینوں کی بجلی فوری طور پر بحال کی جائے تاکہ شہریوں کو پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ ذرائع کے مطابق محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے بجلی کے بلوں کی مد میں حال ہی میں 40 لاکھ روپے کی ادائیگی کی گئی تھی۔ تاہم اس ادائیگی کے باوجود بجلی منقطع کیے جانے کی وجوہات تاحال واضح نہیں ہوسکیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ادائیگی کی جاچکی ہے تو پھر واٹر سپلائی مشینوں کی بجلی کیوں منقطع کی گئی؟ شہریوں اور عوامی حلقوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ بجلی کی بندش کے پیچھے واجبات کا معاملہ، انتظامی غفلت یا کسی قسم کی مداخلت ہوسکتی ہے، تاہم اس حوالے سے متعلقہ حکام کا مؤقف سامنے آنا ضروری ہے۔ عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کی بندش کی اصل وجوہات فوری طور پر واضح کی جائیں، واپڈا اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے درمیان معاملے کو حل کیا جائے اور شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔

ڈیرہ مراد جمالی میں منجھو کالونی ڈکیتی کے متاثرین تاحال انصاف کے منتظر

مسلح ملزمان گھر سے لاکھوں روپے نقدی، موبائل اور موٹر سائیکل لوٹ کر فرار ہوئے

نصیرآباد (یو این اے) چند روز قبل ڈیرہ مراد جمالی سٹی میں رات کی تاریکی میں منجھو کالونی میں پیش آنے والی ڈکیتی کی دلخراش واردات کے متاثرہ شہری عبدالغفور عرف فقیر محمد اور ان کے اہل خانہ تاحال انصاف کے منتظر ہیں نامعلوم مسلح افراد نے رات کے وقت ان کے گھر میں داخل ہوکر انہیں اور ان کی فیملی کو اسلحے کے زور پر یرغمال بنایا اور گھر میں موجود لاکھوں روپے نقدی سونا چاندی موبائل فونز اور موٹر سائیکل لوٹ کر فرار ہوگئے اس افسوسناک واقعے نے نہ صرف متاثرہ خاندان کو شدید مالی نقصان سے دوچار کیا بلکہ اہل خانہ کو خوف بے بسی اور ذہنی اذیت میں بھی مبتلا کردیا واردات کے کئی روز گزرنے کے باوجود لوٹا گیا سامان برآمد نہ ہونے اور ملزمان کے خلاف مؤثر پیش رفت سامنے نہ آنے پر متاثرہ خاندان کی امیدیں دم توڑنے لگی ہیں انصاف کے حصول کے لیے دربدر ہونے اور اپنی فریاد نہ سنے جانے کے احساس کے تحت متاثرہ خاندان نے قرآن پاک اٹھا کر اپنی بے بسی اور دکھ کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کی توجہ اس سنگین معاملے کی جانب مبذول کرانے کی کوشش کی متاثرہ خاندان کی یہ کیفیت معاشرے کے ہر درد دل رکھنے والے انسان کو افسردہ کرنے کے لیے کافی ہے کہ ایک شہری اپنے ہی گھر میں محفوظ نہ رہے اور مسلح افراد اس کے اہل خانہ کو یرغمال بنا کر قیمتی سامان لوٹ کر باآسانی فرار ہوجائیں جبکہ واردات کے بعد بھی متاثرہ خاندان اپنے نقصان کے ازالے اور انصاف کے لیے انتظار کرتا رہے شہریوں کے جان ومال کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے اور ایسے واقعات میں فوری کارروائی ملزمان کی گرفتاری اور لوٹے گئے سامان کی برآمدگی ناگزیر ہے متاثرہ خاندان نے نصیرآباد پولیس کے طرز عمل اور کارکردگی پر شدید مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے اعلیٰ پولیس حکام سے اپیل کی ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لیا جائے ڈکیتی میں ملوث نامعلوم مسلح ملزمان کو گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے لوٹی گئی نقدی سونا چاندی موبائل فونز اور موٹر سائیکل برآمد کرائی جائے۔

نال، گردونواح میں ٹریکٹروں پر ہیوی اسپیکر کے بے جا استعمال سے عوام پریشان

خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے

نال (آن لائن) نال اور گردونواح میں ٹریکٹروں پر ہیوی اسپیکر کے بے جا استعمال کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تیز آواز میں اسپیکر چلانے سے نہ صرف معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں بلکہ اذان اور نماز جنازہ جیسے مقدس مواقع کے احترام کو بھی نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ اسپیکر کے استعمال میں مناسب حد کا خیال رکھنا ضروری ہے تاکہ لوگوں کے مذہبی جذبات مجروح نہ ہوں اور علاقے کا ماحول بھی متاثر نہ ہو۔ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس مسئلے کا فوری نوٹس لے کر ٹریکٹروں پر ہیوی اسپیکر کے بے جا استعمال کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کی نئی کابینہ کا اعلان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ نے نئی کابینہ کا اعلان کردیا۔ جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا نیاز محمد اور جنرل سیکرٹری آغا ابراہیم شاہ نے ضلع کوئٹہ کی نئی کابینہ کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ سرپرست اعلیٰ و سرپرستوں میں سرپرست اعلیٰ: مولانا غذائے نظر، سرپرست مولانا مفتی عبدالرحمن، سرپرست مولانا قاری سردار محمد، سرپرست سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، سرپرست حاجی نادر خان اچکزئی، سرپرست مولانا عبدالظاہر، سرپرست مولانا باز محمد، سرپرست حاجی نظام آغا، سینئر نائب امیر مولانا علاؤالدین، نائب امیر مفتی رحمت اللہ خلجی، نائب امیر حاجی حیات اللہ کاکڑ، نائب امیر: مولانا محمد ابراہیم، نائب امیر مولانا محمد اسحاق، نائب امیر: مولانا حافظ دین محمد، نائب امیر: مولانا اشراف الدین، نائب امیر: مولانا حاجی فضل واد، نائب امیر: مولانا عبدالصمد، نائب امیر: مولانا محمد شفیع، نائب امیر: حاجی منہاج الدین، ڈپٹی جنرل سیکرٹری: مولانا سید عزیز اللہ ذاکری، نائبین (سیکرٹریز) حاجی محمد نور اخوندزادہ، رحمت اللہ حقانی، مولانا شمس اللہ، حافظ کریم داد، حافظ عبدالغنی، مولانا حافظ عبیداللہ آغا، مولانا محمد حسن، مولانا عصمت اللہ، سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد جیلانی، ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات: مولانا صالح محمد سجاد، معاون سیکرٹری اطلاعات مولانا سمیع اللہ شاہوی، معاون سیکرٹری اطلاعات مولانا نذیر احمد، معاون سیکرٹری اطلاعات حافظ محی الدین، شعبہ مالیات، سیکرٹری مالیات مولانا نعمت اللہ، ڈپٹی سیکرٹری مالیات حاجی عبدالظاہر، معاون مالیات حاجی نیاز محمد کاکو، معاون مالیات اسداللہ خالد، سالار ورضا کار فورس، سالار حاجی ممتاز، ڈپٹی سالار مولانا محمد صادق، ڈپٹی سالار حاجی فیض اللہ اخوندزادہ، ڈپٹی سالار شیخ شیر احمد، ڈپٹی سالار حاجی اختر محمد نورزئی شامل ہیں۔

DG ایکسائز ساؤتھ زمان خان کی قابلیت کا اعتراف کرتے ہیں، شاہ جنگوئی

کوئٹہ (آن لائن) مزدور ٹریڈ یونین بلوچستان کے صدر شاہ جنگوئی، جنرل سیکرٹری امان مینگل بابل سرپرہ ودیگر نے جاری کردہ مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ افسران بالا کی قابلیت اور ذمہ دارانہ کردار محکموں اور اداروں کیلئے اہم ستون کا درجہ رکھتی ہے ڈائریکٹر جنرل ایکسائز ساؤتھ زمان خان کا شمار بھی انہی آفیسران میں ہوتا ہے جن کی محنت اور قابلیت محکمہ ایکسائز کی مضبوطی اور ترقی کو تقویت پہنچا رہی ہے دیگر عوامی سہولیات کے علاوہ محکمہ ایکسائز کے آفیسران سمندر کے راستے اسمگلنگ جیسے انسانی دشمن کارروائیوں کا ناکام بنا کر سماج دشمن عناصر کے چالوں کو سمندر برد کردیا اور اس کا کریڈیٹ ڈائریکٹر جنرل ایکسائز ساؤتھ زمان خان اور اس کی حوصلہ مند ٹیم کو جاتا ہے۔

ملک میں جمہوریت، آئین اور عوامی مینڈیٹ کی دھجیاں اڑائی دی گئی ہیں، احمد خان

کوئٹہ (آن لائن) افغان قومی موومنٹ کے مرکزی چیئرمین احمد خان نے خیبر پشتونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ اور گورنر راج کے اقدام کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات خیبر پشتونخوا سے کئی گنا تشویشناک ہے لیکن وہاں پر مارشل لا کے آقاؤں کی حکمرانی ہے اس لئے خاموشی توبنتی ہے ملک میں غیر آئینی مارشل لا کے نفاذ کا خیبر پشتونخوا میں نمودار ہونے سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس ملک میں جمہوریت کا نام ونشان تک نہیں ہے اس نارواغیر آئینی اور غیر جمہوری اقدام کے ذریعے جمہوریت، آئین اور عوامی کی دھجیاں اڑا دی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی، انتہا پسندی اور بدامنی کو جواز بنا کر وہاں پر نام نہاد ایمرجنسی کے نام پر مارشل لا جیسے حالات پیدا کرنا مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی کے ماتھے پر کلنک کے مترادف اقدام ہے۔ فارم 47 کے ذریعے اقتدار میں آنے کے الزامات کا سامنا کرنے والے حکمران آج عوامی مینڈیٹ کی بات کرنے کے بجائے اسی جمہوریت کو کمزور کرنے کے اقدامات کی حمایت کررہے ہیں زرداری کی جمہوریت اور مسلم لیگ کی منافقت کا یہ سیاسی گٹھ جوڑ کل کو عوام کے سامنے جواب دہ ہوگی پاکستان کو پنجابستان تصور کرنے کے خوب دیکھنے والو یہ ملک تمہاری جاگیر نہیں بلکہ 26 کروڑ عوام کی امانت ہے۔ عوامی مینڈیٹ کو کچل کر، آئین کو پامال کرکے اور سیاسی مخالفین کو دبانے کی کوشش کرکے جمہوریت کے دعوے دار خواب غفلت اور خام خیالی میں مبتلا ہونے کے ساتھ ساتھ پاکستان کے مستقبل کو بھی داؤ پر لگا چلے ہیں۔

اساتذہ کو دھمکیاں، بدتمیزی اور گالم گلوچ ناقابل قبول ہے، اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن

کوئٹہ (این این آئی) اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن جامعہ بلوچستان نے ایک طلبہ تنظیم کی جانب سے شعبہ سائیکالوجی کے انچارج اور دیگر اساتذہ کو مبینہ طور پر دھمکیاں دینے، بدتمیزی اور گالم گلوچ کرنے کے واقعے کی شدید مذمت کی ہے۔ ایسوسی ایشن نے کہا ہے کہ اساتذہ کسی بھی تعلیمی ادارے کا وقار اور بنیادی ستون ہوتے ہیں، لہٰذا انہیں دھمکانا، ہراساں کرنا یا ان کے ساتھ غیر مہذب رویہ اختیار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن نے جامعہ بلوچستان کی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے اساتذہ کے تحفظ، عزت اور وقار کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور ایسے واقعات کے تدارک کے لیے واضح پالیسی پر عمل درآمد کیا جائے۔ ایسوسی ایشن نے متعلقہ طلبہ تنظیم کی قیادت اور متعلقہ سیاسی جماعت کے اعلیٰ عہدیداران سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے کارکنوں کو اساتذہ کے ساتھ نامناسب، غیر اخلاقی اور توہین آمیز رویے سے سختی سے روکیں

صحبت پور، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام آفس میں ایجنٹ مافیا کا راج

اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے نام پر مبینہ طور پر فی ٹوکن 1500 سے 2 ہزار روپے وصولی کا انکشاف

صحبت پور (یو این اے) ضلعی ہیڈکوارٹر صحبت پور میں قائم بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کا دفتر مستحق اور غریب خواتین کے لیے اذیت اور مشکلات کا مرکز بن گیا ہے، جہاں مبینہ طور پر ایجنٹ مافیا نے دندناتے ہوئے غریب خواتین کا استحصال شروع کر رکھا ہے۔ موصولہ رپورٹ کے مطابق صحبت پور کے بی آئی ایس پی دفتر میں امدادی رقوم کے حصول کے لیے آنے والی دور دراز علاقوں کی مسکین اور نادار خواتین کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دفاتر میں مبینہ طور پر ایجنٹ مافیا سرگرم ہے جو ہر مستحق خاتون سے فی ٹوکن 1500 سے 2 ہزار روپے تک کی غیر قانونی رقم وصول کر رہا ہے۔ متاثرہ خواتین نے انکشاف کیا ہے کہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی جانب سے مبینہ طور پر ایجنٹوں کے ذریعے یہ پیغام بھجوایا گیا ہے کہ جو خاتون ٹوکن کے لیے پیسے نہیں دے گی، اس کے پیسے نہیں آئیں گے۔ اس ظالمانہ اور جبری وصولی کے باعث غریب خواتین اپنی روزمرہ کی گھریلو ضرورت کا سامان اور یہاں تک کہ کانوں کی بالیاں (سونے کے زیورات) فروخت کرنے پر مجبور ہوچکی ہیں

کوئٹہ، انڈیپنڈنٹ پینل کے رہنما خلیل احمد پانیزئی ایڈووکیٹ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے انتخابات کے سلسلے میں ہائیکورٹ میں دیے گئے عشائیے سے خطاب کررہے ہیں

اوتھل، جام کمال خان اسپورٹس کمپلیکس کا منصوبہ سالہا سال سے ادھورا

نامکمل منصوبے کی وجہ سے متعدد کھلاڑی زخمی، نواب جام کمال خان اور صوبائی وزیر کھیل سے فوری نوٹس کا مطالبہ

اوتھل (یو این اے) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈکوارٹر اوتھل میں واقع جام کمال خان اسپورٹس کمپلیکس کا تعمیراتی منصوبہ کئی سال گزرنے کے باوجود تاحال مکمل نہ ہوسکا، جس کے باعث علاقے کے نوجوان کھلاڑی کھیلوں کی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ اسپورٹس کمپلیکس کی عدم تکمیل کے باعث نوجوان کھلاڑی بجری اور کنکروں سے بھرے گراؤنڈ میں کھیلنے پر مجبور ہیں، جہاں کھیلوں کی سرگرمیاں جاری رکھنا ان کے لیے مشکلات کا باعث بن رہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق گراؤنڈ میں بجری اور کنکروں کی موجودگی کے باعث کھیلوں کے دوران متعدد کھلاڑی زخمی ہو چکے ہیں، جبکہ بعض کھلاڑی چوٹیں لگنے کے باعث کھیلوں کی سرگرمیوں سے بھی دور ہوگئے ہیں۔ کھیلوں کے لیے مناسب اور محفوظ میدان کی عدم دستیابی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں مثبت سرگرمیوں میں مصروف رکھنے کی راہ میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ علاقے کے نوجوانوں کو امید تھی کہ جام کمال خان اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر مکمل ہونے سے انہیں کھیلوں کے لیے معیاری میدان اور دیگر ضروری سہولیات میسر آئیں گی، جہاں وہ مختلف کھیلوں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرسکیں گے۔ تاہم، منصوبے کی تکمیل میں مسلسل تاخیر کے باعث نوجوانوں کو تاحال مشکلات کا سامنا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اسپورٹس کمپلیکس پر کام کبھی شروع ہوتا ہے اور کچھ عرصے بعد دوبارہ بند کردیا جاتا ہے، جس سے تعمیراتی کام کی رفتار انتہائی سست دکھائی دیتی ہے۔ منصوبے کی تکمیل میں تاخیر کے باعث نہ صرف نوجوانوں کو کھیلوں کی سہولیات میسر نہیں آ رہیں بلکہ اس اہم عوامی منصوبے کے مستقبل کے حوالے سے بھی سوالات پیدا ہو رہے ہیں۔ اوتھل کے عوامی حلقوں نے وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان عالیانی، سیکرٹری پارلیمانی امور میر زرین خان مگسی اور صوبائی وزیر کھیل سے مطالبہ کیا ہے کہ جام کمال خان اسپورٹس کمپلیکس گچھ کی تعمیر میں ہونے والی تاخیر کا نوٹس لیا جائے، منصوبے پر کام کی رفتار تیز کی جائے اور اس کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ عوامی حلقوں نے مزید مطالبہ کیا ہے کہ اسپورٹس کمپلیکس کو جلد مکمل کرکے نوجوانوں کے حوالے کیا جائے تاکہ انہیں کھیلوں کے لیے محفوظ اور بہتر ماحول میسر آسکے اور وہ اپنی صلاحیتوں کو مثبت سرگرمیوں میں بروئے کار لاسکیں۔

خضدار، گندم کی بیرون ضلع منتقلی اور اسمگلنگ پر فوری پابندی لگائی جائے، چکی ایسوسی ایشن

ذخیرہ اندوزوں نے لاکھوں بوری گندم اسٹاک کرکے مصنوعی مہنگائی پیدا کر رکھی ہے

خضدار (یو این اے) چکی ایسوسی ایشن ضلع خضدار کے صدر محمد حسن لہڑی اور تمام ممبران نے ڈپٹی کمشنر خضدار، اسسٹنٹ کمشنر خضدار، کمشنر قلات، آئی جی بلوچستان اور ڈی آئی جی سے پرزور اپیل کی ہے کہ ضلع خضدار سے گندم کی باہر اسمگلنگ پر فوری پابندی عائد کی جائے۔ چکی ایسوسی ایشن خضدار کے عہدیداروں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اگر ضلع خضدار سے گندم باہر جانے پر پابندی لگائی جائے تو ضلع کے اندر گندم کا ریٹ کم ترین سطح پر آ سکتا ہے، جس سے عام عوام اور اہل علاقہ کو فائدہ ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس وقت کچھ ذخیرہ اندوزوں نے لاکھوں بوری گندم اسٹاک کرکے رکھی ہوئی ہے۔ انہوں نے مصنوعی مہنگائی پیدا کر رکھی ہے۔ اگر انتظامیہ بروقت کارروائی کرکے گندم کی باہر منتقلی پر پابندی لگائے تو ذخیرہ اندوزوں کا اسٹاک مارکیٹ میں آئے گا اور گندم کا ریٹ خود بخود گر جائے گا۔ چکی ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا ہے کہ: خضدار کی تمام چیک پوسٹوں پر گندم کی اسمگلنگ روکی جائے۔ سرکاری ریٹ پر گندم کی فراہمی یقینی بنائی جائے چکی ایسوسی ایشن نے امید ظاہر کی ہے کہ انتظامیہ خضدار عوامی مفاد میں اس اہم مسئلے پر فوری ایکشن لے گی۔

صحبت پور، مہنگائی کا نیا طوفان، 40 کلو آٹا 6 سے 8 ہزار روپے تک پہنچ گیا

ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی خاموشی پر شدید عوامی احتجاج

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور اور اس کے گردونواح کے تمام علاقوں میں مہنگائی کی نئی لہر نے عوام کی چیخیں نکال دیں، جہاں بنیادی غذائی ضرورت گندم کے 40 کلوگرام آٹے کا تھیلا 6 ہزار سے لے کر 8 ہزار روپے تک کی ریکارڈ قیمت پر فروخت ہو رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع صحبت پور کے ہیڈکوارٹر سمیت تحصیل پنہور سنہڑی، تحصیل پنچی پور، تحصیل حیردین، تحصیل سعید خان، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیا خان کے علاقوں میں منافع خوروں نے من مانے نرخ مقرر کر لیے ہیں۔ آٹے کے علاوہ سبزی، فروٹ اور گوشت کی قیمتیں بھی غریب اور دیہاڑی دار طبقے کی پہنچ سے باہر ہو چکی ہیں۔ مقامی شہریوں نے شدید تشویش اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی بازاروں سے مکمل طور پر لاپتہ ہیں، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گرانفروشوں نے لوٹ مار مچا رکھی ہے۔ عوام نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ گرانفروشی کا خاتمہ کرکے ضروری اشیا کی سرکاری نرخوں پر فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے اور عوام کو ریلیف میسر آئے۔

کوئٹہ، مسلم لیگ (ن) کے اقلیتی رہنما انتظار مسیح کے بیٹے آکاش عظیم کی وفات پر سردارزادہ شہریار ناصر، ذوالفقار مسیح، اکرم اور مختلف شخصیات اظہار تعزیت کر رہے ہیں

گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا مسئلہ حل کیا جائے، جماعت اسلامی

کوئٹہ (یو این اے) جماعت اسلامی بلوچستان کے نائب امراء ڈاکٹر عطاء الرحمان اور حافظ نور علی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں سردی کی شدت بڑھنے سے پہلے گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا مسئلہ حل کیا جائے۔ سردیوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے چلا جاتا ہے، ایسے میں گیس کی عدم دستیابی عوام کے لیے شدید مشکلات پیدا کرتی ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سوئی سدرن گیس کمپنی حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے سرد علاقوں میں گیس کی فراہمی یقینی بنانے، لوڈشیڈنگ کے خاتمے اور پریشر کی بحالی کے لیے وفاقی حکومت اور متعلقہ حکام سے فوری رابطہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ موسم سرما کی آمد سے قبل مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کے خلاف منفی پروپیگنڈا ہضم نہیں کرسکتے، مولانا سید محمود شاہ

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری جنرل مولانا سید محمود شاہ نے کہا ہے کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمن کے خلاف منظم طریقے سے منفی پروپیگنڈا کیا جارہا ہے، جسے ملک کا باشعور عوام اور جے یو آئی کے کارکنان سختی سے مسترد کرتے ہیں۔ ایک بیان میں مولانا سید محمود شاہ نے کہا کہ ملتان میں قائد جمعیت کے تاریخی اور کامیاب پاور شو کو حکمران طبقہ ہضم نہیں کرپا رہا ہے، جس کی وجہ سے اب جعلی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے ان کی کردار کشی کی گھٹیا کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ قائد جمعیت کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈا کرنے والوں کے پاس نہ تو کوئی ٹھوس ثبوت ہے اور نہ ہی کوئی اخلاقی دلیل۔ صوبائی سیکرٹری جنرل کا کہنا تھا کہ موجودہ حکمران اپنی ناکامیوں اور ناقص کارکردگی پر پردہ ڈالنے کے بجائے عوامی مسائل کے حل پر توجہ دیں۔

گیس کی لوڈشیڈنگ ختم اور پریشر بحال کیا جائے، ڈاکٹر عطاء الرحمان

کوئٹہ (این این آئی) جماعت اسلامی بلوچستان کے نائب امراء ڈاکٹر عطاء الرحمان اور حافظ نور علی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں سردی کی شدت بڑھنے سے پہلے گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا مسئلہ حل کیا جائے۔ سردیوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے چلا جاتا ہے، ایسے میں گیس کی عدم دستیابی عوام کے لیے شدید مشکلات پیدا کرتی ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سوئی سدرن گیس کمپنی حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے سرد علاقوں میں گیس کی فراہمی یقینی بنانے، لوڈشیڈنگ کے خاتمے اور پریشر کی بحالی کے لیے وفاقی حکومت اور متعلقہ حکام سے فوری رابطہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ موسم سرما کی آمد سے قبل مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کو شدید سردی میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے

چمن پھاٹک بم دھماکے کے متاثرین کو معاوضہ نہ ملنے پر رحیم کاکڑ کا اظہار افسوس

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رہنما و سابق سینیٹر رحیم کاکڑ نے کہا کہ عید قربان سے قبل چمن پھاٹک کے بم دھماکے جس میں قیمتی جانیں اور کالونی کے اندر باہر کے لوگوں کے گھروں کے بے شمار نقصانات ہوئے تھے وزیراعلیٰ گورنر نے صرف اخباری بیانات کے علاوہ متاثرین کے گھروں کی مرمت وغیرہ کے لیے کوئی امداد نہیں کی ہے بیان میں افسوس کا اظہار کیا گیا ہے کہ متاثرین چمن پھاٹک کے گھروں کی فوری مرمت وغیرہ کا معاوضہ دیا جائے یہ غریب لوگ ہیں ان کا کیا قصور جو کہ حکومت انکو ابھی تک معاوضہ نہیں دے رہی ہے تحریک انصاف عوام کے ساتھ کھڑی جماعت ہے۔

پولیس اہلکار عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کررہے ہیں، مولانا عبداللہ جنگ

اوستہ محمد (آن لائن) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی مجلس شوریٰ کے ممبر مولانا عبداللہ جنگ نے نصیرآباد میں ڈاکوؤں کا تعاقب کرتے ہوئے فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت پر شدید افسوس اور مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولیس اہلکار عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں، لیکن حکومتی اور انتظامی کارکردگی پر کئی سوالات جنم لے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ جب عوام کے محافظ ہی محفوظ نہیں تو پھر عوام کہاں جائیں اس سے قبل بھی متعدد پولیس اہلکار اپنے فرائض کی ادائیگی کے دوران شہید ہوچکے ہیں، مگر سوال یہ ہے کہ ان قربانیوں کے بعد حکومت اور انتظامیہ نے پولیس فورس کو مضبوط بنانے کے لیے عملی طور پر کیا اقدامات کیے مولانا عبداللہ جنگ نے مزید کہا کہ نصیرآباد میں پولیس کی خالی آسامیوں پر بھرتیاں نہیں ہو رہی ہیں، نفری کی شدید کمی ہے اور اہلکاروں کو مطلوبہ جدید اسلحہ اور ضروری وسائل بھی فراہم نہیں کیے جا رہے، ایسے حالات میں پولیس اہلکاروں سے جرائم پیشہ عناصر کا مقابلہ کرنے کی توقع رکھنا، جبکہ انہیں بنیادی سہولیات تک میسر نہ ہوں، حکومتی ترجیحات اور انتظامی کارکردگی پر ایک سنجیدہ سوال ہے۔

صحبت پور سمیت سندھ بلوچستان میں شالی کی فصل تیار ہوکر مارکیٹ میں پہنچنا شروع ہوگئی

صحبت پور (آن لائن) صحبت پور سمیت پورے علاقے سندھ بلوچستان میں شالی کی فصل تیار ہوکر مارکیٹ میں پہنچنا شروع ہوگئی مگر مناسب ریٹ نہ ہونے کی وجہ سے ہاری اور زمیندار سخت پریشان ہیں۔ دکاندار اور تاجر برادری 2400 سے 2500 روپے فی من ریٹ لگا رہے ہیں جس سے کسانوں کو شدید نقصان ہو رہا ہے۔ ضلع صحبت پور میں شالی کی فصل پک کر تیار ہوچکی ہے اور بڑی مقدار میں فصل واپاریوں اور دکانداروں کے پاس پہنچنا شروع ہوگئی ہے۔ مگر دکانداروں کی جانب سے شالی کا ریٹ 2400 سے 2500 روپے فی من لگایا جارہا ہے جس پر زمینداروں اور ہاریوں میں شدید تشویش پائی جارہی ہے۔

صحبت پور، گوٹھ حاجی جمل خان بگٹی جدید دور میں بھی بنیادی سہولیات سے محروم

صحبت پور (آن لائن) صحبت پور سے بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کی دردناک ویڈیو سامنے آگئی صحبت پور کے علاقے گوٹھ حاجی جمل خان بگٹی جدید دور میں بھی بلوچستان کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں صحبت پور کے علاقے گوٹھ حاجی جمل خان بگٹی سے ایک افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں مبینہ طور پر ایمبولینس سروس اور سڑکی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث غریب افراد اپنے پیارے کی میت موٹر سائیکل پر لے جانے پر مجبور ہوگئے۔

نوکنڈی میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد شہریوں کے لیے سنگین خطرہ بن گئی

عوام کی جان و مال کا تحفظ متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے

نوکنڈی (آن لائن) شہر میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے شہریوں کی زندگیوں کو شدید خطرات سے دوچار کردیا ہے۔ صورتحال اس قدر تشویش ناک ہوچکی ہے کہ دن ہو یا رات، خواتین، بچوں، بزرگوں اور عام شہریوں کا گھروں سے باہر نکلنا خطرے سے خالی نہیں رہا۔ خصوصاً اسکول جانے والے معصوم بچوں اور بچیوں کی جانوں کو شدید خطرات لاحق ہیں، جنہیں روزانہ تعلیمی اداروں تک آنے جانے کے دوران آوارہ کتوں کے حملوں کا خدشہ رہتا ہے۔ شہریوں کے مطابق نوکنڈی میں عرصہ دراز سے آوارہ کتوں کی بہتات کا مسئلہ سنگین صورت اختیار کرتا جا رہا ہے، لیکن افسوس کہ متعلقہ حکام کی جانب سے اس اہم عوامی مسئلے کے حل کے لیے تاحال کوئی مؤثر اور عملی اقدامات نظر نہیں آ رہے۔ مختلف سیاسی وسماجی شخصیات اور عوامی حلقے مسلسل اپنے بیانات کے ذریعے یونین کونسل کے چیئرمین اور سیکرٹریز سمیت متعلقہ ذمہ داران سے اپیل کرتے آ رہے ہیں کہ شہر کو آوارہ کتوں سے پاک کرنے کے لیے فوری اور ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں، مگر بار بار توجہ دلانے کے باوجود مسئلہ جوں کا توں برقرار ہے۔ شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، لیکن نوکنڈی کے عوام اس بنیادی سہولت سے بھی محروم دکھائی دیتے ہیں۔ شہر میں آوارہ کتوں کی آزادانہ نقل وحرکت نے شہریوں میں خوف وہراس کی فضا پیدا کردی ہے۔ خواتین بچوں کو گھروں سے نکلتے ہوئے مشکلات کا سامنا ہے، بچے اور بچیاں خوف کے باعث غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں، جبکہ بزرگوں اور دیگر شہریوں کے لیے بھی معمولات زندگی جاری رکھنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے نوکنڈی کے شہریوں کو آوارہ کتوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے اور شہر میں اس مسئلے کی ذمہ داری اٹھانے والا کوئی موجود نہیں۔ اگر خدانخواستہ کسی بچے، خاتون یا بزرگ کو آوارہ کتوں کے حملے میں نقصان پہنچا تو اس کی ذمہ داری کون قبول کرے گا؟ کیا متعلقہ حکام کسی بڑے حادثے کے رونما ہونے کا انتظار کر رہے ہیں شہریوں نے یونین کونسل کے چیئرمین، سیکرٹریز، ضلعی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ نوکنڈی میں آوارہ کتوں کی روک تھام اور خاتمے کے لیے فوری طور پر مؤثر مہم شروع کی جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسکولوں، بازاروں، گنجان آباد علاقوں اور رہائشی محلوں میں خصوصی توجہ دی جائے، تاکہ بچوں، خواتین، بزرگوں اور دیگر شہریوں کو تحفظ فراہم کیا جاسکے۔

ڈاکٹر عبدالقادر کے بھتیجے خالد بزنجو کے قتل پر ولی دادمیانی کا اظہار غم

کوئٹہ میں ٹارگٹ کلنگ اور اسٹریٹ کرائم میں اضافہ تشویشناک ہے

کوئٹہ (یو این اے) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان ولی دادمیانی نے کوئٹہ کے علاقے جوائنٹ روڈ پر فائرنگ کے واقعے میں پارٹی کے دیرینہ کارکن پروفیسر ڈاکٹر عبدالقادر خان بزنجو کے بھتیجے خالد خان بزنجو کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ اس افسوسناک واقعے نے ایک خاندان کو غمزدہ اور پورے علاقے کو سوگوار کردیا ہے۔ ولی دادمیانی نے کہا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بدامنی، ٹارگٹ کلنگ، اسٹریٹ کرائم، ڈکیتیوں اور دیگر جرائم میں اضافہ انتہائی تشویشناک ہے۔ شہریوں کی جان ومال کا تحفظ ریاست اور حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، لیکن آئے روز بے گناہ شہریوں کا قتل اور جرائم پیشہ عناصر کی کھلی سرگرمیاں حکومتی اقدامات اور امن وامان کی صورتحال پر سنگین سوالات اٹھا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں غفلت یا ناکامی کسی صورت قابل قبول نہیں۔ حکومت بلوچستان اور پولیس کے اعلیٰ حکام کو محض واقعات پر افسوس کے اظہار تک محدود رہنے کے بجائے عملی اقدامات کرنا ہوں گے، تاکہ شہریوں میں تحفظ کا احساس پیدا ہو اور قانون کی حکمرانی یقینی بنائی جاسکے۔ صوبائی ترجمان نے حکومت بلوچستان، انسپکٹر جنرل پولیس اور متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ شہید خالد خان بزنجو کے قتل میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، واقعے کی شفاف تحقیقات کی جائیں اور کوئٹہ میں بڑھتی ہوئی بدامنی، اسٹریٹ کرائم اور ڈکیتیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اور ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے شہید کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی اس دکھ کی گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ شہید کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

صحبت پور، ایکسئن پبلک ہیلتھ کے ناروا رویے کیخلاف ٹھیکیداروں کا احتجاج

ٹینڈر جمع کرانے کا وقت پورا ہونے پر افسر دفتر چھوڑ کر غائب، اعلیٰ حکام نوٹس لیں، منصور بھنگر

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور میں ایکسئن (ایگزیکٹو انجینئر) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ناروا رویے اور غیر ذمہ دارانہ طرز عمل کے خلاف ٹھیکیدار برادری سراپا احتجاج بن گئی۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ صحبت پور کی جانب سے مختلف ترقیاتی کاموں کے لیے اخبارات میں ٹینڈر کا اشتہار شائع کیا گیا تھا، جس کے بعد تمام ٹھیکیداروں نے ٹینڈر فیس جمع کرانے سمیت دیگر تمام قانونی شرائط اور ضوابط پورے کر لیے۔ تاہم، ٹینڈر فارم وکاغذات جمع کرانے اور اوپننگ کے مقررہ وقت سے محض دس منٹ قبل ایکسئن ڈیوٹی اور کرسی چھوڑ کر پراسرار طور پر دفتر سے غائب ہو گئے۔ دفتر میں کسی بھی ذمہ دار کے فارم وصول نہ کرنے پر ٹھیکیداروں نے سخت اشتعال کا اظہار کیا۔ منصور بھنگر کی قیادت میں ٹھیکیداروں نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ پبلک ہیلتھ کے افسران کی اس بدانتظامی اور من مانی سے ٹھیکیداروں کا قیمتی وقت اور سرمایہ ضائع ہو رہا ہے۔ بعد ازاں، ٹھیکیداروں نے منصور بھنگر کی قیادت میں صحبت پور کے مین روڈ پر احتجاجی کیمپ قائم کرکے دھرنا دے دیا۔ انہوں نے اعلیٰ حکام اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایکسئن پبلک ہیلتھ کے اس ناروا رویے کا فوری نوٹس لیا جائے اور ٹینڈرنگ کا عمل شفاف اور باقاعدہ طریقے سے مکمل کرایا جائے۔

صحبت پور میں پالتو جانوروں میں 'گوگی' اور دیگر وبائی بیماریاں پھوٹ پڑیں

ضلع کی تمام تحصیلوں میں ہنگامی حفاظتی کیمپس قائم کرکے مال مویشیوں کا علاج ممکن بنایا جائے

صحبت پور (یو این اے) ضلع صحبت پور اور اس کی تمام تحصیلوں میں پالتو جانوروں جن میں بھینسیں، گائے، بیل، بکریاں اور بھیڑیں شامل ہیں، میں 'گوگی' نامی خطرناک وبائی بیماری کے ساتھ ساتھ پیٹ خراب اور لاغرپن کی بیماریاں تیزی سے پھیل گئی ہیں، جس سے مالدار اور زمیندار طبقہ شدید تشویش اور پریشانی میں مبتلا ہوگیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع صحبت پور، تحصیل پنہور سنہڑی، تحصیل پنچی پور، تحصیل سعید خان کھرانی، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیا خان کھوسو کے تمام چھوٹے بڑے علاقوں میں مویشی وبائی امراض کی زد میں ہیں۔ علاقے کے مالداروں کے مطابق کئی سالوں سے محکمہ لائیو اسٹاک کی جانب سے مویشیوں کے تحفظ اور علاج معالجے کے لیے کوئی حفاظتی کیمپ یا ویکسینیشن مہم نہیں چلائی گئی، جس کی وجہ سے بیماریاں شدت اختیار کر رہی ہیں۔ محکمہ لائیو اسٹاک کی مجرمانہ خاموشی اور عدم توجہی پر شدید ردعمل دیتے ہوئے مقامی مالداروں نے ڈپٹی کمشنر صحبت پور اور اعلیٰ حکام سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ مالداروں نے مطالبہ کیا ہے کہ محکمہ لائیو اسٹاک کی خاموشی وغفلت کا سخت انداز میں نوٹس لیا جائے اور تمام تحصیلوں اور متاثرہ دیہی علاقوں میں فوری طور پر لائیو اسٹاک کے ہنگامی کیمپس قائم کیے جائیں تاکہ قیمتی مال مویشیوں کو تلف ہونے سے بچایا جاسکے اور غریب مالداروں کو معاشی نقصان ہونے سے روکا جاسکے۔

ژوب، گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے انتخابات مکمل

ژوب (آن لائن) گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی زیر نگرانی ژوب میں ایسوسی ایشن کے انتخابات مکمل ہوگئے، جن میں ملک طاہر خان کاکڑ صدر اور عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری منتخب ہوگئے اس سلسلے میں نو منتخب کابینہ کی پانچ سالہ مدت کے لیے حلف برداری کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں سمیت ٹرانسپورٹ یونین کے عہدیداروں نے شرکت کی تقریب سے ٹرانسپورٹ یونین کے رہنماؤں حاجی نور محمد شاہوانی، حاجی ظاہر شاہ یوسف زئی، حاجی اللہ محمد اچکزئی، رضا محمد، ملک شیر علی بلوچ، خان اوتمان خیل، ضیاء الحق، ذوالفقار بابو ریسانی اور ملک سہیل خان کاکڑ نے خطاب کیا نو منتخب کابینہ میں ملک طاہر خان کاکڑ صدر، عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری، جلات خان حریفال سینئر نائب صدر، حاجی وزیر خان مندوخیل ڈپٹی جنرل سیکرٹری، خلیل الرحمن بابر فنانس سیکرٹری، عبدالغفار کبزئی فنانس سیکرٹری دوم، پائندہ خان کبزئی پریس سیکرٹری، حاجی اجوال خان بابر پریس سیکرٹری دوم، باران شاہ شیرانی آفس سیکرٹری اور عبدالرحمن لون قانونی مشیر منتخب ہوئے۔

امن وامان کا قیام اور عوام کی جان ومال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے، عبدالرف جمالی

ڈیرہ مراد جمالی (یو این اے) پولیس تھانہ سٹی ڈیرہ مراد جمالی کے ایس ایچ او غازی عبدالرف جمالی نے کہا ہے کہ امن وامان کا قیام اور عوام کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے جرائم کی روک تھام اور علاقے میں امن برقرار رکھنے کے لیے پولیس اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی اور ایمانداری سے ادا کر رہی ہے ایس ایچ او غازی عبدالرف جمالی نے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی شہر میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس گشت اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنایا جا رہا ہے جبکہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ پولیس عوام کی خدمت اور حفاظت کے لیے ہر وقت کوشاں ہے اور کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ بھی علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا جرائم سے متعلق اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں انہوں نے کہا عوام اور پولیس کے درمیان باہمی اعتماد اور تعاون سے جرائم پر قابو پانے اور ایک پرامن معاشرے کے قیام کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

کوئٹہ، بلوچستان لیبر فیڈریشن کے اجلاس کی صدارت خان زمان کررہے ہیں حاجی بشیر احمد، قاسم خان، عبدالعزیز شاہوانی، عابد بٹ، ظفر خان رند، محمد عمر جتک، عارف خان بجاری، دین محمد محمد حسنی ودیگر رہنما شریک ہیں

ہمت معیشت

توانائی بحران کو مستقبل بنیادوں پر حل کرنے کی ضرورت

اس وقت معاشی و اقتصادی صورت حال انتہائی دگرگوں ہوتی نظر آ رہی ہے۔ لوڈشیڈنگ کے باعث صنعتی اور تجارتی پہیہ پہلے ہی معطل ہوتا چلا جا رہا تھا جبکہ رہی سہی کسر سیاسی صورت حال نکال رہی ہے۔ حکمران جماعت اور دیگر سیاسی جماعتوں یعنی منہاج القرآن اور تحریک انصاف کے درمیان جاری کشمکش کے نتیجہ میں جہاں سٹاک ایکسچینج بری طرح مندے کا شکار ہوئی ہے وہاں معیشت پر بھی اس کے بدترین اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ صورت حال کچھ یوں ہے کہ ایک طرف صنعتی حلقوں کی طرف سے بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خلاف احتجاجی تحریک چلانے کا اعلان کیا گیا تھا تو دوسری طرف معیشت اس وقت ایسی زبوں حالی کا شکار ہو چکی ہے کہ غیر ملکی سرمایہ کار شدید خوف و ہراس کا شکار ہیں اور وہ کوشش کر رہے ہیں کہ کسی طرح ان حالات سے بچنے کی خاطر ملک سے باہر نکل جائیں۔ ہمارا قومی اور تاریخی المیہ بن چکا ہے کہ ہر سیاسی جماعت کی حکومت آنے پر جمہوریت کا بوریا بسترا گول کرنے کے لئے خود سیاسی جماعتیں میدان میں نکل آتی ہیں جس کے سبب ہماری معیشت ہر دور میں تباہی اور زبوں حالی کا شکار ہوتی رہی ہے۔ ہماری معیشت کے ایسے سیاسی عوامل کے باعث اتار چڑھاؤ کی وجہ سے ہی آج تک ہم ایک معاشی و اقتصادی سفر کے تسلسل کو جاری نہیں رکھ پائے۔ ایک حکومت آتی ہے تو وہ اپنی نئی معاشی و اقتصادی پالیسی اور راہ کا تعین کرتی ہے اس حکومت کے جاتے ہی دوسری آنے والی حکومت سابقہ حکومت کے کسی اچھے منصوبے کو بھی جاری رکھنے کی بجائے اسے ختم کر کے اپنا نیا سفر شروع کر دیتی ہے اور 18 فروری 2008ء کے انتخابات کے علاوہ آج تک پیپلز پارٹی کی حکومت کے سوا کسی سول حکومت نے اپنے اقتدار کے پانچ سال مکمل نہیں کئے۔ یہی وہ وجہ ہے کہ اقتدار کی آنیاں جانیاں ہماری معیشت کو بری طرح متاثر کرتی ہیں اور وطن عزیز کبھی بھی ایک ترقی پذیر ملک سے ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہونے کے لئے براہ راست کسی سفر کا بھی آغاز نہیں کر پاتا۔ اس وقت حکومت اور عوامی تحریک، تحریک انصاف کے درمیان جو سیاسی کشمکش جاری ہے اس نے تمام تر معاملات کو بری طرح متاثر کرنے کے علاوہ صنعتی، تجارتی، زرعی اور مزدور تنظیموں کے تمام تر مطالبات اور مسائل کو پس پشت ڈال کر ایک نئے اور ایسے بحران میں مبتلا کر دیا ہے جس سے باہر نکلنے کی اس کے علاوہ کوئی تدبیر نظر نہیں آتی کہ حکومت فوری طور پر ان حالات پر قابو پائے اور تمام سیاسی جماعتیں اپنا جمہوریت کے عین مطابق کردار ادا کرنا شروع کر دے۔ پاکستان کا شمار دنیا کے ان بہترین بلکہ چند گنے چنے ممالک میں ہوتا ہے جس کی معیشت کا صنعتی اعتبار سے تمام تر انحصار شعبہ ٹیکسٹائل پر ہے اور شعبہ ٹیکسٹائل کا حساس ترین المیہ یہ ہے کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ اسے انتہائی بھیانک انداز میں متاثر کر رہی ہے جبکہ جب بھی ملک میں سیاسی طور پر انتشار، انارکی یا افراتفری کوئی بھی صورت حال یا کیفیت جنم لیتی ہے تو اس کے نتیجہ میں شعبہ ٹیکسٹائل فوری طور پر متاثر ہو کر ملکی معیشت پر منفی اثرات مرتب کرنے لگتا ہے کیونکہ شعبہ ٹیکسٹائل کو جب بھی ہم اپنی معیشت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کے درجے کا لقب دیتے ہیں تو اس بات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ شعبہ ٹیکسٹائل کی برآمدات کی مد میں ہی حکومت کو بھاری ریونیو حاصل ہوتا ہے اور اس طرح سے حکومت زرمبادلہ کے ذخائر بڑھانے میں آسانی حاصل کرتی ہے۔ یہ کتنی بدقسمتی ہے کہ پاکستان کو یورپی

منڈیوں تک رسائی کے لئے جی ایس پی پلس کا درجہ حاصل ہو چکا ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کار وطن عزیز میں بار بار آنے کے لئے اپنی خواہش کا اظہار کر رہے ہیں اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کی ایک بہت بڑی کھیپ پاکستان میں آ کر سرمایہ کاری کر چکی ہے لیکن ہم اپنے اندرونی مسائل سے باہر نہیں نکل پا رہے اور ترقی کا جو سفر شروع کرنے کے اعلانات کئے گئے تھے وہ متواتر ملیامیٹ ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ اس صورت حال میں حکومت پر کڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ تمام تر معاملات کو طاقت کے ذریعے حل کرنے کی بجائے افہام و تفہیم کی راہ اپنائے اور فوری طور پر بجلی کی لوڈشیڈنگ کے ضمن میں جتنی بھی مس مینجمنٹ پائی جاتی ہے اس کا فوری طور پر خاتمہ کیا جائے تاکہ صنعتی شعبہ کے پیداواری پہیے کو ایک مرتبہ پھر کسی حد تک رواں دواں رکھا جا سکے۔ اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ حکومت تمام غیر ملکی سرمایہ کاروں کی توجہ پاکستان کی معاشی و اقتصادی معاملات پر مبذول کروانے کا بندوبست کرے اور ایسے حالات پیدا کئے جائیں کہ غیر ملکی سرمایہ کار محفوظ تصور کرتے ہوئے ایک مرتبہ پھر پاکستان آنے میں دلچسپی ظاہر کرنے لگیں اور جہاں تک ممکن ہو سکے ان سے سرمایہ کاری کر کے زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ کرے۔ حکومت توانائی بحران کے حوالے سے اپنے تمام جاری منصوبوں پر کام تیز کروائے اور اس کی تمام تر صورت حال سے آگاہی کے لئے عوام تک تشہیری مہم کو پہنچایا جائے۔ ورنہ اس وقت جو حالات جاری ہیں اس سے سیاسی طور پر جو بھی نتیجہ نکلے لیکن معاشی و اقتصادی طور پر اس کے انتہائی مہلک اثرات برآمد ہوں گے جس کے نقصانات کا سامنا غریب اور متوسط طبقے کو براہ راست برداشت کرنا پڑیں گے جس سے لازمی طور پر خودکشیوں اور لاقانونیت کی شرح میں اضافہ ہوگا۔ لہذا حکومت مناسب اور بروقت اقدامات اٹھائے۔

حکومت کی مس مینجمنٹ، کرپشن، اقربا پروری، ناقص منصوبہ بندی کی بدولت بجلی، گیس کا بحران ایک عذاب کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ جس سے ملک کے عوام، صنعتیں، فیکٹریاں بند ہو جانے سے ترقی کا پہیہ جام ہو چکا ہے۔ پاکستان کو سب سے زیادہ ریونیو زراعت سے وابستہ مصنوعات کی پیداوار سے حاصل ہوتا ہے لیکن بجلی، گیس کی بندش سے پاکستان کا تجارتی خسارہ بڑھتا چلا جا رہا ہے اور یہ بجٹ خسارہ ایک ہزار ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔ ملک میں کھاد کا بحران عرصے سے چلا آ رہا ہے اب تو پاکستان میں کھاد بنانے والی فیکٹریوں کے مالکان نے انتباہ کر دیا ہے کہ اگر حکومت نے کھاد فیکٹری سیکٹرز کو گیس کی فراہمی بحال نہ کی تو ڈی اے پی یوریا تو دور کی بات عام یوریا کھاد بھی کسان کی قوت خرید سے باہر ہو جائے گی۔ اب نومبر میں گندم کی کاشت کا آغاز ہونے والا ہے۔ موجودہ حکومت نے ڈیزل کی قیمت میں بے تحاشا اضافہ کر دیا ہے۔ ڈیزل کی قیمت ایک سو بارہ روپے فی لٹر ہو چکی ہے۔ بجلی کی قیمتیں بھی بڑھا دی گئی ہیں۔ زرعی ٹیوب ویلز کی بھی بجلی کے ٹیرف میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ کیا حکومت میں بیٹھے فیصلہ سازوں کو معلوم نہیں کہ آٹے کے لئے گندم کی فصل کے بونے اور اسے تیار کرنے والے کسان ہیں۔ پچھلے سال کی نسبت اس سال ڈیزل، بجلی، ڈی اے پی، کیمیائی، نامیاتی کھادوں، بیج، پیداواری لاگت میں ساٹھ فیصد اضافہ ہوا ہے لیکن گندم کی قیمت اسی طرح برقرار رکھی گئی ہے۔ یہ کسانوں اور ان کے خاندانوں کو معاشی فاقہ کشی میں مبتلا کر دینے کی پالیسی ہے۔ وفاقی و پنجاب حکومت جس طرح رمضان المبارک میں عوام کو آٹے کی قیمتوں میں سبسڈی دے کر انہیں سستا آٹا فراہم کرتی ہے اسے ضرور جاری رکھا جائے نہ جانے کھاد، بجلی، ڈیزل کی قیمت اور کہاں تک جا پہنچتی ہے۔ اگر گندم کی امدادی قیمت نہ بڑھائی گئی تو کسانوں کے لیے آئندہ گندم کاشت کرنا ناممکن ہو جائے گا۔ لہذا کسی بڑے غذائی بحران سے بچنے کے لیے حکومت نوشتہ دیوار پہلے ہی پڑھ لے۔ دوسرا پنجاب کے تمام اضلاع میں چاول مونجی فصل کی بوائی مکمل ہو چکی ہے اور نومبر کے شروع میں مونجی کی فصل مارکیٹ میں دستیاب ہوگی لیکن اس حکومت کی ہٹ دھرمی اور کسان دشمنی دیکھیے کہ ابھی تک سپر مونجی چاول کی امدادی قیمت کا اعلان نہیں کیا گیا۔ حالانکہ اس کا اعلان فصل کی بوائی کے بعد حکومت کی جانب سے ہو جانا چاہیے تھا۔ چاول کے کاشت کاروں اور کسان تنظیموں کا یہ متفقہ مطالبہ ہے کہ حکومت سپر مونجی کی فصل کی امدادی قیمت 3200 سو روپے فی من مقرر کیا گیا تھا اور اری کی فی من امدادی قیمت 1500 روپے رکھی گئی تھی۔ اس سے کم امدادی قیمت چاول کے کاشتکاروں کے لیے گھاٹے کا سودا ہے۔ کسان بورڈ پاکستان کے صدر سردار ظفر حسین نے کاٹن سیڈ سے آئل نکالنے والی ملوں کی ہڑتال پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ کپاس کی کاشت پر فی من لاگت میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ کپاس اڑھائی ہزار روپے فی من خرید کر کسانوں کے اربوں روپے ہڑپ کیے جا رہے ہیں۔ حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے کپاس کی قیمتوں میں انتہائی کمی ہو چکی ہے۔ کاٹن سیڈ سے تیل نکالنے والی ملوں کی ہڑتال کی وجہ سے انڈیا سے کاٹن درآمد کی گئی ہے اور کپاس کی قیمتوں میں 9 سو روپے فی من کمی کی وجہ سے کسانوں کو اربوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑے گا۔ مہنگائی نے تو عوام کی کمر توڑ دی ہے کیا کسان انسان کی تعریف میں نہیں آتے؟ حکومت کیلئے ضروری ہے کہ کسانوں کو بدحالی سے بچانے کیلئے کپاس کی قیمت 5 ہزار فی من اور گنا کی 270 روپے فی من مقرر کی جائے۔

یہ حقیقت سب پر عیاں ہے کہ اگر گیس بجلی، پٹرولیم مصنوعات، سی این جی اور ایل پی جی گیس کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے تو فیکٹریوں، کارخانوں، صنعتوں کی مصنوعات اور اشیاء خوردونوش کی تیاری کے لیے پیداواری لاگت میں اضافہ ہو جاتا ہے جس سے ہر قسم کی اشیاء اور ٹرانسپورٹ کے کرایوں، مزدوری میں اضافہ لازمی امر ہے۔ صنعتکار اور تاجر بھی اپنی مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیتے ہیں اور عام صارف بھی اشیاء مہنگے داموں خریدنے پر مجبور ہوتا ہے۔ بجلی، گیس، ڈیزل کی قیمتیں بڑھنے پر صنعتکاروں، تاجروں کو اپنی اشیا مہنگی کرنے کے لیے حکومت سے کسی قسم کی اجازت نہیں لینا پڑتی۔ لیکن اس ملک کے کسانوں کے ساتھ ظلم دیکھیے کہ بجلی، گیس ڈیزل کی قیمتیں بڑھنے کے علاوہ کیمیائی کھادیں، بیج، زرعی ادویات مہنگی ہو جاتی ہیں، فصل کی بوائی کے دوران ٹریکٹر کیلئے ڈیزل کی قیمت میں اضافے سے پیداواری لاگت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ فصل منڈی تک لے جانے میں محصولات کے اضافی اخراجات اٹھانے پڑتے ہیں لیکن زرعی اجناس کی قیمت مقرر کرتے وقت ان عوامل کو پیش نظر نہیں رکھا جاتا اور نہ ہی اقتصادی رابطہ کمیٹی میں کسان نمائندوں سے مشاورت کی جاتی ہے۔ ارباب اقتدار ملک کو اگر سرسبز و شاداب اور شعبہ زراعت کو خوشحال دیکھنا چاہتے ہیں تو انہیں اس کے لیے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ حکومت کو چاہئے ہر صوبے میں زرعی ماہرین کی کانفرنس منعقد کرے اور عوام کو براہ راست اس کے فیصلوں سے آگاہ کرے۔

پاکستان میں گندم، چاول جو کہ Staple food ہے وہ بہت مہنگے داموں میں مہیا ہو رہے ہیں اور 60 فیصد غرباء جو غربت کی لائن سے نیچے ہیں ان کے خوراک کو مہیا کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ پاکستان جیسا ملک جہاں پر خوراک پیدا کرنے کے سارے لوازمات موجود ہیں۔ لوگ خوراک کو ترس رہے ہیں اور بہت سے لوگ غربت کی وجہ سے خودکشیاں کر رہے ہیں۔ اس کی حقیقی وجہ یہ ہے کہ زراعت کی طرف کسی حکومت نے توجہ ہی نہیں دی۔ پیداوار میں اضافہ کرنے کے لوازمات، کھاد، پانی، ادویات کی قیمتیں کئی گنا بڑھ چکی ہیں لہذا وہ چھوٹے کاشتکاروں کی دسترس سے باہر ہیں۔ جس کی وجہ وہ خوراک پیدا نہیں کر سکتے۔ اس صورتحال اور اس کے علاج کے لئے چند تجاویز پیش کی جا رہی ہیں اگر ان پر عمل کیا جائے تو خوراک کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ کسی نے خوب کہا ہے کہ "چاہے ملکی آبادی کا ذکر ہو یا قومی آمدنی کا، صنعتی منڈیوں کا بیان ہو یا خام مال کی فراہمی کا یا برآمدی مصنوعات کا، زراعت ان سب کی اساس ہے اور معیشت میں کسان اشیا پاکستان میں سنگ بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں"

"اگر کسان جو زمین کی زرخیزی کو خوراک کی دولت میں ڈھال دیتا ہے نکال دیا جائے تو انسانی تمدن کی فلک بوس عمارت چشم زن میں زمین پر آ رہے"

مندرجہ بالا حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کا اولین اور اہم فرض ہے زراعت کو پرائم سیکٹر کا درجہ دیا جائے زراعت کو پرائم سیکٹر قرار دینے کے سلسلے میں ایک یادگار واقعہ بیان کرنا چاہتا ہوں۔

Knowledgeispower علم سب سے بڑی طاقت ہے۔ دنیا میں ٹیکنالوجی تیز رفتاری سے ترقی کر رہی ہے اور دن بدن اس میں بہتری آ رہی ہے۔ لہذا جس قوم نے ٹیکنالوجی کو اپنایا وہ آج سپر پاور ہے۔ جن ملکوں نے بعد میں بھی یہ راہ اپنائی اگرچہ وہ پسماندہ قومیں تھیں وہ بھی ترقی کی منزلیں تیزی سے طے کر رہی ہیں۔ دور کیں جائیں اپنے ہمسائے ملک ہندوستان کو ہی دیکھیں انہوں نے کمپیوٹر سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر میں اتنی ترقی کی ہے کہ امریکہ کا صدر ہندوستان کے دورے پر سب سے پہلے بنگلور جاتا ہے۔ جس کی کمپیوٹر سائنسز کے نام سے دنیا میں پہچان ہے۔ اب زراعت کی ترقی کے لئے ترجیحات بدل گئی ہیں لہذا ہمیں اپنی پالیسی نئے طریقے سے بنانی اور سنوانی ہوگی۔

تعلیم کا مقصد مفید ذہنی انقلاب ہے جس سے انسان میں اپنے وسائل سے مقدور بھر مستفید ہونے کی استطاعت پیدا ہوتی ہے۔ ہمارے تعلیمی نظام کے طریق کار میں بنیادی خامی یہ ہے کہ فنی تعلیم پر زیادہ زور نہیں دیا جاتا۔ ہماری تعلیم صرف سفید پوشی سکھاتی ہے اور آج کل کا تعلیم یافتہ نوجوان دیہی کام کرنے میں انتہائی شرم محسوس کرتا ہے۔ دیہات میں عورتیں مردوں کے ساتھ زیادہ نہیں تو پورا کام کرتی ہیں اکنامک سروے کے مطابق 2011-12ء میں عورتیں پاکستان میں 35 فیصد، پنجاب میں 41، سندھ میں 23، خیبر پختونخواہ میں 31 اور بلوچستان میں 16 فیصد تعلیم یافتہ ہیں۔ لہذا زراعت کی ترقی کے لئے عورتوں کو زیور

تعلیم سے آراستہ کرنا نہایت ضروری ہے۔

ہمارے کاشتکاروں کا سب سے پہلا مسئلہ فنی تعلیم کا ہے۔ زراعت میں ٹیکنالوجی اتنی آگے بڑھ چکی ہے کہ جب تک کسان فنی تعلیم حاصل نہیں کرتا ٹیکنالوجی کو استعمال نہیں کر سکتا۔ بدقسمتی سے ہمارے ملک میں ووکیشنل انسٹیٹیوٹ صنعت تک سمٹ کر رہ گئے ہیں۔ حالانکہ ہر کاشتکار کو زراعت کے متعلق ووکیشنل ٹریننگ دینی چاہئے اور کاشتکاروں کو ووکیشنل ٹریننگ دینے کے لئے مستقل

ادارے بنانے چاہئیں لہذا انہیں فوری طور پر کاشتکاروں کی بہت بڑے پیمانے پر تربیت کا اہتمام کرنا ہوگا۔ اس کے لئے تمام ذرائع ابلاغ یعنی ریڈیو، ٹیلی ویژن، اوپن یونیورسٹی کو بروئے کار لانا چاہئے۔ اب صرف زرعی گریجوایٹ پیدا کرنے پر اکتفا نہیں کیا جا سکتا بلکہ میں یہاں تک کہوں گا کہ دیہات کے تمام سکولوں میں دوسرے مضامین کے ساتھ زراعت کا نصاب لازمی کر دیا جائے۔ اب اللہ کے فضل سے تقریباً ہر گاؤں یا یونین کونسل میں سکول موجود ہیں شام کو یہ سکول ویرانی کا ماحول پیش کرتے ہیں۔ اگر یہاں پر شام کو جب کاشتکار کام سے واپس ہوتے ہیں۔ ہر ایک کو دو گھنٹے کے لئے زراعت پر واقفیت اور عملی ٹریننگ دی جائے تو ترقی یافتہ کھیتی باڑی کو اپنایا جا سکتا ہے۔ وہاں پر زراعت، اریگیشن، لائیو سٹاک اور تمام زراعت کے متعلق سیکٹر کے ماہرین کو وہاں تعینات کیا جائے اور کاشتکاروں کو سہولیات دی جائیں تاکہ وہ نئی زرعی تعلیم حاصل کر سکیں۔

تعلیم کے ساتھ ہمیں دیہاتی سوسائٹی کے سماجی مسائل مثلاً فرسودہ رسم و رواج، برادری ازم، بے مقصد تعلیم اور توہمات کا قلع قمع کرنے کے لئے ذہنی انقلاب لانا ہوگا۔

دیہات میں ایسے گھمبیر سماجی مسائل ہیں جو صدیوں سے ان کی گھٹی میں رچے بسے ہوئے ہیں۔ ان مسائل سے دیہاتیوں کو نجات دلانا ایک نہایت مشکل کام ہے۔ اس کے لئے یقین محکم، عمل پیہم اور محبت فاتح عالم کی ضرورت ہے۔ ہمیں دیہاتیوں کو علامہ اقبالؒ کا یہ پیغام پہنچانا ہے۔

دیہاتی زندگی کا اہم اور حل طلب سماجی مسئلہ "شریکا" ہے۔ شریک کے لغوی معنی تو شرکت کرنے والا ہے جیسے دو سگے بھائی جائیداد کے برابر کے شریک ہوتے ہیں مگر دیہات میں اس لفظ کے معنی رقابت اور مخالفت سمجھے جاتے ہیں۔ کاشتکاروں کو جہالت کی ان زنجیروں سے نجات دلانا وقت کا اہم تقاضہ ہے۔ حکومت نے سماجی بہبود کے ادارے شہروں اور فیکٹریوں میں تو قائم کئے ہوئے ہیں اور ان پر لاکھوں روپے بھی خرچ کئے جا رہے ہیں۔ لیکن دیہاتی علاقہ میں کسی ایسے ادارہ کا کوئی وجود تک نہیں ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ ایسے سماجی ادارے دیہاتوں میں قائم کرے جو دیہی زندگی کی ان سماجی برائیوں کا قلع قمع کرنے میں اپنا فرض ادا کریں۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ گاؤں کے اندر لوگوں کو انصاف مہیا ہو۔ ہر گاؤں کے اندر ایک مافیا قائم ہے جو پولیس اور سول حکام سے مل کر عوام کو تنگ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اس مافیا میں اسمبلی کے ارکان بھی شامل ہیں۔ جو غریب لوگوں کو ووٹ دینے پر بھی مجبور کرتے ہیں۔ خود ساختہ پنچائیتیں قائم ہوئی ہیں جو لوگوں کو ناجائز سزائیں دے کر ان کو بے بس کر دیتی ہیں۔ جیسے ضلع مظفر گڑھ میں ایک دل سوز واقع پذیر ہوا تھا۔ ہر گاؤں اور یونین کونسل میں ایک جوڈیشل پنچائیت قائم ہو جو براہ راست عدلیہ کے ماتحت ہو، کسی ناظم یا ڈی سی او کو اس پر کوئی اختیار نہ ہو۔ پنچائیت کا باقاعدہ الیکشن ہو، پنچائیت کے انصاف دینے کے لئے اپنے قوانین ہوں۔ ہر گاؤں میں پارٹی بازی ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ یک طرفہ فیصلے کرتے ہیں۔ لہذا judgeRevolving کی ایجنسی قائم کی جائے لیکن وکیل کو پیش ہونے کی اجازت نہ دی جائے۔

ملک میں زرعی اراضی کے انتظام اور اس میں بہتری لانے کے لئے ادارے قائم ہوں جو کہ وقتاً فوقتاً پالیسی کا اجراء کرتے رہیں پاکستان میں ادارے مثلاً بورڈ آف ریونیو، سیکرٹری اور وزیر مال موجود ہیں جو زرعی پالیسی اور اس پر عمل کرتے ہیں۔ پاکستان میں سب سے پہلے ممتاز دولتانہ مرحوم چیف منسٹر نے لینڈ ریفارمز کے اجراء کی کوشش کی لیکن فیوڈل لابی کی طاقت کا مقابلہ نہ کر سکے اور صرف مالک اور مزارع میں بٹائی کا قانون نافذ کر سکے۔

☆☆☆☆☆

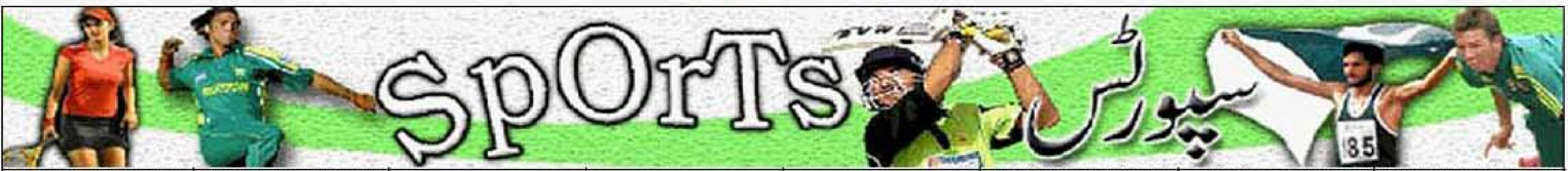

لاہور قلندرز کا زمبابوین کھلاڑیوں کے اعزاز میں الوداعی عشائیہ

زمبابوے کے کھلاڑی لاہور قلندرز ہائی پرفارمنس سینٹر اسلام آباد میں پانچ ہفتوں کے تربیتی سیشن کیلئے موجود تھے

اسلام آباد (این این آئی) لاہور قلندرز کی جانب سے زمبابوے کے کھلاڑیوں کے اعزاز میں الوداعی عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ زمبابوے کے کھلاڑی لاہور قلندرز ہائی پرفارمنس سینٹر اسلام آباد میں پانچ ہفتوں کے تربیتی سیشن کے لیے موجود تھے۔ یہ تربیتی سیشن زمبابوے کرکٹ اور لاہور قلندرز کے درمیان ایکسچینج پروگرام کا حصہ تھا جس کے تحت زمبابوے کے کھلاڑیوں کو اپنی کرکٹ بہتر بنانے اور نئی مہارتیں سیکھنے کا موقع ملا۔ ٹریننگ پروگرام کے اختتام پر الوداعی عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ پانچ ہفتوں کے دوران کھلاڑیوں نے کرکٹ کی تربیت حاصل کرنے کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارا اور دوستی کے رشتے بھی مضبوط کیے۔ تربیتی سیشن مکمل ہونے پر لاہور قلندرز نے زمبابوے کے کھلاڑیوں کے لیے خصوصی عشائیے کا اہتمام کیا اور ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ لاہور قلندرز کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ پانچ ہفتے صرف کرکٹ سیکھنے تک محدود نہیں تھے بلکہ اس دوران دوستی اور باہمی تعلقات کو بھی فروغ ملا۔ انتظامیہ کے مطابق لاہور قلندرز اور زمبابوے کرکٹ کے درمیان یہ پروگرام دونوں ملکوں کے کھلاڑیوں کو ایک دوسرے سے سیکھنے اور کرکٹ کو مزید فروغ دینے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اگلے مرحلے پاکستان کے کھلاڑی زمبابوے جائیں گے۔

سنچری، شائے ہوپ نے کرس گیل کا ریکارڈ توڑ دیا، مزید کئی ریکارڈز اپنے نام کر دیئے

شائے ہوپ ویسٹ انڈیز کی جانب سے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں 2 ہزار رنز بنانے والے چوتھے بیٹر بن گئے

حیدرآباد (این این آئی) ویسٹ انڈیز کے کپتان شائے ہوپ نے بھارت کے خلاف چوتھے ٹی ٹوئنٹی میچ میں شاندار سنچری بنا کر تاریخ رقم کر دی۔ حیدرآباد میں کھیلے گئے میچ میں شائے ہوپ نے صرف 50 گیندوں پر ناقابل شکست 102 رنز بنائے جس میں 9 چھکے اور 4 چوکے شامل تھے۔ اس کارکردگی کے ساتھ وہ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں تین سنچریاں بنانے والے پہلے ویسٹ انڈین بیٹر بن گئے ہیں۔ اس سے قبل کرس گیل اور ایون لوئس دو، دو سنچریاں بنا چکے تھے۔ وہ بطور کپتان تین سنچریز بنا کر روہت شرما اور بابر اعظم کے برابر بھی آ گئے۔ شائے ہوپ نے اس اننگز کے ساتھ ویرات کوہلی، محمد رضوان اور پاکستانی بیٹر صاحبزادہ فرحان کی فہرست میں بھی جگہ بنائی، وہ ٹیسٹ کھیلنے والے ممالک کے درمیان دو طرفہ ٹی ٹوئنٹی سیریز میں تین مرتبہ 50 یا اس سے زیادہ رنز بنانے والے کپتان بن گئے ہیں۔ مزید یہ کہ ہوپ نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں 2 ہزار رنز مکمل کر لیے اور کرس گیل کے ساتھ ویسٹ انڈیز کی جانب سے 16 مرتبہ 50 یا اس سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ بھی برابر کر دیا۔ ویسٹ انڈیز اور بھارت کے درمیان ٹی ٹوئنٹی سیریز 2-2 سے برابر ہے اور سیریز کا فیصلہ کن مقابلہ 17 اکتوبر کو لکھنؤ میں کھیلا جائے گا۔

ہاکی کھلاڑیوں کو یومیہ 110 ڈالر ادا کیے جا رہے ہیں، محی الدین وانی کا انکشاف

گزشتہ 10 سال میں پاکستان نے ہاکی ٹورنامنٹس میں اتنی شرکت نہیں کی جتنی گزشتہ ایک سال میں کی، تقریب سے خطاب

کراچی (این این آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر محی الدین وانی نے انکشاف کیا ہے کہ ہاکی کھلاڑیوں کو یومیہ 110 ڈالر ادا کیے جا رہے ہیں۔ محی الدین وانی نے گزشتہ روز ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پی ایچ ایف کی صدارت سنبھالی تو ہاکی فیڈریشن کے مالی معاملات کو مضبوط بنانا بنیادی مقاصد میں شامل تھا۔ انہوں نے کہا کہ قومی ہاکی ٹیم کو مالی مسائل کی کمی کے مسائل سے نجات دلانا چاہتے تھے، ہاکی [illegible]

ٹیسٹ کپتان بابر اعظم 32 برس کے ہو گئے، بھائیوں نے سالگرہ کیک کاٹا

[illegible] اعظم کی سالگرہ کے کیک پر بیٹ اور بال نمایاں تھے۔ ٹیسٹ کپتان بابر اعظم کی سالگرہ کی تصاویر بھائیوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کی ہیں۔

لیونل میسی کو بیلن ڈی اور تقریب میں بڑی ذمہ داری ملنے کا امکان

بیونس آئرس (آئی این پی) ارجنٹائن کے عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی لیونل میسی کی 26 اکتوبر کو لندن میں ہونے والی بیلن ڈی اور ایوارڈز کی تقریب میں شرکت متوقع ہے۔ لیونل میسی کو ایوارڈ کے نئے فاتح کو ٹرافی پیش کرنے کی ذمہ داری بھی سونپی جا سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اہم سیاسی کے اسٹار کھلاڑی تقریب میں شریک ہوں گے تاہم میسی کی شرکت اور ایوارڈ پیش کرنے کے کردار کی تاحال آزاد ذرائع سے تصدیق نہیں ہوئی۔ میسی دو سال مسلسل نامزدگی حاصل نہ کرنے کے بعد ایک مرتبہ پھر ایوارڈ کے 30 امیدواروں کی فہرست میں شامل ہیں۔ وہ اپنے کیریئر میں ریکارڈ آٹھ مرتبہ یہ اعزاز جیت چکے ہیں اور آخری بار 2023 میں بیلن ڈی اور اپنے نام کیا تھا۔ 39 سالہ لیجنڈ نے کلب اور قومی ٹیم کی جانب سے عمدہ کارکردگی دکھائی ہے جس کے باعث انہیں ایک مرتبہ پھر ایوارڈ کے امیدواروں میں شامل کیا گیا ہے۔

ون ڈے ورلڈ کپ 2027 کے ٹکٹس کی ڈیمانڈ میں ریکارڈ اضافہ

دبئی (این این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ون ڈے ورلڈ کپ 2027 کے ٹکٹس کی ڈیمانڈ میں ریکارڈ اضافہ ہو گیا۔ آئی سی سی کے مطابق آئی سی سی بیلٹ رجسٹریشن میں اب تک 44 لاکھ افراد نے رجسٹریشن کرائی ہے، 12 دنوں میں 1 کروڑ 50 لاکھ 83 ہزار سے زائد ٹکٹس کی درخواستیں آ چکی ہیں۔ آئی سی سی بیلٹ میں 142 ملکوں سے درخواستیں آئی ہیں، شائقین کرکٹ 21 نومبر تک آئی سی سی بیلٹ میں رجسٹریشن کروا سکتے ہیں، واضح رہے کہ آئی سی سی ون ڈے ورلڈ کپ 2027 جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں کھیلا جائے گا۔

ون ڈے انٹرنیشنل تین ملکی سیریز کے لاہور مرحلے کے ٹکٹوں کی آن لائن فروخت شروع ہو گی

[illegible]

آئی ایم سی اوور 40 کرکٹ ورلڈ کپ: پاکستان نے بھارت کو شکست دے دی

پاکستان نے مطلوبہ ہدف 26.2 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا

گیانا (آئی این پی) آئی ایم سی اوور 40 کرکٹ ورلڈ کپ میں پاکستان نے اپنے دوسرے میچ میں روایتی حریف بھارت کو 8 وکٹوں سے شکست دے دی۔ گیانا میں جاری ایونٹ کے دوسرے میچ میں ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے بھارتی ٹیم 34.3 اوورز میں 143 رنز پر ڈھیر ہو گئی، مرتضیٰ علی نے 48 اور امیت شرما نے 38 رنز کے ساتھ مزاحمت کی جبکہ پاکستان کی جانب سے محمد خلیل نے 3، محمد عرفان اور قیصر عباس نے 2، 2 جبکہ وسیم علی اور سید فرید الدین نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ جواب میں پاکستان نے مطلوبہ ہدف 26.2 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ عمران اکمل اور شہریار غنی 63، 63 رنز بنا کر نمایاں رہے جبکہ بھارت کی جانب سے امیت شرما نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ یاد رہے کہ پاکستان نے اپنے پہلے میچ میں ریسٹ آف دی ورلڈ کو ہرایا تھا۔

پاکستان ایک مضبوط ٹیم ہے اس کے خلاف جارحانہ حکمت عملی اپنانا ہوگی، انگلش ہیڈ کوچ

پاکستان کو ہوم گراؤنڈ اور ہوم کنڈیشنز کا فائدہ حاصل ہے، برینڈن میکولم کی گفتگو

راولپنڈی (این این آئی) انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ برینڈن میکولم نے کہا ہے کہ پاکستان ایک مضبوط ٹیم ہے، اس کے خلاف جارحانہ حکمت عملی اپنانا ہوگی، پاکستان کو ہوم گراؤنڈ اور ہوم کنڈیشنز کا فائدہ حاصل ہے، پاکستان کے خلاف میچ میں بدلتی صورتحال کے مطابق خود کو ایڈجسٹ کرنا ہوگا، سری لنکا کے خلاف بھی اس کی کنڈیشنز میں کھیلنا آسان نہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انگلش ٹیم کے ہیڈ کوچ برینڈن میکولم نے کہا کہ پاکستان میں بہترین کرکٹ کھیلنے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے خلاف اس کی کنڈیشنز میں کھیلنا آسان نہیں، پاکستان ایک مضبوط ٹیم ہے، اس کے خلاف جارحانہ حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سری لنکا دونوں مضبوط ٹیمیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سیریز میں حالات کے مطابق حکمت عملی تبدیل کرنا پڑتی ہے، انگلش ٹیم کے ہیڈ کوچ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف میچ میں بدلتی صورتحال کے مطابق خود کو ایڈجسٹ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سری لنکا کے خلاف بھی اس کی کنڈیشنز میں کھیلنا آسان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پلیئنگ کنڈیشنز کی ذمہ داری ہر صورتحال میں جیت کی کوشش کرنا ہے۔

سری لنکا کیخلاف ٹیسٹ سیریز کیلئے مائیک ہسی کو ہیڈ کوچ کی ذمہ داریاں ملنے کا امکان

کولمبو (این این آئی) سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے قومی ٹیم کے وائٹ بال ہیڈ کوچ مائیک ہسی کو اضافی ذمہ داریاں ملنے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق مائیک ہسی کو سری لنکا کیخلاف ٹیسٹ سیریز میں ہیڈ کوچ کی ذمہ داریاں سونپے جانے کا امکان ہے۔ انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ سے قبل مائیک ہسی کو عبوری ذمہ داری دی گئی تھی، سرفراز احمد کو ہٹا کر مائیک ہسی کو ٹیسٹ ٹیم کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ یاد رہے کہ پاکستان اور سری لنکا کی ٹیموں کے درمیان آئندہ ماہ دو ٹیسٹ میچز کی سیریز کھیلی جائے گی، سیریز کا پہلا ٹیسٹ 9 نومبر اور دوسرا ٹیسٹ 17 نومبر سے شروع ہوگا۔

لاس اینجلس: این بی اے ویمنز وال بال میچ کے دوران کھلاڑی بال کو باسکٹ کرنے کی کوشش میں

کرکٹ کیریئر میں میرا بہترین دور ابھی آنا باقی ہے، نسیم شاہ

راولپنڈی (این این آئی) پاکستانی فاسٹ بولر نسیم شاہ نے کہا ہے کہ کرکٹ کیریئر میں میرا بہترین دور ابھی آنا باقی ہے، تجربہ، فٹنس اور انجریز سے بچاؤ کارکردگی بہتر بنانے کیلئے انتہائی اہم ہیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کو انٹرویو دیتے ہوئے نسیم شاہ نے بتایا کہ وقت کے ساتھ کھلاڑی کے کھیل کو سمجھنے کا انداز بدلتا ہے، نوجوانی میں تیز رفتار بولنگ پر زیادہ توجہ ہوتی ہے تاہم اب وہ سمجھتے ہیں کہ بولر کے لیے اپنی حکمت عملی اور بولنگ کے مقصد کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ نسیم شاہ نے اب تک بین الاقوامی کیریئر میں 90 میچز کھیل کر 155 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں، انجریز کے باعث انہیں کئی مرتبہ ٹیم سے باہر جانا پڑا جن میں 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ سے محرومی اور پاکستان پریمیئر لیگ 2026 کے دوران کمر کی انجری شامل ہیں۔

سعودی عرب میعوئی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ایشیا سب ریجنل کوالیفائر کا چیمپئن بن گیا

سعودی کرکٹ ٹیم کوالالمپور میں مسلسل پانچ فتوحات کے ساتھ ناقابل شکست مہم مکمل کی

کوالالمپور (آئی این پی) سعودی عرب کرکٹ ٹیم آئی سی سی میعوئی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ایشیا سب ریجنل کوالیفائر کی چیمپئن بن گئی۔ سعودی کرکٹ ٹیم ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں مسلسل پانچ فتوحات کے ساتھ ناقابل شکست مہم مکمل کر کے ایشین کوالیفکیشن پاتھ وے 2027 کے اگلے مرحلے میں جگہ بنانے میں کامیاب ہو گئی۔ ملائیشیا میں سعودی عرب کے سفیر اسامہ بن دخیل الاحمدی نے سعودی کرکٹ ٹیم کو چیمپئن شپ ٹرافی پیش کی۔ سعودی عرب 10 پوائنٹس کے ساتھ دیگر پانچ شریک ممالک سے آگے رہا۔ سعودی عرب کرکٹ ٹیم نے میزبان ملائیشیا کو شکست دینے سے قبل سنگاپور کے خلاف فتح کے ساتھ ٹورنامنٹ کا آغاز کیا تھا۔ سعودی ٹیم نے ہانگ کانگ اور بھٹن کے خلاف اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے فائنل راؤنڈ سے قبل پانچوں میچ اپنے نام کر لیا اور بلاشبہ کے خلاف فتح کے ساتھ ایک بہترین مہم مکمل کی۔

پاکستان اور بھارت ایک دوسرے کے سخت حریف، کھلاڑی جلد ایک ٹیم سے کھیلتے نظر آئیں گے

پاکستان سے آل راؤنڈر افتخار احمد اور کمیل مجید ایشیا واریئرز کو جوائن کیا، بھارت سے شیکھر دھون اور راہول شرما شامل کر لیے گئے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور بھارت ایک دوسرے کے سخت حریف ہیں تاہم جلد دونوں ممالک کے کرکٹرز ایک ٹیم سے کھیلتے نظر آنے والے ہیں۔ پاکستان اور بھارت کی دشمنی کی ایک تاریخ ہے اور یہ دشمنی کھیل کے میدان میں بھی نظر آتی ہے۔ خاص طور پر کرکٹ میں جب دونوں ٹیمیں ایک دوسرے سے ٹکراتی ہیں تو جوش و جذبے کے حوالے سے جنگ جیسا ہی سماں ہوتا ہے تاہم جلد شائقین کرکٹ دونوں ممالک کے کھلاڑیوں کو ایک ٹیم کی جانب سے مشترکہ طور پر کھیلتے ہوئے دیکھیں گے اور یہ دلچسپ میچ رواں برس ہی کھیلا جائے گا۔ دسمبر 2026 میں ہانگ کانگ میں پہلا ورلڈ ٹی 20 کا گولڈن کپ ہو رہا ہے، جس میں ٹورنامنٹ میں چار ٹیمیں ایشیا واریئرز، افریقہ لائنز، یورپ چیمپئنز اور ورلڈ امریکہ مانگو حصہ لیں گی جن میں مختلف ممالک کے 60 سے زائد سابق انٹرنیشنل کرکٹرز کی شرکت متوقع ہے۔ ایشیا واریئرز ایشیا کے کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم ہے جس میں پاکستان کی جانب سے نمائندگی کے لیے آل راؤنڈر افتخار احمد اور کمیل مجید ایشیا واریئرز کو جوائن کیا ہے جبکہ بھارت کی جانب سے سابق اوپنر شیکھر دھون اور راہول شرما اپنے ملک کی نمائندگی کریں گے۔ ایشیا واریئرز کے لیے 24 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا گیا ہے جس میں مذکورہ بالا کرکٹرز کے علاوہ ونگ بیش کے ریٹس حسین اور محمود اللہ ریاض سمیت ملتے کے دیگر ممالک کے کرکٹرز شامل ہوں گے۔ ٹورنامنٹ کے مکمل شیڈول کا اعلان تاحال نہیں کیا گیا تاہم منتظمین کے مطابق ایونٹ میں فائنل سمیت مجموعی طور پر 9 میچز کھیلے جائیں گے۔ اس مقابلے کا مقصد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائر ہونے والے نامور کھلاڑیوں کو نئی تشکیل فارمیٹ میں دوبارہ ایکشن میں دیکھنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ جلد شائقین کرکٹ دونوں ممالک کے کھلاڑیوں کو ایک ٹیم کی جانب سے مشترکہ طور پر کھیلتے ہوئے دیکھیں گے اور یہ دلچسپ میچ رواں برس ہی کھیلا جائے گا۔

لندن: ایبون گھڑ ریس کے دوران جوکی منزل کی جانب گھوڑوں کو سرپٹ دوڑاتے ہوئے

مجھے بڑے ہونے سے ڈر لگتا ہے، عینا آصف

بڑوں کو مختلف قسم کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جنہیں سمجھنا ہمارے لیے مشکل ہوتا ہے، اداکارہ

کراچی (این این آئی) شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ عینا آصف کا کہنا ہے کہ مجھے بڑے ہونے سے ڈر لگتا ہے۔ اے آر وائی ڈیجیٹل کے ڈرامہ میری ننھی پری اور بے بی باجی میں اداکاری کے جوہر دکھانے والی اداکارہ عینا آصف نے پروگرام گڈ مارننگ پاکستان میں شرکت کی اور اس دوران مختلف موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ جب میزبان ندا یاسر کے اداکار عدنان صدیقی سے سوال کیا کہ وہ کس چیز کو سب سے زیادہ یاد کرتے ہیں یا کیا تبدیل کرنا چاہتے ہیں؟ جواب میں عدنان صدیقی نے کہا کہ وہ اپنے بچپن میں واپس جانا چاہتے ہیں اور اسے انجوائے کرنا چاہتے ہیں تو عینا آصف نے کہا کہ میں بڑے ہونے سے واقعی ڈرتی ہوں خاص طور پر جب میں بڑوں کو تنگ ہوتے دیکھتی ہوں تو میں خوفزدہ ہو جاتی ہوں، یہ شاک اور ڈراؤنا لگتا ہے۔ اداکارہ نے کہا کہ میں ہمیشہ بڑوں کو دیکھتی ہوں کہ وہ ٹینشن اور پریشانی میں رہتے ہیں اور ان کے پاس فکر کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی بات ہوتی ہے۔ عینا آصف نے کہا کہ اب شعور آنے کے بعد ہم جانتے ہیں کہ بڑوں کو مختلف قسم کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جنہیں سمجھنا ہمارے لیے مشکل ہوتا ہے۔

سلمان خان کی ہندو مذہبی رسم میں شرکت

ممبئی (آئی این پی) بالی ووڈ اداکار سلمان خان ایک بار پھر گنیش چترتھی کی تقریبات میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ شریک ہوئے، جہاں ان کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر توجہ کا مرکز بن گئی۔ سلمان خان اپنے بھائی سہیل خان کے گھر گنیش پوجن کی تقریب میں شریک ہوئے اور اہل خانہ کے ساتھ آرتی بھی کی۔ تقریب کے دوران سلمان خان آرتی کرتے ہوئے غلط سمت میں گھما رہے تھے۔ ان کی بہن ارپیتا خان نے فوراً ان کی غلطی محسوس کی اور انہیں درست طریقہ بتایا۔

امیتابھ کو تقریبات میں وقت پر پہنچانے کیلئے دلچسپ طریقہ اختیار کرتی ہوں، ابھیشیک بچن

ممبئی (آئی این پی) بالی ووڈ کے سینئر اداکار امیتابھ بچن نے انکشاف کیا ہے کہ اہلیہ جیا بچن کو تقریبات میں وقت پر پہنچانے کے لیے ایک دلچسپ طریقہ اختیار کرتے ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق کون بنے گا کروڑ پتی کی آنے والی قسط میں ایک امیدوار نے امیتابھ بچن سے پوچھا کہ کیا آپ کو بھی جیا بچن کے تیار ہونے کا انتظار کرنا پڑتا ہے؟ 83 سالہ اداکار نے سوال کو دلچسپ قرار دیتے ہوئے بتایا ہے کہ اگر کسی شادی میں شام 8 بجے بارات آتی ہو تو میں جیا کو بتاتا ہوں کہ بارات 5 بجے آئے گی۔ امیتابھ بچن نے بتایا ہے کہ اس طرح جیا بچن ساڑھے 3 یا 4 بجے سے ہی تیار ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور ہم دونوں وقت پر تقریب میں پہنچ جاتے ہیں۔ اداکار نے بتایا ہے کہ اگر مجھے کسی تقریب میں جانا ہو تو میں جیا کو اصل وقت سے تقریباً 1 گھنٹہ پہلے کا وقت بتاتا ہوں تاکہ وہ وقت پر تیار ہو جائیں۔

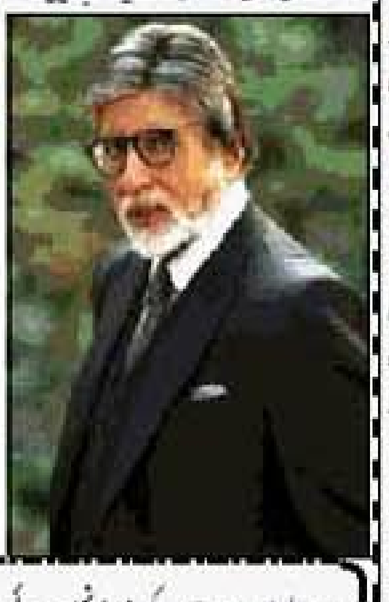

ٹام ہالینڈ اور زینڈایا کی شادی نہیں ہوئی، تصاویر جعلی ہیں، اسٹائلسٹ کا نیا انکشاف

دونوں اپنی آنے والی فلم اسپائیڈر مین پارٹ 3 کی پروموشنل مہم مکمل کرنے کے بعد شادی کریں گے

نیویارک (این این آئی) ہالی ووڈ اداکارہ زینڈایا اور ٹام ہالینڈ کی شادی سے متعلق گردش کرنے والی خبروں پر ایک نیا انکشاف سامنے آیا ہے۔ زینڈایا کے معروف اسٹائلسٹ لا روچ نے اعتراف کیا ہے کہ انہوں نے دونوں کی شادی کے حوالے سے جھوٹ بولا تھا۔ کچھ عرصہ قبل لا روچ نے دعویٰ کیا تھا کہ زینڈایا اور ٹام ہالینڈ ایک نجی تقریب میں شادی کر چکے ہیں۔ ان کے اس بیان کے بعد سوشل میڈیا پر دونوں کی شادی کی خبریں تیزی سے وائرل ہوئی تھیں تاہم جوڑے نے خود اس کی تصدیق نہیں کی تھی۔ اب ایمی ایوارڈز کی ریڈ کارپٹ تقریب کے دوران لا روچ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ زینڈایا ابھی باضابطہ طور پر شادی شدہ نہیں ہیں اور ان کی کوئی باقاعدہ شادی کی تقریب نہیں ہوئی۔ اسٹائلسٹ کے مطابق دونوں اپنی آنے والی فلم اسپائیڈر مین پارٹ 3 کی پروموشنل مہم مکمل کرنے کے بعد شادی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ زینڈایا طویل عرصے سے ٹام کو اپنی زندگی میں شوہر کی حیثیت دیتی ہیں تاہم شادی کی باضابطہ تقریب ابھی باقی ہے۔ اس دوران وائرل ہونے والی اے آئی تصاویر کو بھی جعلی قرار دیتے ہوئے زینڈایا کے فرضی عروسی لباس پر طنزیہ تبصرہ کیا۔

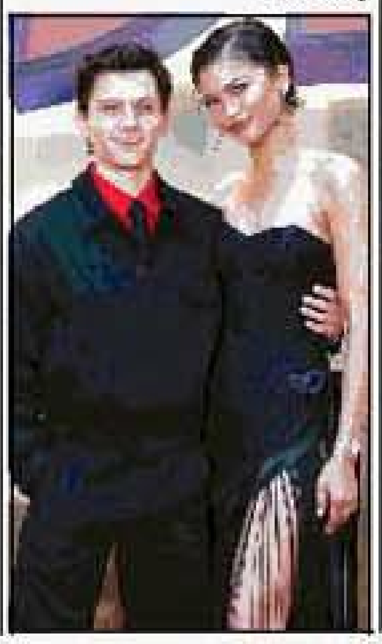

یمن کے حوثی کون ہیں، سعودی عرب سے ان کا تنازع کیا؟

منزہ انوار

حالیہ ہفتوں میں یمن کے حوثیوں اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی ایک بار پھر بڑھ گئی ہے، جس کے بعد پاکستان میں بھی اور سعودی عرب کے دفاعی اتحاد کے کردار پر بھی بات ہو رہی ہے۔ لیکن یمن کے حوثی کون ہیں اور سعودی عرب سے ان کا تنازع کیا ہے؟ سعودی حکام کے مطابق حوثیوں نے درجنوں ڈرونز اور میزائلوں کے ذریعے سعودی عرب میں توانائی کی تنصیبات اور دیگر شہری بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا ہے، جس کے نتیجے میں 73 افراد زخمی ہوئے ہیں۔

سعودی فوج اور وزارت توانائی کے مطابق منگل کو ہونے والے ان حملوں میں ملک کے جنوب مغربی حصے کے چار شہروں کو نشانہ بنایا گیا۔ حملوں کے نتیجے میں تیل کی تنصیبات اور دیگر مراکز میں آگ بھڑک اٹھی، جس کے باعث بعض مقامات پر کام عارضی طور پر روکنا پڑا۔ یمن میں سعودی قیادت والے اتحاد نے کہا ہے کہ اس کی افواج اس "خطرناک کشیدگی" کا جواب دیں گی۔ ادھر حوثیوں کا کہنا ہے کہ یہ حملے شمال مغربی یمن میں ان علاقوں پر سعودی عرب کے حالیہ درجنوں حملوں کے جواب میں کیے گئے ہیں جو ان کے زیر کنٹرول ہیں۔

گزشتہ روز حوثیوں نے سعودی عرب پر الزام عائد کیا تھا کہ اس نے الحزم شہر میں ایک جیل پر بمباری کی، جس میں کم از کم 11 افراد ہلاک ہوئے۔ اطلاعات کے مطابق 20 قیدی اب بھی ملبے تلے دبے ہیں۔ یمن میں سعودی قیادت والے اتحاد کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے کہا کہ حوثیوں کے ڈرون اور میزائل حملوں کا ہدف ابہا، خمیس مشیط، جازان اور نجران کے شہروں میں واقع شہری اور اقتصادی مقامات تھے، اور زخمی ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔

وزارت توانائی کے ایک بیان میں ایک سرکاری ذریعے کے حوالے سے کہا گیا کہ توانائی کے شعبے سے متعلق متعدد تنصیبات اور مراکز کو نشانہ بنائے جانے کے بعد زخمیوں کی اطلاعات بھی موصول ہوئیں۔ بیان کے مطابق ان حملوں سے متعدد مقامات پر آگ لگ گئی، جس کے نتیجے میں بعض آپریشنز کو عارضی طور پر روکنا پڑا۔ المالکی نے حوثی حملوں کو ایک "خطرناک کشیدگی" قرار دیا جو اس دہشت گرد ملیشیا کے معاندانہ اور غیر ذمہ دارانہ طرز عمل کی تصدیق کرتی ہے اور کہا کہ سعودی قیادت والا اتحاد اس گروہ کو روکنے کے لیے تمام ضروری آپریشنل اقدامات کرے گا۔ حوثیوں کے فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے سعودی فوج پر الزام عائد کیا کہ اس نے گزشتہ تین روز کے دوران یمن کے صوبوں مآرب، البیضاء، الحدیدہ، تعز اور الجوف میں 120 سے زیادہ فضائی حملے کیے اور "سنگین جرائم" کا ارتکاب کیا۔

انہوں نے کہا کہ حوثیوں نے اس "وحشیانہ جارحیت" کا جواب "درجنوں بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز" کے ذریعے دیا، جن کے بارے میں ان کا دعویٰ تھا کہ ان سے "نمایاں نقصان" ہوا۔ عرب ممالک پر مشتمل سعودی قیادت والا اتحاد ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے یمن کی جلاوطن حکومت کی حمایت میں حوثیوں کے خلاف جنگ میں حصہ لے رہا ہے۔ جاری رہنے والی ایک غیر اعلانیہ جنگ بندی جولائی میں اس وقت کمزور پڑنے لگی، جب حوثیوں نے سعودی عرب کے خلاف "بحری ناکہ بندی" کا اعلان کیا اور سعودی ہوائی اڈوں، تیل کی تنصیبات اور بحیرہ احمر میں موجود آئل ٹینکروں پر میزائل اور ڈرون حملے شروع کر دیے۔

حوثیوں کا کہنا تھا کہ وہ اپنے زیر کنٹرول علاقوں میں بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں کی سعودی ناکہ بندی کے علاوہ صنعاء ہوائی اڈے پر ہونے والے ایک فضائی حملے کا جواب دے رہے ہیں، جس کا ذمہ دار وہ سعودی عرب کو ٹھہراتے ہیں۔ جمعرات سے یمن کے جنوب مغربی ساحلی علاقے میں شدید لڑائی جاری ہے، جب حوثیوں نے باب المندب کی آبنائے پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں یمنی حکومت نواز فورسز کے خلاف ایک کارروائی شروع کی۔ یہ آبنائے بحیرہ احمر کو خلیج عدن سے ملاتی ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس لڑائی میں 300 سے زیادہ افراد ہلاک اور 18 ہزار 500 بے گھر ہو چکے ہیں۔

امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے ساتھ جنگ کے دوران بحیرہ احمر سعودی عرب سے تیل کی ترسیل کے لیے مزید اہم ہو گیا ہے، کیونکہ خلیج میں آبنائے ہرمز مکمل طور پر بند ہو چکی ہے۔ ایران کی حوثیوں کی حمایت کی تردید، انصار اللہ ایک خودمختار فریق ہے جو اپنے فیصلے خود کرتا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے گزشتہ روز حوثی حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے الزام عائد کیا تھا کہ "حوثی کئی حوالوں سے ایران کے ایجنٹ اور نمائندہ گروہ ہیں۔ میری رائے میں یہ واضح ہے کہ ان حملوں کے پیچھے ایران کا ہاتھ ہے۔"

مارکو روبیو کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ "انصار اللہ ایک خودمختار فریق ہے جو اپنے فیصلے خود کرتا ہے، وہ کسی کے احکامات قبول نہیں کرتا اور نہ ہی کسی کا نمائندہ ہے۔" ان کا کہنا تھا کہ "خطے میں عدم استحکام کی جڑ امریکی فوجی مداخلتوں اور اس کی بالادستی پر مبنی پالیسیوں میں تلاش کی جانی چاہیے۔ اگر واشنگٹن واقعی امن چاہتا تو وہ صرف ایک سادہ قدم اٹھاتا: وہ ہمارے خطے میں اپنی غلط کارروائیوں اور عدم استحکام پیدا کرنے والی مداخلتوں کا خاتمہ کرتا۔"

ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے یمن میں جنگ کے خاتمے کے حوالے سے ایران کے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یمن میں امن بمباری اور بیرونی دباؤ کے ذریعے قائم نہیں کیا جا سکتا۔ امن کا آغاز فریقین کے درمیان طے شدہ روڈ میپ کی بنیاد پر منصفانہ مذاکرات سے ہوتا ہے۔ امریکہ، اس کے مغربی اتحادی اور سعودی عرب کے علاقائی عرب اتحادی ممالک نے متعدد بار ایران پر یمن کے حوثیوں کو اسلحہ فراہم کرنے کا الزام عائد کیا ہے اور تہران پر یہ الزام بھی لگایا ہے کہ وہ یمن کو سعودی عرب کے ساتھ پراکسی وار کے لیے استعمال کر رہا ہے تاہم ایران ان الزامات کی تردید کرتا ہے۔

حوثی کون ہیں اور حوثی تحریک کی ابتدا کیسے ہوئی؟ حوثی ایک مسلح گروہ ہے جس کا تعلق یمن کی اقلیت زیدی شیعہ برادری سے ہے اور یہ اپنے آپ کو "انصار اللہ" بھی کہتا ہے۔ اس تحریک کی جڑیں شمالی یمن کے صوبہ صعدہ میں ملتی ہیں، جہاں اس کی بنیاد معروف زیدی عالم بدرالدین الحوثی کے صاحبزادے حسین بدرالدین الحوثی نے رکھی۔ 1970 اور 1980 کی دہائیوں میں بدرالدین الحوثی یمن میں پھیلتے ہوئے سلفی اثرات کے ناقد کے طور پر سامنے آئے۔ حوثیوں کے مطابق اس دور میں یمن میں سعودی حمایت یافتہ دینی فکر کا اثر و رسوخ بڑھ رہا تھا، جس کی انہوں نے مخالفت کی اور اس کے نتیجے میں سیاسی دباؤ کا سامنا بھی کیا۔

اس تحریک کی باقاعدہ تشکیل 1990 کی دہائی کے اوائل میں ہوئی، جب حسین الحوثی نے عملی سیاست میں حصہ لیا اور دیگر سیاسی و مذہبی رہنماؤں کے ساتھ مل کر اپوزیشن جماعت "الحق" کے قیام میں کردار ادا کیا۔ بعد ازاں 1993 کے انتخابات میں انہوں نے صوبہ صعدہ سے قومی اسمبلی کی نشست جیتی، جس سے تحریک کو سیاسی نیا شناخت ملی۔

عالمی تجارت کے لیے "خطرے کی علامت" بننے والے حوثی باغی کون ہیں اور وہ بحیرہ احمر میں جہازوں کو کیوں نشانہ بنا رہے ہیں؟ ابتدائی طور پر حوثی تحریک کا مقصد اس وقت کے صدر علی عبداللہ صالح کی حکومت میں پائی جانے والی بدعنوانی اور سیاسی ناانصافیوں کے خلاف آواز اٹھانا تھا۔ تاہم وقت کے ساتھ یہ ایک طاقتور عسکری اور سیاسی تحریک میں تبدیل ہو گئی۔ اس گروہ کا نام بھی اس کے بانی حسین الحوثی کے نام پر رکھا گیا۔

2003 میں عراق پر امریکی حملے کے بعد حوثیوں نے "اللہ اکبر، امریکہ مردہ باد، اسرائیل مردہ باد، یہود پر لعنت، اسلام کو فتح حاصل ہو" کا نعرہ اپنایا اور خود کو حماس اور حزب اللہ کی طرح ایران کے حمایت یافتہ ان گروہوں کا حصہ قرار دیا جو اسرائیل، امریکہ اور مغربی طاقتوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ یورپی انسٹیٹیوٹ آف پیس سے وابستہ یمن کے امور کے ماہر ہشام العمیسی کے مطابق حوثیوں کی تاریخ اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ وہ آج بحیرہ احمر میں جہاز رانی کو کیوں نشانہ بناتے ہیں۔ ان کے بقول حوثی اپنے اقدامات کو سامراجی طاقتوں اور امت مسلمہ کے دشمنوں کے خلاف جدوجہد کے طور پر پیش کرتے ہیں، اور یہی بیانیہ ان کے حامیوں میں مقبول ہے۔

سن 2015 میں سعودی عرب کی قیادت میں شروع ہونے والا آپریشن "عاصفۃ الحزم" (فیصلہ کن طوفان) سعودی عرب اور حوثی تحریک انصار اللہ کے درمیان پہلی فوجی محاذ آرائی نہیں تھی۔ اس سے قبل 5 نومبر 2009 کو حوثیوں نے یمن کے سابق صدر علی عبداللہ صالح کی حکومت اور حوثیوں کے درمیان جاری "چھٹی جنگ" کے دوران سعودی عرب کے صوبے جیزان میں واقع سرحدی گاؤں الخوبہ میں دراندازی کی۔ اس کارروائی کا مقصد سرحدی علاقے میں واقع جبل الدخان پر قبضہ حاصل کرنا تھا۔ اس کے جواب میں سعودی عرب نے حوثیوں کے خلاف فضائی کارروائی شروع کی اور ان جنگجوؤں کو نشانہ بنایا جن پر سعودی سرحدی محافظوں پر فائرنگ کا الزام تھا۔ سعودی حکام نے تین روز بعد اعلان کیا کہ انہوں نے جبل الدخان کا کنٹرول دوبارہ حاصل کر لیا ہے۔

(جاری ہے)

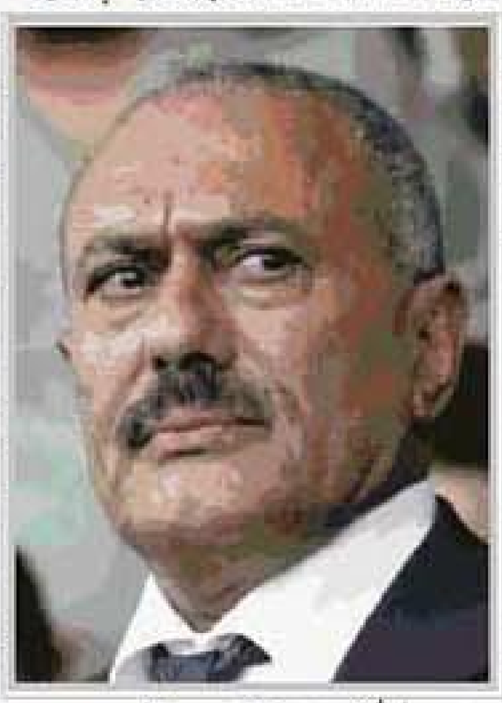

حکمت
"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مالدار ہونے میں کوئی خطرہ نہیں ہے، اور تندرستی اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مالداری سے بہتر چیز ہے، اور قلب کی خوشی اور انبساط اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔"

غزہ میں صہیونی مظالم جاری، مسلم دنیا خاموش تماشائی کیوں؟

غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کا اعلان ہوئے تین ہفتے گزر چکے ہیں مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ وہاں خون بہنے کا سلسلہ تھما نہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق، چوبیس گھنٹوں میں اسرائیلی حملوں میں چار فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔ وزارت کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ جنگ بندی کے بعد سے اب تک [illegible] فلسطینی جان سے جا چکے ہیں اور [illegible] زخمی ہیں۔ جنگ کے آغاز سے اب تک شہداء کی مجموعی تعداد [illegible] سے تجاوز کر چکی ہے۔ [illegible]

[illegible] 2020ء میں ابراہیمی معاہدوں کے تحت متحدہ عرب امارات اور بحرین نے اسرائیل کو تسلیم کیا، پھر مراکش اور سوڈان بھی اسی راستے پر چلے۔ مصر اور اردن پہلے ہی اسرائیل سے سفارتی تعلقات رکھتے ہیں۔ [illegible]

[illegible] صہیونی صرف فلسطین تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ وہ گریٹر اسرائیل کے خواب کو پورا کرنے کے لیے ہر اس خطے تک پہنچیں گے جسے انھوں نے اپنے نقشے میں شامل کر رکھا ہے۔

چائنہ گلوبل ٹیلی ویژن نیٹ ورک میں تین روزہ ورکشاپ

تحریر: حسن بٹ

صحافت محض خبر دینے کا نام نہیں بلکہ یہ ایک ذمہ داری، ایک امانت اور دنیا کو حقیقت کے قریب لانے کا ذریعہ ہے۔ [illegible]

[illegible] (CIPCC) [illegible]

[illegible] صرف خبروں کی ترسیل تک محدود نہیں بلکہ اس کا مقصد دنیا کو جوڑنا، ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنا اور تعمیری صحافت کو فروغ دینا ہے۔ سی جی ٹی این کی ٹیم نے ہمیں بتایا کہ ان کی ہر خبر، ہر ڈاکومنٹری اور ہر پروگرام کے پیچھے مہینوں کی پلاننگ، تحقیق اور ٹیم ورک شامل ہوتا ہے۔ ان کا [illegible] فارم ہے جو ہر رنگ، نسل اور ملک کے صحافی کو عزت دیتا ہے اور ان کی رائے کو اہمیت دیتا ہے۔ اس اوپن ڈائیلاگ نے ہمیں یہ سکھایا کہ عالمی صحافت میں تعاون کس قدر ضروری ہے۔ تین روزہ ورکشاپ کے دوران سی جی ٹی این کی سینئر ٹیم کے ساتھ صحافتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا [illegible] پروفیشنل اپروچ سی جی ٹی این کو دنیا کے بڑے نشریاتی اداروں سے ممتاز کرتی ہے۔ اس ورکشاپ کا سب سے جدید اور دلچسپ حصہ "How to use AI Tools for making visuals" کے موضوع پر لیکچر تھا یا ایک ایسا سیشن تھا جس نے ہمارے ذہنوں کے دریچے کھول دیے۔ سی جی ٹی این کے ماہرین نے ہمیں بتایا کہ کس طرح مصنوعی ذہانت (AI) کے ذریعے شاندار ویژول گرافکس، اینیمیشن اور ڈیٹا ویژولائزیشن بنائی جا سکتی ہے۔ یہ سیشن اس بات کا ثبوت تھا کہ سی جی ٹی این نہ صرف حال میں جی رہا ہے بلکہ مستقبل کی صحافت کے لیے خود کو تیار بھی کر رہا ہے۔ AI کو اپنانے سے ان کی اسٹوری ٹیلنگ میں مزید نکھار اور جدت آئی ہے۔ اگر اس پوری ورکشاپ کا نچوڑ نکالا جائے تو وہ سی جی ٹی این کا اسٹاف ہے۔ ان کا رویہ، ان کا علم اور مہمان نوازی لاجواب تھی۔

ہر سوال کا جواب نہایت صبر اور تفصیل سے دیا گیا۔ ہر ٹیم ممبر اپنے کام میں ماہر اور اپنے ادارے سے مخلص نظر آیا۔ یہی ٹیم ورک اور لگن ہی سی جی ٹی این کی کامیابی کا راز ہے۔ مجموعی طور پر یہ تین روزہ ورکشاپ سی جی ٹی این کی جانب سے صحافتی دنیا کے لیے ایک تحفہ تھی۔ اس نے ہمیں نہ صرف چین کے میڈیا ماڈل کو سمجھنے کا موقع دیا بلکہ ہمیں ایک بہتر، جدید اور ذمہ دار صحافی بننے کا سبق بھی دیا۔ میں ذاتی طور پر چائنہ گلوبل ٹیلی ویژن نیٹ ورک، اس کی انتظامیہ اور بالخصوص اس ورکشاپ کو آرگنائز کرنے والے تمام اسٹاف ممبران کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اتنی شاندار بریفنگ کے ساتھ ہمیں علم و تجربہ کے اس سمندر سے مستفید ہونے کا موقع فراہم کیا۔ سی جی ٹی این بلاشبہ دنیا میں تعمیری، مثبت اور حقیقی صحافت کا علمبردار ہے اور اس کا مستقبل نہایت روشن ہے۔

گورنر راج، ایمرجنسی

فضل حسین اعوان

پاکستان کی تاریخ میں ایک اور گورنر راج پلس ایمرجنسی کا اضافہ ہوا ہے۔ ماضی میں شاید یہ دونوں بیک وقت نافذ نہیں ہوئے تھے تاہم ان کی الگ الگ تاریخ موجود ہے۔ مخالفین کے نقطہ نظر کے مطابق خیبر پختونخوا میں گورنر راج نافذ کرنے سے فوراً روکنے کے لیے سرتوڑ کوشش کی گئی اور آئینی جدوجہد وہاں کی حکومت کی طرف سے اس کے نفاذ کے لیے نظر آئی۔ مرکزی حکومت اپنی کوششوں میں ناکام رہی جبکہ خیبر پختونخوا حکومت کامیاب ہو گئی۔ یہاں تحریک انصاف کی حکومت تھی۔ اس کا اور اس کی اپوزیشن اتحادی پارٹیوں کا دعویٰ ہے کہ حکومت مذاکرات کی میز پر آئی لیکن بے اختیار تھی۔ اس کے فیصلے کہیں اور سے ہو رہے تھے اور پھر وہ مذاکرات کی میز سے اٹھ گئی۔ اس نے پہلے سے ہی سب کچھ طے کر رکھا تھا۔ تاہم مولانا فضل الرحمن حکومت اور اپوزیشن کے مابین مذاکرات کی ناکامی کے بعد میدان میں آئے، دونوں کی پیشکش کی اور پیشکش کے ساتھ ہی خود کار سیٹ کا جن گئے۔ ان کی فریقین سے ملاقاتیں ہو گئیں۔ انھوں نے گورنر راج کے نفاذ کا سارا ملبہ وزیر اعظم شہباز شریف پر ڈال دیا اور یہ تاثر دیا کہ وزیر اعظم بے اختیار ہیں۔

اگر طاقتور سیاستدان کی بات کی جائے تو آپ حضرت مولانا ہیں۔ حالیہ دنوں میں جس طرح وہ گرجے برسے ہیں اور شہادتوں کی بات کی ہے ان کی گرج چمک کے سامنے سب دم بخود رہ گئے۔ ذرا 2013ء میں چلتے ہیں۔ اس وقت کے امیر جماعت اسلامی سید منور حسن نے حکیم اللہ محسود کو شہید قرار دیا تو آئی ایس پی آر کی طرف سے شدید ردعمل سامنے آیا۔ منور حسن نے یہ بھی کہا تھا کہ جس طرح جنگ میں مارے جانے والا امریکی شہید نہیں ہے اسی طرح امریکا کے لیے لڑتے ہوئے مارا جانے والا شہید نہیں ہو سکتا۔ مولانا فضل الرحمن نے اسی حوالے سے کہا تھا کہ امریکا کے خلاف لڑتا ہوا کتا بھی مارا جائے تو وہ شہید ہے۔ مولانا نے بعد میں وضاحت کی تھی کہ انھوں نے یہ بات امریکا سے نفرت کی شدت میں کی تھی۔ جماعت اسلامی نے اس بیان کے بعد اپنا امیر بدل دیا جبکہ مولانا کی پارٹی اور ریاست میں مزید مضبوط ہوتے چلے گئے۔ اداروں کے بارے میں ان کا بیانیہ اب بھی سوا سیر ہے جبکہ حکومت ان کی طاقت کے آگے کورنش بجا لا رہی ہے۔

ادھر، ایم کیو ایم گورنر راج پر جشن منانے والوں میں اگر سب سے آگے نہیں رہی تو کسی سے پیچھے بھی نہیں۔ اس پر الطاف بھائی نے اسی ایم کیو ایم جس کے رہنماؤں کی جبین نیاز سے اس کے سجدے چھلکتے ہیں، وہ بھی پوروں کے حساب سے، ایم کیو ایم پی پی پی قرار دے دیا ہے۔ بہرحال، ایمرجنسی پلس گورنر راج یا گورنر راج پلس ایمرجنسی کا اعلان ہوا۔ قومی اسمبلی نے بھاری اکثریت سے خشوع کے ساتھ اس کی منظوری دی جبکہ سینیٹ نے خضوع کے ساتھ اس اقدام پر مہر ثبت کی۔ آئین کے تقاضے کے مطابق پارلیمان کا مشترکہ اجلاس ہوا جس میں خشوع و خضوع کے ساتھ گورنر راج کے اقدام کی منظوری دی گئی۔

فیصل کریم کنڈی کو مکمل اختیارات ملنے سے ان کی گورنری مزید مضبوط ہو گئی۔ پہلے تو وہ علامتی اختیارات رکھتے تھے، اب مکمل اختیارات سے لیس ہو چکے ہیں۔ ایک دور وہ ان کی طرف سے تحریک انصاف کو چیلنج کیا جاتا رہا کہ میں انکار کر رہا تھا مگر کوئی احتجاج کے لیے وارد نہیں ہوا۔ محسن نقوی، جو کئی حلقوں کے نزدیک اقتدار و طاقت کا محور و منبع ہیں، انھوں نے بھی ایسا ہی چیلنج کیا تھا۔ فیصل کنڈی کے بارے میں کہا گیا کہ بلاول بھٹو زرداری نے انھیں ڈانٹا اور کہا کہ رعونت سے کام مت لیں۔ اس کے بعد سے فیصل کریم کنڈی کی توپیں تحریک انصاف پر طعن و تشنیع کے حوالے سے خاموش ہیں۔ تاہم بلاول بھٹو کی طرف سے ایک تردیدی بیان بھی جاری کیا گیا کہ میں نے اپنے گورنر کو ایسا کچھ نہیں کہا تھا۔ تاہم فیصل کریم کنڈی ایک ان ہوئے واقعے سے محتاط ضرور ہو گئے ہیں۔

نواز شریف جب اداروں کے خلاف صف آرا تھے، آج کل صف بند ہیں۔ محاذ آرائی کے دوران ان کی طرف سے کہا گیا تھا، کہا جاتا تھا کہ ریاست کے اندر ریاست ہے لیکن یہاں تو ریاست کے اوپر ریاست ہے۔ آج اس کی ایک دو مثالیں مزید نظر آئی ہیں۔ خیبر پختونخوا کے انتظامات چلانے کے لیے ایک 11 رکنی مشاورتی کونسل قائم کی گئی ہے۔ گورنر فیصل کریم کنڈی کی سربراہی میں قائم اس مشاورتی کونسل میں طارق محمود پاشا، ڈاکٹر عامر عبداللہ، لیفٹیننٹ جنرل (ر) [illegible] جوہر، قمر ہارون بلور، ڈاکٹر سرفراز علی، عامر جاوید، ڈاکٹر ایم ارشاد، کفایت اللہ، طیب قریشی، عثمان سیف اللہ خان اور آصف رفیق شامل ہیں۔ اس کے اوپر ایک مانیٹرنگ کمیٹی بنا دی گئی۔ اس میں بھی اتفاق سے اتنے ہی، یعنی 11 ارکان رکھے گئے ہیں۔ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اس کمیٹی کے سربراہ ہیں جبکہ رانا ثناءاللہ، اعظم نذیر تارڑ، احسن اقبال، امیر مقام، طارق فضل چودھری اور خالد مقبول صدیقی سمیت حکومتی اکابرین اس میں شامل ہیں۔ پیپلز پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی اور استحکام پاکستان پارٹی کے نمائندوں کو بھی اس کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے۔

مذاکرات کی ناکامی کے بعد، جن میں حکومتی ٹیم کی سربراہی محسن نقوی کر رہے تھے، حکومتی مذاکراتی وفد میں رانا ثناءاللہ، امیر مقام، طلال چودھری، طارق فضل چودھری، شیری رحمان، نوید قمر اور اعجاز حسین جاکھرانی شامل تھے جبکہ اپوزیشن کے وفد میں بیرسٹر گوہر، اسد قیصر، عامر ڈوگر، سلمان اکرم راجہ، علامہ راجہ ناصر عباس اور علیم عادل شیخ شامل تھے۔ مذاکرات کی ناکامی کا ملبہ ایک دوسرے پر ڈالا جا رہا ہے۔

پاکستان: اہم معدنیات کا ابھرتا عالمی مرکز

ذیشان زیدی

پاکستان اپنے معدنی شعبے کو ترقی دینے کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ دنیا میں تانبے، سونے، کرومائٹ، لیتھیم اور نایاب معدنیات کی طلب بڑھ رہی ہے، جس سے پاکستان کے لیے سرمایہ کاری، برآمدات اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ پاکستان میں وسیع معدنی ذخائر موجود ہیں اور ملک کی جغرافیائی حیثیت اسے وسیع ٹیتھیان میٹالوجینک بیلٹ کا حصہ بناتی ہے، جو دنیا کے اہم تانبے اور سونے کے خطوں میں شمار ہوتا ہے۔ پاکستان میں 92 معلوم معدنیات موجود ہیں، جن میں سے 52 معدنیات تجارتی بنیادوں پر نکالی جا رہی ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICMAP) کے مطابق پاکستان کے معدنی ذخائر کا تخمینہ تقریباً 8 ٹریلین ڈالر ہے، جو تقریباً 6 لاکھ مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ وسیع معدنی وسائل ملک کے کان کنی کے شعبے میں موجود غیر معمولی معاشی استعداد کو اجاگر کرتے ہیں۔ آئی سی ایم اے پی کے مطابق پاکستان کے کان کنی کے شعبے کا کل مجموعی پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ 3 فیصد سے بھی کم رہا ہے، جو اس شعبے کی اصل صلاحیت کے مقابلے میں انتہائی کم ہے۔ ادارے کے اندازے کے مطابق بہتر طرز حکمرانی اور جیو سکیورٹی انتظامات کے نتیجے میں پاکستان کی سالانہ معدنی برآمدات تقریباً 3 ارب ڈالر سے بڑھ کر 8 ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہیں، جبکہ ملکی اقتصادی شرح نمو تقریباً 3 فیصد سے بڑھ کر 6 فیصد تک جا سکتی ہے۔ اس مقصد کے لیے پاکستان کو جدید ٹیکنالوجی، بہتر انفراسٹرکچر، سرمایہ کاری، معدنی تحقیق اور عالمی کمپنیوں کے ساتھ شراکت داری کی ضرورت ہے۔ ریکوڈک کاپر اینڈ گولڈ پروجیکٹ بلوچستان کے ضلع چاغی میں واقع ریکوڈک دنیا کے سب سے بڑے تانبے اور سونے کے ذخائر میں شمار ہوتا ہے۔ ریکوڈک منصوبے میں بیرک مائننگ کا 50 فیصد، حکومت بلوچستان کا 25 فیصد جبکہ تین وفاقی سرکاری اداروں (او جی ڈی سی، پی پی ایل، جی ایچ پی ایل) کا مجموعی حصہ 25 فیصد ہے۔ فروری 2025 میں بیرک نے ریکوڈک منصوبے کے لیے تازہ ترین فیزیبلٹی اسٹڈی مکمل ہونے کا اعلان کیا۔ ریکوڈک پاکستانی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے والا منصوبہ بنتے جا رہا ہے، جس سے بلوچستان کی معیشت پر بھی دور رس اثرات مرتب ہونے کی توقع ہے۔ تازہ ترین فیزیبلٹی اسٹڈی کے مطابق ریکوڈک منصوبے کی متوقع مدت کان کنی 37 سال ہے، جبکہ مجموعی سرمایہ کاری کا تخمینہ 8.83 ارب ڈالر لگایا گیا ہے۔ منصوبہ دو مراحل میں طے ہوگا، جس کے پہلے مرحلے پر تقریباً 5.6 سے 6 ارب ڈالر خرچ ہوں گے۔ منصوبے سے پہلی پیداوار 2028 کے اختتام تک متوقع ہے۔ پہلے مرحلے میں سالانہ 45 ملین ٹن خام معدنی مواد پراسیس کیا جائے گا، جس سے تقریباً 2 لاکھ 40 ہزار ٹن تانبا اور 2 لاکھ 97 ہزار اونس سونا سالانہ پیدا ہونے کی توقع ہے۔ منصوبے کے دوسرے مرحلے کا آغاز 2034 میں متوقع ہے، جس کے بعد پراسیسنگ کی صلاحیت دوگنی ہو کر سالانہ 90 ملین ٹن ہو جائے گی۔ دوسرے مرحلے کے ابتدائی 10 برسوں کے دوران اوسط سالانہ پیداوار تقریباً 4 لاکھ 60 ہزار ٹن تانبا اور 5 لاکھ 20 ہزار اونس سونا رہنے کی توقع ہے۔ فیزیبلٹی اسٹڈی کے مطابق ریکوڈک میں تقریباً 3 ارب ٹن کے تصدیق شدہ معدنی ذخائر موجود ہیں، جن میں اندازاً 1 کروڑ 50 لاکھ ٹن تانبا اور 2 کروڑ 60 لاکھ اونس سونا شامل ہے۔ بیرک کے اندازے کے مطابق منصوبہ اپنی پوری مدت کان کنی کے دوران تقریباً 90 ارب ڈالر آپریٹنگ کیش فلو اور 70 ارب ڈالر فری کیش فلو پیدا کر سکتا ہے۔ ریکوڈک بلوچستان میں سب سے بڑا غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری کا منصوبہ اور پاکستان کے بڑے سرمایہ کاری منصوبوں میں سے ایک ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی اداروں نے ریکوڈک کے لیے 2.6 ارب ڈالر سے زائد کا مالیاتی پیکج ترتیب دیا ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک نے اگست 2025 میں 410 ملین ڈالر کی منظوری دی، جس میں 300 ملین ڈالر قرض اور بلوچستان کے حصص کے لیے 110 ملین ڈالر کی ضمانت شامل ہے۔ انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (IFC) اور انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن (IDA) نے جون 2025 میں 700 ملین ڈالر کے قرض کی منظوری دی۔ جبکہ امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک نے دسمبر 2025 میں 1.25 ارب ڈالر کی منظوری دی۔ امریکی حکام کے مطابق اس قدم سے امریکی کان کنی کے آلات کی برآمدات میں 2 ارب ڈالر تک کا اضافہ ممکن ہے جبکہ دونوں ممالک میں تقریباً 13,500 ملازمتوں کو معاونت مل سکتی ہے۔ منصوبے کے فعال ہونے کے بعد پہلے سال کی برآمدات سے تقریباً 2.8 ارب ڈالر کی آمدنی متوقع ہے۔ عالمی طلب، پاکستان کا مقام: عالمی اداروں کے مطابق بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب اور معیشت کی برقی منتقلی کے باعث عالمی سطح پر تانبے کی طلب 2035 تک 24 فیصد بڑھ کر سالانہ 42.7 ملین ٹن تک پہنچنے کی توقع ہے۔ انٹرنیشنل انرجی ایجنسی (IEA) کے مطابق مصنوعی ذہانت سے چلنے والے ڈیٹا سینٹرز میں بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب اس رجحان کو مزید تیز کرے گی۔ یورپی یونین اور امریکا کی جانب سے نایاب زمینی عناصر کی سپلائی چین کو وسیع بنانے کی کوششوں نے نئے اور قابل اعتماد معدنی ذرائع کی اہمیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ پاکستان میں کان کنی کی تاریخ ریکوڈک سے بھی پرانی ہے۔

وفاق، صوبہ اور آئین: سیاست کو دشمنی بننے سے بچایئے

محمد اکرم چوہدری

سیاست بھی عجیب کھیل ہے یہاں کل کے حریف آج کے حلیف بن جاتے ہیں اور آج کے اتحادی کل ایک دوسرے کے خلاف صف آرا دکھائی دیتے ہیں۔ کبھی ایک دوسرے سے ہاتھ ملانا سیاسی حکمت قرار پاتا ہے اور کبھی اسی ہاتھ کو تھامنا اصولوں سے انحراف سمجھا جاتا ہے مگر اس سارے کھیل میں ایک حقیقت اکثر نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے کہ سیاست دانوں کی جیت اور ہار سے کہیں زیادہ اہم ریاست کا استحکام، آئین کا احترام اور عوام کا مستقبل ہے۔ پاکستان کی موجودہ سیاسی صورت حال بھی کچھ ایسے ہی سوالات کو جنم دے رہی ہے۔ خیبر پی کے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ، پارلیمان کی جانب سے ان اقدامات کی منظوری اور حکومت و اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کے تعطل نے ملکی سیاست کو ایک نئے امتحان سے دوچار کر دیا ہے۔ وفاقی حکومت سلامتی کے مسائل کو اپنے فیصلے کی بنیاد قرار دیتی ہے، جبکہ حزب اختلاف اسے صوبائی خودمختاری اور عوامی مینڈیٹ کے تناظر میں دیکھتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں جانب سے آئین کی بات کی جا رہی ہے۔ دونوں قومی مفاد کا حوالہ دے رہے ہیں اور دونوں اپنے موقف کو ملک کے مستقبل کے لیے ضروری سمجھتے ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ کس کا موقف زیادہ بلند آواز میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا اختلاف رکھنے والے فریق ایک دوسرے کی بات سننے پر بھی آمادہ ہیں؟

جمہوریت کا حسن ہی یہی ہے کہ اس میں اختلاف کی گنجائش ہوتی ہے۔ اگر اختلاف ختم ہو جائے تو سیاست محض تابعداری کا نام رہ جاتی ہے اور اگر اختلاف دشمنی میں بدل جائے تو جمہوریت کا بنیادی مقصد ہی فوت ہونے لگتا ہے۔ ہماری سیاسی تاریخ کا ایک اہم سبق یہ ہے کہ جب سیاسی قوتوں کے درمیان مکالمے کے راستے بند ہوتے ہیں تو غلط فہمیاں بڑھتی ہیں، اعتماد کم ہوتا ہے اور مسائل مزید پیچیدہ ہو جاتے ہیں۔ اس کے برعکس جب سیاسی قیادت مشکل حالات میں بھی مذاکرات کا راستہ اختیار کرتی ہے تو کم از کم مسائل کے حل کی امید باقی رہتی ہے۔

پاکستان کی تاریخ میں میثاق جمہوریت اس حقیقت کی ایک نمایاں مثال ہے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو اور میاں نواز شریف کے درمیان ایک طویل سیاسی کشمکش رہی، مگر بالآخر دونوں نے یہ تسلیم کیا کہ بعض قومی اصول سیاسی اختلافات سے بالاتر ہوتے ہیں۔ اس مفاہمت سے تمام مسائل ختم نہیں ہوئے، لیکن جمہوری نظام کے تسلسل کے لیے مشترکہ سوچ کی ایک بنیاد ضرور فراہم ہوئی۔ آج پھر ایسے ہی تدبر کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ خیبر پی کے کی صورت حال کو صرف حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی مقابلے کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے۔ یہ صوبہ برسوں سے دہشت گردی، جانی، معاشی مشکلات اور انسانی قربانیوں کا سامنا کرتا آیا ہے۔ وہاں کے شہریوں کی اولین ضرورت امن، تحفظ، روزگار اور بہتر زندگی ہے۔ انہیں اس سے زیادہ دلچسپی نہیں کہ سیاسی بحث میں آخری نقطہ کس کا ثابت ہوتا ہے، وہ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ان کے بچوں کا مستقبل کب محفوظ ہوگا۔

وفاقی حکومت پر قومی سلامتی کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، جبکہ صوبائی خودمختاری بھی آئینی نظام کا بنیادی حصہ ہے۔ ان دونوں تقاضوں میں تصادم ناگزیر نہیں۔ بہتر انتظام، باہمی مشاورت اور واضح آئینی طریقہ کار کے ذریعے دونوں کو ایک دوسرے کے لیے معاون بنایا جا سکتا ہے۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ وفاق اور صوبے کے تعلقات کو سیاسی برتری کے بجائے آئینی ذمہ داری کے اصول پر استوار کیا جائے۔ پارلیمان نے گورنر راج کی منظوری دے دی ہے، تاہم اس فیصلے کی آئینی بنیاد اور ضرورت کے بارے میں اختلاف موجود ہے۔ حکومت اسے سلامتی کے تقاضوں سے ہم آہنگ قرار دیتی ہے، جبکہ اپوزیشن اور بعض دیگر پارلیمانی رہنماؤں نے سوالات اٹھائے ہیں۔ ایسے معاملات میں محض قانونی اختیار کا استعمال کافی نہیں ہوتا، بلکہ اس اختیار کے بارے میں عوامی اعتماد بھی ضروری ہوتا ہے۔ آئینی فیصلوں کی وجوہات، شواہد اور مقاصد کو شفاف انداز میں سامنے لانا اعتماد پیدا کرنے کا ایک موثر طریقہ ہو سکتا ہے۔ یہاں ایک اور اہم سوال پیدا ہوتا ہے کیا پاکستان میں سیاسی اختلاف کا مطلب لازماً ایک دوسرے کی نیت پر شک کرنا ہے؟ ہماری سیاسی زبان میں کئی برسوں سے یہ رجحان بڑھتا جا رہا ہے کہ اختلاف رائے کو بعض اوقات غداری، ذاتی دشمنی یا حب الوطنی کے امتحان میں تبدیل کر دیا جاتا ہے حالانکہ کوئی شخص حکومت کی پالیسی سے اختلاف کرتے ہوئے بھی ملک سے مخلص ہو سکتا ہے اور کوئی حکومت اپنی پالیسی کا دفاع کرتے ہوئے بھی اپوزیشن کے جمہوری حقوق تسلیم کر سکتی ہے۔ یہ بات سیاسی قیادت کے ساتھ ساتھ اس کے کارکنوں، ترجمانوں اور حامیوں کو بھی سمجھنا ہوگی۔

سیاسی جماعتیں مستقل دشمن نہیں ہوتیں۔ ان کے نظریات، ترجیحات اور حکمت عملی مختلف ہو سکتی ہے، لیکن ملک سب کا مشترکہ ہے۔ اقتدار آج کسی ایک جماعت کے پاس ہے تو کل کسی دوسری کے پاس ہو سکتا ہے، اس لیے ایسے سیاسی رویے اختیار کرنے چاہئیں جنہیں اقتدار اور حزب اختلاف، دونوں حیثیتوں میں اصولی طور پر درست سمجھا جا سکے۔ اس سیاسی کشیدگی سے نکلنے کے لیے چند عملی اقدامات پر سنجیدگی سے غور کیا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلا قدم حکومت اور اپوزیشن کے درمیان بامقصد مذاکرات کی بحالی ہونا چاہیے۔ مذاکرات کو کسی کی فتح یا شکست کے طور پر پیش نہ کیا جائے۔ دونوں فریق اپنی بنیادی شکایات اور ترجیحات تحریری صورت میں سامنے رکھیں۔ ایک متفقہ ایجنڈا تیار ہو جس میں آئینی معاملات، صوبائی خودمختاری، سیاسی حقوق، قومی سلامتی اور پارلیمانی کردار شامل ہوں۔ دوسرا قدم اعتماد سازی ہونا چاہیے۔

مشرق وسطیٰ کے میدان جنگ سے عالمی امن کی تحریک تک

اشتیاق چودھری

سپریم کورٹ آف پاکستان کے دس رکنی وکلا کا وفد ایرانی حکومت کی دعوت ایران کا سات روزہ دورہ مکمل کرنے کے بعد آج واپس وطن لوٹا ہے۔ دورے کا مقصد جنگ کی مخالفت اور امن کا پیغام عام کرنا تھا۔ وفد میں راقم کے علاوہ سینئر ایڈووکیٹس سپریم کورٹ سردار لطیف خان کھوسہ، امجد فاروق گل راجپوت، چوہدری اکبر صدیق، سید ذوالفقار بخاری، راجہ جاوید اختر، سید طیب حسین رضوی، جاوید مانکا، سید علی روشن کرمانی اور رضا حسین حسنی شامل تھے۔

دورہ ایران کے دوران وفد نے سپریم کورٹ آف ایران کے چیف جسٹس محمد جعفر منتظری، وزیر قانون و انصاف ڈاکٹر امین حسین رحیمی، وزیر تعلقات عامہ و ثقافت، پارلیمینٹیرینز مجلس شوریٰ کے ارکان و سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن ایران کے صدر اور بار ایسوسی ایشن کے ارکان سے ملاقات کی ہے۔ وفد کو ان متاثرہ مقامات کا دورہ بھی کروایا گیا۔ جو اسرائیلی طیاروں کے حملوں کا نشانہ بنے۔ ان میں ایوین جیل، ہائی کورٹ کی عمارت، قومی ذرائع ابلاغ کا دفتر اور دیگر متاثرہ مقامات شامل تھے۔ وفد کو یہودی عبادت گاہ بھی لے جایا گیا جس کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ اسرائیلی فضائی حملے میں تباہ ہوئی ہے۔ ان مقامات کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اس تلخ حقیقت کی یاد دہانی ہوئی کہ جنگ کے اثرات کسی ایک ملک، مذہب یا برادری تک محدود نہیں رہتے۔ جنگ انسانی جانوں کو نقصان پہنچاتی ہے اور عبادت گاہوں، تعلیمی اداروں اور دیگر شہری تنصیبات کو تباہی سے دوچار کرتی ہے۔ وزارت قانون و انصاف، تعلقات عامہ و ثقافت اور ماہرین آئین و قانون کے ساتھ ملاقات میں بین الاقوامی امن کے فروغ، قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق کے تحفظ اور عالمی تنازعات کو پرامن ذرائع سے حل کرنے میں وکلا برادری کے کردار پر روشنی ڈالی گئی۔

دورہ ایران کے دوران وفد کو تہران کے علاوہ اصفہان اور تبریز شہروں میں موجود سیکڑوں افراد پر مشتمل بڑے اجتماعات کا دورہ بھی کروایا گیا جس میں راقم کے علاوہ سردار لطیف خان کھوسہ کو براہ راست عوام سے خطاب کا موقع بھی ملا جہاں ہم نے عالمی امن کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مشہد میں حضرت امام علی ابن موسیٰ الرضا کے مزار اقدس پر حاضری کے علاوہ پاکستانی قونصلیٹ مشہد میں موجود اعلیٰ سطحی حکام سے ملاقات بھی کی۔

ایرانی قیادت و وکلا کمیونٹی کیساتھ ملاقات اور اسرائیلی حملوں میں متاثرہ مقامات کے دورے کو اگر مشرق وسطیٰ میں غزہ، لبنان، عراق، اور مغربی کنارے میں ہونے والی جنگ کے پس منظر میں دیکھا جائے تو جو احساس شدت سے جاگزیں ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ نسل انسانی پر مسلط کی گئی پے در پے جنگوں کے بعد آج انسانیت تاریخ کے ایک نہایت نازک موڑ پر کھڑی ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ، وسیع پیمانے پر تباہی، انسانی جانوں کا ضیاع اور بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزیوں نے پوری دنیا کے اجتماعی ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ دنیا بھر کے باشعور افراد، بالخصوص وکلا، دانشور، صحافی، اساتذہ، مذہبی رہنما، انسانی حقوق کے کارکن اور سول سوسائٹی کی تنظیمیں، امن کی ایک مشترکہ عالمی تحریک کے لیے متحد ہو جائیں۔ ہمیں ایسا امن چاہیے جو جنگی پالیسیوں اور ہر ایسے اقدام کے خلاف پرامن، موثر اور متحدہ آواز بلند کرے جو انسانی زندگی، بین الاقوامی قانون اور عالمی امن کے لیے خطرہ بنے۔ یہ تحریک کسی قوم، مذہب یا عوام کے خلاف نہیں ہونی چاہیے۔ اس کا مقصد جنگ، جارحیت، ظلم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مخالفت ہونا چاہیے، خواہ ان کا مرتکب کوئی بھی ہو۔ امن کی عالمی تحریک کے پانچ بنیادی مقاصد ہو سکتے ہیں۔ اول۔ انسانی جانوں کو بچانا عالمی برادری کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ تحریک کا بنیادی مطالبہ یہ ہونا چاہیے کہ تمام متعلقہ فریق جنگی کارروائیاں بند کریں، شہریوں کی جانوں کا تحفظ یقینی بنائیں اور ضرورت مند افراد تک انسانی امداد کی بلا تعطل فراہمی ممکن بنائیں۔

دوم۔ اقوام متحدہ کے منشور اور بین الاقوامی انسانی قانون کا احترام کیا جانا چاہیے اور ان پر بلا امتیاز عمل درآمد یقینی بنایا جانا چاہیے۔ کسی بھی ریاست، حکومت یا حکمران کو بین الاقوامی قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ قانون کے اصولوں کا اطلاق ہر ملک پر یکساں ہونا چاہیے، خواہ اس کی طاقت، سیاسی اثر و رسوخ یا عسکری قوت کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو۔

سوم۔ بین الاقوامی قانون کی مبینہ خلاف ورزیوں کی غیر جانبدارانہ اور قابل اعتماد طریقہ کار کے تحت تحقیقات ہونی چاہئیں۔ جن افراد کی قانونی ذمہ داری ثابت ہو، انہیں قابل اطلاق بین الاقوامی قانون اور منصفانہ قانونی کارروائی کے تقاضوں کے مطابق جواب دہ بنایا جانا چاہیے۔ انصاف میں امتیاز نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی سیاسی مفادات کو احتساب کی راہ میں رکاوٹ بننے دینا چاہیے۔

چہارم۔ حکومتوں، پارلیمانوں، بین الاقوامی اداروں اور سول سوسائٹی کو سفارتی، قانونی اور پرامن ذرائع سے مل کر کام کرنا چاہیے۔ ممالک کے درمیان اختلافات کو فوجی تصادم کے بجائے مکالمے، مذاکرات اور افہام و تفہیم کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ عالمی برادری کو انسانیت کے لیے اپنی مشترکہ ذمہ داری کا از سر نو احساس کرنا ہوگا۔

پنجم۔ امن کا مقصد محض عارضی جنگ بندی تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ عالمی برادری کو مشرق وسطیٰ اور دنیا کے دیگر خطوں میں تنازعات کے پائیدار حل کے لیے مذاکرات، انصاف، انسانی وقار کے احترام اور حق خود ارادیت جیسے تسلیم شدہ اصولوں کو بنیاد بنانا چاہیے۔ دیرپا امن کے لیے تنازعات کی بنیادی وجوہات کا حل ضروری ہے۔ اس کے ساتھ تمام اقوام کے حقوق اور جائز مفادات کا احترام بھی یقینی بنایا جانا چاہیے۔

آخر میں، میں دنیا بھر کے باشعور افراد سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس عالمی امن تحریک کا حصہ بنیں۔ ہم سرحدوں، مذاہب، قومیتوں اور سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر اس تحریک کو اقوام متحدہ پر زور دینا چاہیے کہ وہ بین الاقوامی امن و سلامتی کے قیام اور تحفظ کے لیے زیادہ موثر کردار ادا کرے۔ دنیا بھر میں امن کے لیے جدوجہد کا مقصد کسی قوم سے نفرت کرنا ہرگز نہیں ہونا چاہیے۔ اس کا اصل مقصد ہر انسان کی زندگی، آزادی، عزت، وقار اور سلامتی کا تحفظ ہونا چاہیے۔

لاکھوں سال کی نیند

عبداللہ طارق سہیل

چارسدہ میں اجتماعی قتل کی واردات ہوئی ہے جہاں 34 بچوں اور ان کی ایک استاد کو قتل کر دیا گیا ہے۔ ایک قاتل پکڑا گیا ہے جو اس سکول کا مالک تھا جس کی عمارت گرنے سے یہ بچے مقتول ہوئے۔ مالک کو لوگوں نے بار بار بتایا کہ سکول کی عمارت خستہ حال ہے، کسی بھی وقت گر جائے گی، اس نے پروا نہیں کی۔ اخباری رپورٹوں میں ہے کہ لوگوں کی شکایات پر متعلقہ محکموں کے کچھ لوگ حرکت میں آئے لیکن انہیں علاقے کے ارکان قومی و صوبائی اسمبلی نے روک دیا جو اس سکول مالک سے تعلقات رکھتے تھے۔ یعنی قاتلوں کی ضمنی فہرست میں یہ لوگ بھی آتے ہیں۔ اور یہ صرف چارسدہ کا معاملہ نہیں۔ جہاں بھی خستہ حال عمارت گرتی ہے عمارت کے مالک کے پس پردہ یا بے پردہ معین قاتل ضرور ہوا کرتے ہیں۔ قاتلوں کی فہرست میں نظام بھی شامل ہے جو قتل کے اس طرح کے اجتماعی واقعات کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور وہ جج بھی جو صرف اس بات کی ضمانت لیتے ہیں کہ قاتل ان کی عدالت میں تشریف لائیں تو انہیں باعزت یا شک کا فائدہ دے کر بری کر دیں۔

پاکستان میں ہر روز کئی کئی بچے قتل کئے جاتے ہیں۔ اغوا کر کے مار دیئے جاتے ہیں یا فوری اشتعال کی وجہ سے تشدد کر کے۔ کسی سے انتقام لینا ہوتا ہے تو اس کا بچہ آسان ہدف ہے۔ ماں باپ کے ہاتھوں بھی بچے قتل ہوتے ہیں، استادوں اور مولویوں کے ہاتھوں بھی۔ پاکستانی معاشرہ بچوں کیلئے ہرگز محفوظ نہیں ہے اور بچوں کے قتل کے واقعات کی شرح کچھ عرصے سے بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ میڈیا میں یہ رجحان زیادہ جگہ نہیں پاتا۔ کوئی بڑا سانحہ ہو جائے جیسا کہ چارسدہ کا ہوا تو میڈیا کاروباری اصولوں کے تحت اسے جگہ دینے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ بچوں کے قاتل عام طور پر گرفتار ہو جاتے ہیں لیکن نظام انصاف کچھ ایسا ہے کہ قاتل پہلے نہ سہی، دوسرے یا تیسرے مرحلے میں بہرحال، بری ہو جاتا ہے۔ تفتیش ہو یا تفصیل، فیصلے کا ایک فقرہ فیصلہ کن ہوتا ہے یہ کہ استغاثہ الزام ثابت نہیں کر سکا یا یہ کہ گواہیاں کمزور ہیں۔ پارلیمنٹ کے کسی اجلاس میں یہ مسئلہ نہیں اٹھایا جاتا، میڈیا کیلئے کسی اداکارہ کے ویڈیو لیک کا ایشو سو بچوں کے قتل سے زیادہ اہم ہے۔ [illegible] کاروبار کے اصول یہی بتاتے ہیں۔

ہر ایسے سانحے کے بعد ایک ہی بیان دیا جاتا ہے، دوسرا کوئی بیان دینے کیلئے ہوتا بھی نہیں ہے، یہ کہ خدا مرنے والوں کے والدین کو صبر جمیل دے۔ یہ بیان اصل میں تو دعا ہے ایسی دعا جو بڑی مشکل سے قبولیت پاتی ہے۔ جن ماؤں نے صبح اپنے بچوں کو نہلا دھلا کر، نئے کپڑے پہنا کر سکول بھیجا، شام کو صرف ان کے لاشے گھر آئے، انہیں صبر کیسے آئے گا۔ گھروں میں پڑے بستے انہیں عمر بھر رلاتے رہیں گے۔ ان بستوں کو صندوقوں یا الماریوں میں چھپایا جائے تو کیا ہے۔ ماؤں کو دن میں کئی کئی بار یہ صندوق یا الماریاں کھولنے سے کون روکے گا؟

بچوں کی موت پر صبر کیلئے ایک ہی سہارا، فقرہ دنیا کے ہر معاشرے میں ہے یہ کہ تمہارے بچے جنت میں تمہیں مل جائیں گے۔ یعنی تمہارا جنت جانا شرط ہے، بچوں نے تو بہرحال جنت ہی میں جانا ہے۔ یورپی لوگ اب تک یہ سمجھے ہیں کہ بچے اور جانور مرتے ہی جنت میں جائیں گے۔ وہاں کے شاعروں نے اس خیال پر ان گنت نظمیں لکھی ہیں، ادیبوں نے داستانیں اور مصوروں نے اس منظر کی بے شمار تصویریں تخلیق کی ہیں۔ ایک جنگل، جہاں قبل از وقت مرنے والے بچے اور جانور مل کر کھیلتے ہیں، پھولوں کے پودوں پر تتلیاں منڈلاتی ہیں، درختوں پر رنگا رنگ پرندے چہچہاتے اور فضاؤں میں اڑتے پھرتے ہیں۔ ہر طرف خوشی کی قوس قزح افق پر چھائی ہوئی ہے۔ ہر تصویر ایسی کہ دیکھنے والا اس میں کھو جائے۔ ہمارے ہاں بھی مقبول عقیدہ یہی ہے۔ بچے مرتے ہی جنت چلے جاتے ہیں۔ ماؤں کی تسلی کا کچھ سہارا بہانا گر ہو سکتا ہے تو یہی خیال ہو سکتا ہے۔ بہت عرصہ پہلے اعظم گڑھ کے معارف میں ایک سلسلہ وار بحث طویل عرصہ چلتی رہی تھی کہ عالم برزخ کا وجود ہے یا نہیں۔ حصہ لینے والے تینوں بہت بڑے نام تھے۔ علامہ اسلم جیراج پوری، سید سلیمان ندوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی۔ علامہ جیراج پوری کا موقف تھا کہ عالم برزخ نام کی کوئی شے نہیں ہے۔ اپنے دلائل کے حق میں انہوں نے قرآن مجید کی آیات پیش کیں جبکہ موخر الذکر دونوں ہستیوں کا کہنا تھا کہ عالم برزخ کسی نہ کسی، مختصر سی شکل میں ہی سہی، ہے ضرور۔ یعنی یہ کہ ہر مرنے والے گناہگار کو عذاب کا ادراک کروایا جائے گا، پھر قیامت تک کیلئے سلا دیا جائے گا اور ہر نیک آدمی کو مرنے کے بعد جنت کا دیدار کرایا جائے گا جس کے بعد قیامت تک کیلئے اس پر بھی نیند طاری کر دی جائے گی۔ ان کا استدلال بھی قرآنی آیات پر تھا۔

یعنی جنت میں جو بھی جائے گا، قیامت برپا ہونے کے بعد ہی جائے گا اور یہی بات اہل جہنم کیلئے بھی ہے۔

گویا اقبال جس بات پر حیران تھے وہی ٹھیک ہے کہ:

عوض یک دو نفس قبر کی شب ہائے دراز

اور اب دوسرا ہزاری شب کی پیمائش صرف خدا جانتا ہے۔ ہزاروں سال یا لاکھوں سال!

تحریک انصاف کی سیاسی خودکشی

کامران نسیم بٹالوی

بدترین جمہوریت بھی آمریت سے سو درجے بہتر ہے۔ یقیناً یہ جملہ جمہوری اقدار اور اس کی اہمیت پر زور دیتا ہے بلکہ ایک سند کی حیثیت بھی رکھتا ہے، مگر جب جمہور اور جمہوریت کے علمبردار ہی ذاتی مفادات کو ریاست کے مقابلے میں ترجیح دینے لگیں اور جن کا ایجنڈا ملک و ملت کے بجائے فرد واحد تک محدود ہو کر رہ جائے اور حزب اقتدار میں رہتے ہوئے بھی اپنے فرائض منصبی اور آئینی ذمہ داریوں سے دانستہ طور پر نظریں چرائیں اور جہاں ریاست کی امن و سلامتی داؤ پر لگی رہے اور وہ اسے جوتے کی نوک پر رکھیں اور فیڈریشن کے ذمہ داران کی جانب سے احساس دلانے پر انہیں آنکھیں دکھانا شروع کر دیں اور جمہوری پروسیس کے تحت یہ سلسلہ پچھلے چودہ سالوں کے لگ بھگ چل بھی رہا ہو اور شہریوں کے بنیادی حقوق کی فراہمی میں مسلسل ناکامی مل رہی ہو جبکہ صوبہ کرپشن میں اضافے کی بنا پر گورننس پر بھی دن بدن گرفت کمزور پڑ رہی ہو۔

تو ایسی جمہوریت سے پھر آمریت ہی بہتر ہے، خواہ اس کا تعلق ریاست سے ہو یا پھر کسی ایک صوبے سے۔ اس سارے منظرنامے میں یہ بھی فرق نہیں پڑتا کہ آمریت فوجی ڈکٹیٹرشپ کی شکل میں ہو یا پھر جمہوری ایوانوں کے ذریعے لاگو کی جانے والی ایمرجنسی یا گورنر راج کی صورت میں۔ مقصد ایک ہی ہوتا ہے کہ ریاست کو فوری ان نااہل لوگوں کے چنگل سے آزاد کروایا جائے جنہوں نے جمہوریت کے نام پر کسی ایک ریاستی یونٹ کو نہ صرف یرغمال بنائے رکھا ہو بلکہ دشمن کو اس یونٹ میں بھرپور سہولت کاری کا موقع فراہم کرتے ہوئے قومی اداروں کے خلاف صف آرا بھی کر رکھا ہو۔ تو ان حالات کے تناظر میں جمہوریت کا راگ الاپنا محض بے وقوفی ہی ہو سکتی ہے۔ اگرچہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس تحریر میں جمہوری قدر و منزلت کو بیان کرنے والے جو الفاظ جات صرف خوش دلائل ہی نہیں بلکہ خیبر پختونخوا کے معروضی حالات کی بھی درست عکاسی ہیں۔ جنہوں نے کے پی کے میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کا جواز فراہم کیا ہے۔ کے پی کے کی سیاسی و انتظامی صورتحال پر مزید بات کرنے سے قبل ہمیں جاننا ہوگا کہ کیا گورنر راج یا ایمرجنسی صرف پاکستان، بھارت جیسے یا دیگر ترقی پذیر ممالک میں ہی لگتی ہے یا ترقی یافتہ ممالک بھی ایسے ہی ہنگامی اقدامات اٹھاتے ہیں؟ تو اس کا جواب ہے کہ ان ممالک میں بھی ایسا سب ہوتا ہے مگر وجوہات مختلف ہوتی ہیں۔ وہاں پر ایمرجنسی تب لگتی ہے جب ان ملکوں کو آئینی بحران، قدرتی آفات، سول وار یا سیکیورٹی کے خطرات لاحق ہوں۔ امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملک نے 1960 اور 1992 میں کیلیفورنیا اور لاس اینجلس میں ہونے والے نسلی فسادات کو کنٹرول کرنے کے لیے نیشنل گارڈ کو طلب کرنے کے بعد ان ریاستوں کو وفاق کے کنٹرول میں لے لیا تھا۔

جبکہ ایک اور ترقی یافتہ ملک آسٹریلیا کی بات کر لی جائے تو 1975ء میں ملک کا سب سے بڑا آئینی بحران آیا اور وفاقی سطح پر حکومت کو برطرف کر کے ایمرجنسی لگا دی گئی۔ اسی طرح ایک اور یورپی ملک فرانس میں دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے حملوں کے بعد 2015ء میں ملک بھر میں ایمرجنسی کا نفاذ کرتے ہوئے ملک کو سٹیٹ آف ایمرجنسی قرار دے دیا گیا، جس کے تحت دہشت گردانہ حملوں کو کنٹرول کرنے کے لیے پولیس اور فوج کو وسیع اختیارات دے دیے گئے۔ جب ترقی یافتہ ممالک اپنی ریاستوں کے تحفظ اور امن و سکون پر کمپرومائز نہیں کرتے تو پاکستانی ریاست ایسے نام نہاد جمہوری جتھوں کو شتر بے مہار کی طرح کیسے کھلا چھوڑ سکتی ہے، جس کی بنا پر ایمرجنسی کا نفاذ واجب فرض ہو جاتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کی یہ مثالیں پاکستان میں ان کے بازو کے ان سہم جیسی افواہ گروہوں کے لیے کافی ہیں جنہوں نے ہر موقع پر اپنا بیانیہ بیچنا شروع کر رکھا ہوتا ہے۔

اور جو اب جمہوریت کی تعریف و توصیف میں قصیدہ گوئی کرتے ہوئے وفاقی حکومت کے اس قدم کے خلاف ہرزہ سرائی کرتے ہوئے زہر اگل رہے ہیں۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ کے پی کے میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی مشترکہ طور پر ایک نئے ٹیسٹ کیس میں داخل ہو چکی ہیں، جس میں انہیں ہر صورت کامیاب ہونا ہے۔ فیصل کریم کنڈی کے خود کو دیے جانے والے چیلنج کے مطابق وہ پچھلے 13 سال کا گند تین سالوں میں صاف کریں گے، جو کہ صوبے کے چیف ایگزیکٹو کے بلند عزم کو ظاہر کر رہا ہے۔ لیکن آنے والا وقت ہی بتائے گا کہ ان کو کس حد تک کامیابی ملی۔ فی الحال پاکستان تحریک انصاف کی اس دوہری خودکشی کی بات کی جائے جس کے تحت فیصل کریم کنڈی صاحب صوبے کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ کے پی کے کسی آفریدی ایک جیل کے قیدی بن کر رہ گئے۔

یہ بات واضح ہے کہ آمریت اور غیر جمہوری سوچ کا مالک کبھی بھی سیاستدان نہیں بن سکتا جو کہ اپنے آپ کو عقل کل تصور کرتا ہو۔ بانی پیپلز پارٹی اور بانی تحریک انصاف میں جو قدر مشترک تھی اور ہے وہ ہے کسی کی نہ سننا، کسی کی نہ ماننا، جس کی بنا پر ایک لیڈر کو تختہ دار پر لٹکنا پڑا تو دوسرے کو لمبے عرصے کے لیے پابند سلاسل ہوتے ہوئے اپنے ہاتھوں تمام سیاسی آشیانے کو بھی روند کر رکھنا پڑا۔ جس کی بنا پر کے پی کے میں یہ نوبت آئی۔ ایمرجنسی کو دوسرے لفظوں کے مصداق سہیل آفریدی نے تحریک انصاف کی ساکھ کو ملیا میٹ کرنے کے لیے اپنے لیڈر عمران خان کے کہنے پر جاسوسوں کا کام کیا اور آئین کو توڑ کر ادھر کا، ادھر کا، اور اب جبکہ وفاق نے قومی ایوانوں سے اس ایمرجنسی کی توثیق بھی ہو چکی ہے اور بہت سی جگہ گرہوں کی باتیں باہر بھی آ چکی ہیں، تو اس منظرنامے میں دنیا کی سب سے بڑی بے وقوف سیاسی جماعتوں میں تحریک انصاف ٹاپ آف دی لسٹ بن چکی ہے۔

بقیہ 1

فشریز طارق قمر بلوچ، اسپیشل سیکرٹری عبدالرحمن اور ڈپٹی سیکرٹری قانون احسان برکت بھی اجلاس میں موجود تھے۔ اجلاس میں بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ بل کا بنیادی مقصد صوبے میں ماہی گیری اور آبی زراعت کے شعبوں سے متعلق موجودہ قانونی ڈھانچے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا، وسائل کے پائیدار استعمال کو یقینی بنانا اور متعلقہ اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری اور موثر انتظامی نظام قائم کرنا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان میں ماہی گیری، آبی زراعت، فشریز ہاربرز اور ساحلی ترقی سے متعلق مروجہ قوانین، جن میں بلوچستان فشریز آرڈیننس 1961، بلوچستان سی فشریز آرڈیننس 1971، پسنی فشریز ہاربر اتھارٹی آرڈیننس 1983 اور بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 1998 شامل ہیں، وقت گزرنے کے ساتھ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے متقاضی ہیں۔ ان قوانین میں موجودہ قانونی وانتظامی پیچیدگیوں اور ادارہ جاتی اختیارات کے تداخل کے باعث ایک مربوط اور موثر قانونی نظام کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ بلوچستان کے وسیع ساحلی وسائل اور ماہی گیری کے شعبے کی اہمیت کے پیش نظر ان وسائل کا تحفظ، پائیدار ترقی، موثر نگرانی اور بہتر انتظام ناگزیر ہے۔ اس تناظر میں مجوزہ قانون سازی کو صوبے میں ماہی گیری اور آبی

...

دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی مواقع میں اضافہ اور مقامی سطح پر مسائل کی موثر نشاندہی ضروری ہے۔

بقیہ 45

کے لیے مالی وسائل فراہم کرے اور معاشی مستقبل کے فیصلے خود کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ انہوں نے تقابلی اعداد وشمار پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کیلنڈر سال 2024 میں پاکستان کی اشیا کی برآمدات تقریباً 32.3 ارب ڈالر رہیں جبکہ بنگلہ دیش کی برآمدات 47.2 ارب ڈالر، ملائیشیا کی 330.4 ارب ڈالر اور ویت نام کی 404.8 ارب ڈالر تھیں، ان میں خدمات کی برآمدات شامل نہیں ہیں۔ پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ معاشی استحکام برقرار رکھتے ہوئے پیداواری صلاحیت اور عالمی منڈیوں میں مسابقت بڑھانا ضروری ہے تاکہ بیرونی ادائیگیوں کے مسلسل دباؤ پر قابو پایا جا سکے۔ اس مقصد کے لیے ایسے برآمدی کلسٹرز قائم کرنا ہوں گے جہاں پیداواری اداروں کو ماہر سپلائرز، ہنرمند افرادی قوت، جامعات، تحقیقی لیبارٹریوں، مالی وسائل، نقل وحمل کی سہولتوں اور بین الاقوامی خریداروں سے مربوط کیا جائے۔

...

سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کر لیے ہیں اور واقعے کی مختلف زاویوں سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 39

نجی جنگل بازار میں پیش آیا، جہاں فائرنگ سے گنج موسیٰ پیر علیزئی کے رہائشی ماسٹر داد محمد شدید زخمی ہو گئے۔ انہیں ٹراما سینٹر میری آباد کے ایمرجنسی وارڈ میں فوری طبی امداد فراہم کرنے کے بعد مزید علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔ واقعے کے بعد مقتول کے لواحقین نے احتجاجاً کوئٹہ چمن بین الاقوامی شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کر دیا۔ شام گئے تک شاہراہ کی بندش کی اطلاعات موصول ہوتی رہیں۔ علاقے میں حالیہ دنوں کے دوران فائرنگ، ہدف بنا کر قتل کرنے اور دیگر جرائم کے واقعات میں اضافے پر شہریوں میں خوف وہراس پایا جاتا ہے۔ تاہم دونوں واقعات کے محرکات اور ذمہ داروں کے حوالے سے مزید تفصیلات سامنے نہیں آ سکیں۔

بقیہ 40

موقف اختیار کیا، جس پر مخالف سیاسی حلقوں کی

NOTICE FOR EXTENSION OF BID OPENING

This is to inform all concerned that the tender Notice bearing TSE-2627101201413 and TSE-2627101201473 were published in daily newspaper DAB/AB No. 386/2-10-2026 is hereby extended, and the bid opening schedule has been revised accordingly. The bid submission deadline is now extended up to 26 th October- 2026 at 09:00 AM, and the all bids will be opened on the same day at 10:00AM.

All other terms and conditions will remain the same.

PROJECT DIRECTOR
Nautal to Gandawah
Jhal Magsi & M-8 to Saif Abad
Road District Jhal Magsi

AB No.443/19-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بقیہ 1

خصہ پایا جاتا ہے، جبکہ پاکستان کا موقف بالکل واضح اور دوٹوک ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری فوجی تنازع کو مزید پھیلانے کے بجائے مذاکرات کے ذریعے قابلِ قبول حل تک پہنچنا ناگزیر ہے، کیونکہ کشیدگی میں اضافے سے کسی ملک کو فائدہ نہیں ہوگا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے انڈیپنڈنٹ عربیہ کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کی سلامتی اور حرمین شریفین کا تحفظ پاکستان کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ اس حوالے سے پاکستان کا پیغام سیاسی قیادت اور فیلڈ مارشل کے ذریعے پہلے ہی سامنے آچکا ہے، جس میں سعودی عرب کی خودمختاری اور مقدس مقامات کے تحفظ کے حوالے سے پاکستان کے واضح عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ مقدس مقامات کی سلامتی ایک ایسا معاملہ ہے، جس پر پاکستان کا موقف غیر مبہم ہے۔ سعودی عرب کی علاقائی سالمیت اور حرمین شریفین کے تحفظ کو یقینی بنانا پاکستان کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے، جبکہ اس حساس معاملے پر پاکستانی عوام اور قیادت کے جذبات بھی واضح ہیں۔ مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ تنازعات کو کسی بھی سطح پر بڑھانا کسی کے مفاد میں نہیں۔ خطے میں فوجی کشیدگی میں اضافے کے بجائے مذاکرات اور سفارتی کوششوں کو موقع دینا چاہیے تاکہ کسی ایسے تصادم سے بچا جاسکے جس کے اثرات پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے ذریعے حل تلاش کرنے میں ناکامی اور فوجی تصادم کی صورت میں مکہ الائنس کا اجتماعی ڈیٹرنس یقیناً حرکت میں آئے گا۔ جبکہ مکہ الائنس کی قیادت اور لائحہ عمل واضح ہے اور اس اتحاد کا کوئی جارحانہ ارادہ نہیں ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی اتحاد کا مقصد خطے میں کشیدگی کو ہوا دینا نہیں بلکہ امن، استحکام اور سلامتی کو فروغ دینا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں دانش مندی کا تقاضا ہے کہ تمام متعلقہ فریق تحمل کا مظاہرہ کریں اور تنازعات کو مزید پیچیدہ بنانے سے گریز کریں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ اپنی عوام اور پورے خطے کے لیے امن، استحکام اور خوشحالی پر یقین رکھتے ہیں۔ ان ممالک کے درمیان تعاون کا بنیادی مقصد علاقائی سلامتی کو مضبوط بنانا اور ایسے حالات پیدا کرنا ہے جن میں تنازعات کے بجائے ترقی اور باہمی تعاون کو فروغ ملے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اتحاد کسی مخصوص ملک کے خلاف نہیں بلکہ اس کا بنیادی مقصد خطے میں امن، استحکام اور سلامتی کو فروغ دینا ہے۔ اتحاد کے مقاصد کو جارحانہ عزائم کے تناظر میں دیکھنے کے بجائے علاقائی امن اور مشترکہ سلامتی کے حوالے سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے مسلم دنیا میں اتحاد و یکجہتی کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو آپس میں لڑنے کے بجائے متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ تنازعات کو مزید بڑھانے سے کسی کو فائدہ نہیں ہوگا، اس لیے باہمی اختلافات کے حل کے لیے مکالمے، سفارت کاری اور مشترکہ کوششوں کو ترجیح دینی چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کا خواہاں ہے اور کشیدگی میں اضافے کے بجائے مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرنے کی حمایت کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ خطے میں کسی بھی فوجی تنازع کا پھیلاؤ نہ صرف متعلقہ ممالک بلکہ پورے خطے کی سلامتی، معیشت اور مستقبل کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ تمام فریق ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جو حالات کو مزید خراب کرسکیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے اپنے موقف میں اس امر پر زور دیا کہ پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری اور حرمین شریفین کے تحفظ کو بنیادی اہمیت دیتا ہے، جبکہ علاقائی امن کے لیے مسلم ممالک کے درمیان اتحاد، تعاون اور سفارتی رابطوں کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ 2

مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان کے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میجر وجاہت وحید نے وطن عزیز کی حفاظت کیلئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا، قوم کو اپنے اس بہادر سپوت پر فخر ہے، دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 18 اکتوبر کو قلات کے علاقے جنگ آباد میں انٹیلی جنس بنیادوں پر آپریشن کیا گیا جس میں 4 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائی کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود کی بڑی تعداد بھی برآمد کی گئی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے بتایا کہ سیکیورٹی فورسز نے گوادر کے علاقے شادی کور میں کلیئرنس آپریشن کا سلسلہ شروع کیا، جس کے دوران سیکیورٹی فورسز کے دستے کو آئی ای ڈی سے نشانہ بنایا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آئی ای ڈی دھماکے میں میجر وجاہت وحید نے جام شہادت نوش کیا، جن کی عمر 34 سال اور تعلق لاہور سے تھا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں موجود دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشنز جاری رہیں گے، سیکیورٹی فورسز نے جنگ آباد میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا۔ سیکیورٹی فورسز نے عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک سے بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ اپنے بیان میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان کے اضلاع قلات اور گوادر کے علاقوں میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان کے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا اور ضلع گوادر کے علاقے شادی کور میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران میجر وجاہت وحید کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے وطن عزیز کے دفاع اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے میجر وجاہت وحید کی عظیم قربانی کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور شہید کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ صدر مملکت نے ملک کے امن و استحکام اور عوام کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی مسلسل قربانیوں اور پیشہ ورانہ خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ وزیراعظم آفس سے جاری اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے ضلع قلات اور گوادر میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز میں 4 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین اور پسنی میں آئی ای ڈی دھماکے میں جام شہادت نوش کرنے والے 34 سالہ میجر وجاہت وحید شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ میجر وجاہت وحید نے وطن عزیز کی حفاظت کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا، قوم کو اپنے اس بہادر سپوت پر فخر ہے۔ وزیراعظم نے شہید میجر کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار اور شہید کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے اپیکس کمیٹی کے وژن عزم استحکام کے تحت غیر ملکی سرپرستی یافتہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اپنے بیان میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے قلات اور پسنی میں خوارجیوں کے خلاف کامیاب آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق وزیر داخلہ نے پسنی میں آئی ای ڈی دھماکے میں جام شہادت نوش کرنے والے میجر وجاہت وحید کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے شہید کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ میجر وجاہت وطن عزیز کے امن کے لیے جان نچھاور کرکے ہمیشہ کے لیے امر ہوگئے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ شہید میجر وجاہت سمیت تمام شہدا کے لہو کا ہر قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ شہید میجر وجاہت ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گے اور ان کی اس عظیم قربانی کو قوم ہمیشہ یاد رکھے گی۔

بقیہ 3

دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور غاروں تک رسائی حاصل کی۔ شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 3 دہشت گرد ہلاک جبکہ متعدد ٹھکانے اور پناہ گاہیں تباہ کر دی گئیں۔ اہم طور پر، پورے آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز کو کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ کارروائی نے دہشت گردوں کی موجودگی اور آپریشنل صلاحیت کو شدید دھچکا پہنچایا اور یہ واضح کر دیا کہ دشوار گزار پہاڑی علاقوں اور دور دراز ٹھکانوں کو محفوظ پناہ گاہ نہیں بننے دیا جائے گا۔ سیکیورٹی فورسز نے ایک بار پھر دوٹوک موقف دیا ہے کہ دہشت گردی کے لیے زیرو ٹالرنس کی پالیسی برقرار رہے گی۔ امن، شہریوں کے تحفظ اور ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔ پیغام واضح ہے: دہشت گردی کے لیے کوئی رعایت نہیں، کوئی محفوظ ٹھکانا نہیں۔

بقیہ 4

ہوئے کہا ہے کہ اس کی بروقت تشخیص، موثر علاج اور خواتین کی صحت کے تحفظ کے لیے اہم ہے، اس کی درست معلومات اور بروقت تشخیص سے قیمتی جانیں بچائی جا سکتی ہیں۔ چھاتی کے سرطان سے آگاہی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ چھاتی کے سرطان کی علامات اور احتیاطی تدابیر سے متعلق آگاہی عام کرنے کی ضرورت ہے، خواتین کو صحت کے مسائل پر بلا جھجک بات کرنے اور بروقت طبی مشورہ لینے کی ترغیب دی جائے، چھاتی کے سرطان کی علامات کو نظرانداز کرنے کے بجائے مستند طبی ماہرین سے رجوع کرنا چاہیے، خواتین کی صحت کے تحفظ کے لیے آگاہی مہمات اور طبی رہنمائی کو فروغ دینا ضروری ہے۔ سپیکر قومی اسمبلی نے چھاتی کے سرطان کی تشخیص اور علاج کی سہولیات تک خواتین کی آسان رسائی یقینی بنانے پر زور دیا اور کہا کہ چھاتی کے سرطان سے متعلق معاشرتی جھجک اور بے بنیاد تصورات کا خاتمہ ضروری ہے، چھاتی کے سرطان سے متاثرہ خواتین کے ساتھ تعاون اور حوصلہ افزائی کا رویہ اپنانا چاہیے، چھاتی کے سرطان کے خلاف موثر جدوجہد میں طبی اداروں اور ذرائع ابلاغ کا کردار اہم ہے۔ سپیکر قومی اسمبلی نے چھاتی کے سرطان کے خلاف آگاہی پھیلانے والے طبی ماہرین، اداروں اور سماجی کارکنوں کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ چھاتی کے سرطان سے متعلق درست معلومات خواتین کو صحت کے حوالے سے بہتر فیصلے کرنے میں مدد دیتی ہیں، خواتین کی صحت کا تحفظ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔

بقیہ 5

عباسی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان اپنے سیاسی مقاصد کیلئے اداروں کو نشانہ بنا رہے ہیں، ان کی باتیں بہت تکلیف دے رہی ہیں، اقتدار نہ ملنے کی وجہ سے مولانا ایسی باتیں کر رہے ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حنیف عباسی نے کہا کہ اپنے سیاسی مقاصد کیلئے کسی ادارے کو نشانہ بنانا قابل مذمت ہے، مولانا دہشت گردوں کی حمایت کرنے والوں کا ساتھ دے رہے ہیں۔ وزیر ریلوے نے کہا کہ پی ٹی آئی والوں نے مولانا پر ڈیزل پرمٹ کے الزامات لگائے، مجھے نہیں پتا شاید مولانا سے کوئی وعدہ وفا نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ خیبرپختونخوا میں امن و امان کی صورتحال کی وجہ سے گورنر راج لگایا گیا، صوبے میں کرپشن اور غیر قانونی ٹھیکوں کی مد میں اربوں روپے جیبوں میں ڈالے گئے، خیبرپختونخوا میں انتشار اور فساد کی سیاست کا خاتمہ کیا گیا۔ حنیف عباسی نے کہا کہ شہدا پیسوں کیلئے نہیں بلکہ دفاع وطن کیلئے قربانیاں دے رہے ہیں، شہدا کی قربانیاں ہمارے وطن عزیز کی سلامتی اور بقا کی ضامن ہیں۔ وزیر ریلوے نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کو یاد رکھنا چاہیے کہ دہشت گردوں نے ان پر بھی حملے کیے، خیبرپختونخوا میں کسی شہید جوان کے جنازے پر مولانا بھی نہیں گئے۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج، پولیس سمیت تمام ادارے قربانیاں دے رہے ہیں، مولانا کے حالیہ بیانات قوم اور شہدا کے لواحقین کیلئے اذیت کا باعث بنے، شہدا کے لواحقین کو سلام پیش کرتا ہوں۔ وفاقی وزیر ریلوے نے کہا کہ مولانا بتائیں کس ملک سے معدنیات کا معاہدہ ہوا ہے؟ خیبرپختونخوا میں معدنیات کے ٹھیکوں سے متعلق افواہیں بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مفاد کیلئے ملکی مفاد کو داؤ پر لگانے کی اجازت نہیں دیں گے اور کسی کو ریڈ لائن کراس نہیں کرنے دیں گے۔ حنیف عباسی نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل کی بدولت عالمی سطح پر ملکی مثبت تشخص اجاگر ہوا ہے۔

بقیہ 6

اویس لغاری نے کہا ہے کہ بجلی چوری والے علاقوں میں ٹرانسفارمرز بند کرنے کیلئے اے ای پی ایم سسٹم نصب کیا جارہا ہے۔ ڈی جی خان ایئرپورٹ کے توسیعی منصوبے کے دورے کے دوران گفتگو کرتے ہوئے اویس لغاری نے کہا کہ یہ ایئرپورٹ کو بین الاقوامی پروازوں کیلئے اپ گریڈ کیا جارہا ہے، ایئرپورٹ توسیعی منصوبہ ساڑھے 5 ارب روپےلاگت سے جنوری 2028 میں مکمل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ڈی جی خان میں وزیراعظم کیا اعلان کردہ چار بڑے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، کینسر اسپتال، سیوریج اور سڑکوں کی کشادگی کے منصوبے بھی شامل ہیں۔ وفاقی وزیر توانائی نے کہا کہ ملک بھر میں بجلی کی لوڈشیڈنگ طے شدہ منصوبے کے مطابق کی جارہی ہے، 30 فیصد یا اس سے زائد لائن لاسز والے فیڈرز پر لوڈشیڈنگ جاری رہے گی، صارفین کو بھاری بھرکم بلوں سے بچایا گیا ہے تاہم بجلی چوری کرنے اور بل ادا نہ کرنے والوں کو ریلیف نہیں دیا جائیگا۔ اویس لغاری نے کہا کہ ایران امریکا جنگ کے باعث گیس کی قلت سے بجلی کی پیداوار مہنگی ہورہی ہے، بجلی چوری والے علاقوں میں ٹرانسفارمرز بند کرنے کیلئے اے ای پی ایم ایس نصب کیا جارہا ہے، الیکٹرونک پاور مانیٹرنگ سسٹم سے متعلقہ ٹرانسفارمرز بند کیے جائیں گے، اے ای پی ایم ایس کے نفاذ سے بجلی چوری والے علاقوں میں فیڈر کے دیگر صارفین متاثر نہیں ہوں گے۔

بقیہ 7

کا اعتراف کیا ہے۔ انہوں نے یہ بیان جنگ کے نتیجے میں بڑھتے ہوئے جانی و معاشی نقصانات کے حوالے سے امریکی نیوز چینل کے ایک خصوصی عوامی پروگرام میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے دیا۔ جے ڈی وینس نے امریکی فوجی تنصیبات کی سیکیورٹی کے حوالے سے اعتراف کیا کہ اس معاملے میں خامیاں موجود تھیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض اوقات معلومات مجھ تک نہیں پہنچ پاتیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ہر ناکامی کو انتہائی سنجیدگی سے لیں گے۔ امریکی نائب صدر نے تسلیم کیا کہ امریکی فوجیوں کی تعیناتی کے طریقہ کار نے فوجی حکمت عملی کی بعض کمزوریوں کو نمایاں کیا۔ ان کے بقول میں جانتا ہوں کہ بعض معاملات میں مثلاً فوجیوں کو جہاں تعینات کیا گیا تھا، وہاں ہم نے محسوس کیا کہ یہ ایک بہت بڑی غلطی تھی اور اس میں بہتری لائی جاسکتی تھی، ہم نے اس حوالے سے تبدیلیاں کی ہیں۔ جے ڈی وینس نے کم قیمت ڈرونز سے بڑھتے ہوئے خطرے کی جانب بھی توجہ دلائی اور کہا کہ امریکی فوج نے اپنے اہلکاروں کو بہتر تحفظ فراہم کرنے اور مزید جانی نقصان سے بچنے کے لیے اپنی حکمت عملی تبدیل کی ہے۔ اس سوال کے جواب میں کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ابتدائی طور پر ظاہر کی گئی توقعات کے باوجود واشنگٹن اب تک فیصلہ کن فتح کیوں حاصل نہیں کرسکا؟ امریکی نائب صدر نے موقف اختیار کیا کہ امریکا بعض پہلوؤں سے فیصلہ کن کامیابی حاصل کرچکا ہے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ جنگ کا حتمی نتیجہ ایران کے اقدامات پر بھی منحصر ہے، اس معاملے میں دشمن کی رائے اور اقدامات بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے امریکی انتظامیہ کی حکمت عملی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن ایران سے اس بات کی حتمی اور ٹھوس ضمانت حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ وہ اپنے جوہری پروگرام کی دوبارہ بحالی نہیں کرے گا۔

بقیہ 8

کلام پاک سے اپنے مقررہ وقت سے 25 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں اکاؤنٹس آف گورنمنٹ اینڈ لوکل کونسلز بلوچستان کی آڈٹ رپورٹ پیش کی گئی جس کو پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد مولانا ہدایت الرحمٰن نے کوئٹہ اور تربت کے علاوہ صوبے کے دیگر اضلاع میں گرین بسوں کی فراہمی سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس ایوان میں پیش کیا جس کو نمٹا دیا گیا۔ سبی سے 14 سالہ ہندو طالبہ کے اغوا اور نکاح کے حوالے سے سندھ حکومت سے رابطہ کرکے اسمبلی میں رپورٹ جمع کرائی جائے گی اجلاس میں گوادر میں شہید ہونے والے میجر وجاہت اور نصیرآباد میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کی فاتحہ خوانی اور بلندی درجات کیلئے دعا کی گئی۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی اشوک کمار نے بندیہ کے مبینہ اغوا کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ تین روز قبل سبی کے علاقے سے ہندو برادری کی بچی کو اغوا اور سندھ منتقل کرکے مبینہ طور پر زبردستی نکاح کرایا گیا ہے 14 سالہ بچی کی شادی اور مذہب کی تبدیلی کے حوالے سے قانونی تقاضوں کو نظرانداز کیے جانے کے خدشات ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سندھ حکومت سے فوری رابطہ کرکے بچی کی بازیابی یقینی بنائی جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے مذہبی امور تھیے کمار نے ایوان کو بتایا کہ یاسر نامی شخص مبینہ طور پر نویں جماعت کی 14 سالہ ہندو طالبہ کو ورغلا کر اغوا کرنے کے بعد سندھ لے گیا ہے۔ ان کے مطابق بچی کی والدہ کی حالت انتہائی خراب ہے اور وہ گزشتہ چار روز سے ہوش میں نہیں آئیں جبکہ اہل خانہ بچی کی فوری واپسی کے لیے اپیلیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اسماء جنگ کے معاملے پر آواز اٹھائی گئی تھی، اسی طرح 14 سالہ بندیہ کے لیے بھی آواز بلند کی جائے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بچی کا مذہب زبردستی تبدیل کرکے نکاح کرایا گیا ہے اور نکاح نامے کی قانونی حیثیت پر بھی سوالات موجود ہیں۔ میرا حکومت سے مطالبہ ہے کہ معاملے کی فوری تحقیقات کرکے بچی کو بحفاظت بازیاب کرا کر اہل خانہ کو انصاف فراہم کیا جائے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے معاملے پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی سرزمین پر تمام اقلیتی برادریوں کو برابر کے حقوق حاصل ہیں۔ بچی کے ساتھ پیش آنے والے مبینہ واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اقلیتوں کے حقوق اور تحفظ کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے ایوان کو یقین دہانی کرائی کہ ہندو بچی کے معاملے کا نوٹس لے لیا گیا ہے اور اس سلسلے میں سندھ حکومت سے رابطہ کیا جائے گا۔ اور متعلقہ حکام سے رابطے کے بعد اس معاملے پر رپورٹ بلوچستان اسمبلی میں پیش کی جائے گی اراکین اسمبلی نے مطالبہ کیا کہ بندیہ کی بازیابی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، واقعے کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور اگر الزامات ثابت ہوں تو ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ تاہم واقعے، مبینہ نکاح اور مذہب کی تبدیلی سے متعلق الزامات کی آزادانہ تصدیق اور متعلقہ حکام کی جانب سے مزید تفصیلات سامنے آنا باقی ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری اسفند یار کاکڑ نے کہا کہ میرے ضلع میں محکمہ کھیل میں باہر کے لوگوں کو نوکریاں دی گئی ہیں، ضلع پشین میں محکمہ کھیل میں بھرتیوں میں بے قاعدگیاں کا نوٹس لیا جائے تاکہ حقداروں کو حق مل سکے۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی اصغر خان ترین نے کہا کہ محکموں میں بھرتیوں میں ساری بھرتیاں کمیٹیاں کے اراکین لے کرتے ہیں اور منتخب عوامی نمائندے بدنام ہوتے ہیں کوئی مانے یا نہ مانے صوبے کے محکموں میں پیسے لے کر بھرتیاں کی جارہی ہیں جس کی وجہ سے اس طرح کی باتیں زبان زد عام ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن اسمبلی سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا کہ بارکھان میں ایک زمیندار کے بیٹے کو بے دردی سے قتل کیا اس واقعہ کی رپورٹ درج کی جائے تاکہ انہیں انصاف مل سکے۔ اور ایسے اقدامات کی روک تھام ہوسکے۔ مشیر کھیل مینا مجید نے کہا کہ محکمہ کھیل میں بھرتیوں میں پیسے لیکر بھرتی کرنے کا الزام غلط ہے۔ جنہوں نے الزام لگایا ہے وہ ثابت کریں اس ڈویژن یا ضلع سے میرٹ پر بھرتی نہیں ہوئے ہیں میں اراکین کی مرضی پر کسی کو بھرتی نہیں کرسکتی اگر کسی کے پاس ثبوت ہیں تو وہ ایوان میں لے آئے اس پر کارروائی کریں گے۔ پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی نے کہا کہ نصیرآباد کے علاقے کیٹل فارم میں 50 سال سے آباد لوگوں سے زمین چھینی جارہی ہے اس حوالے سے کمشنر نصیرآباد سے رپورٹ طلب کی جائے تاکہ ان لوگوں میں پائی جانے والی تشویش دور ہوسکے۔ اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے محکمہ کھیل میں بھرتیوں کے حوالے سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا جائے گا وہ ایوان میں جواب دیں گے۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ ہمارے معزز اراکین نے جو الزامات لگائے ہیں وہ درست نہیں ہیں سب سے زیادہ بھرتیاں محکمہ تعلیم میں ہوئیں تعلیم اور صحت میں ہونے والی بھرتیوں پر وہاں سے کوئی شکایات نہیں ملی ہیں گوادر میں بھرتیوں میں ملنے والی شکایت پر وزیراعلیٰ نے ڈی سی سمیت پوری کمیٹی کو تبدیل کردیا میرے پاس پوچھتے ہیں اگر کوئی ثابت کرے کہ پیسے لئے گئے ہیں تو میں اپنی وزارت سے استعفیٰ دے دوں گا۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے کہا ہے کہ حکومتی اراکین اپنے مسائل کابینہ میں حل کریں ایک گھنٹے سے اسی پر باتیں ہورہی ہے جس کی وجہ سے اپوزیشن اور دیگر نمائندوں کو بات کرنے کا موقع نہیں ملتا حکومتی اراکین وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں بیٹھ کر اپنے مسائل حل کریں حکومت والے اپنے مسائل اپنے کابینہ میں رکھے حکومتی اراکین کا اپنے مسائل کے حوالے سے وزیراعلیٰ، کابینہ اور وزراء کے ساتھ بیٹھ کر حل کریں کسی بھی منتخب رکن اسمبلی کا کوئی کوٹہ نہیں ہے۔ ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے کہا کہ خواتین اراکین بھی اسی طرح منتخب ہوئی ہیں جیسے یہ اراکین ہیں منتخب خواتین اراکین کو اس طرح نہ کہا جائے کہ ان کی دل آزاری ہو۔ پارلیمانی سیکرٹری اسفندیار کاکڑ نے کہا ہے کہ ہم منتخب اراکین ہیں یہ خواتین اراکین غیر منتخب ہیں ہم ان سے پوچھ سکتے ہیں اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے کہا کہ بلوچستان میں پیپلز پارٹی کی حکومت ہے مسلم لیگ (ن) ان کے ساتھ شامل ہے آپ ایسی باتیں کرکے وزیراعلیٰ پر عدم اعتماد کررہے ہیں۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ پاک ایران بارڈر بند کردیئے ہیں، افغانستان اور مدان کے بارڈر کھولے جائیں اسمبلی اجلاس کو رول کے مطابق چلایا جائے تاکہ تمام تقاضے پورے ہوسکیں۔ اسپیکر نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 22 اکتوبر کی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا۔

بقیہ 9

خارجہ اسحاق ڈار کی زیر صدارت منعقدہ اہم اجلاس میں اشیائے ضروریہ کی برآمدات، ملکی طلب و رسد، مارکیٹ کی موجودہ صورتحال اور عالمی منڈیوں تک رسائی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ برآمدات کے فروغ کے لیے ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے ملکی معیشت کو فائدہ پہنچنے کے ساتھ مقامی صارفین کی ضروریات بھی متاثر نہ ہوں۔ اس سلسلے میں ملک میں اشیائے ضروریہ کی دستیابی یقینی بنانے اور قیمتوں کو مستحکم رکھنے کی اہمیت اجاگر کی گئی۔ اجلاس کے دوران سرپلس اشیاء کی برآمدات میں حائل رکاوٹوں کا جائزہ لیا گیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی گئی کہ برآمدی عمل کو آسان بنانے کے لیے ضروری عملی اقدامات کیے جائیں۔ اسحاق ڈار نے متعلقہ وزارتوں اور محکموں کو ہدایت کی کہ برآمدات کے فروغ کے لیے درپیش مسائل کی نشاندہی کرکے ان کے حل کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے۔ اجلاس میں ملکی مارکیٹ میں طلب و رسد کے توازن، اشیائے ضروریہ کی دستیابی اور عالمی منڈیوں میں پاکستانی مصنوعات کی رسائی سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر اس امر کی اہمیت پر زور دیا گیا کہ برآمدات سے متعلق فیصلے کرتے وقت مقامی ضروریات اور صارفین کے مفادات کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ اجلاس میں وفاقی وزراء، معاون خصوصی طارق باجوہ، متعلقہ سیکرٹریز اور وفاقی و صوبائی محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ شرکاء نے اشیائے ضروریہ کی برآمدات کو سہل بنانے، متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ کاری بہتر کرنے اور مارکیٹ کی صورتحال کے مطابق بروقت فیصلے کرنے سے متعلق امور کا جائزہ لیا۔ حکومتی اقدامات کا بنیادی مقصد سرپلس اشیاء کی برآمد کے ذریعے اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دینا، عالمی منڈیوں میں پاکستانی مصنوعات کے لیے مواقع بڑھانا اور ملک کے اندر اشیائے ضروریہ کی مناسب دستیابی اور قیمتوں کے استحکام کو برقرار رکھنا ہے۔

بقیہ 10

اپنے ناراض بھائی شہزادہ ہیری سے تعلقات بہتر بنائیں۔ غیر ملکی ویب سائٹ کے مطابق شاہی خاندان کے قریبی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ کیٹ مڈلٹن طویل عرصے سے جاری دونوں بھائیوں کی دوری پر تشویش کا شکار ہیں اور سمجھتی ہیں کہ اختلافات ختم ہونے کا انتظار کرنے کے بجائے بات چیت کا آغاز ہونا چاہیے۔ شاہی ذرائع کے مطابق کیٹ مڈلٹن خاندان میں صلح اور مفاہمت کی حامی ہیں اور چاہتی ہیں کہ دونوں بھائی اپنے اختلافات برقرار رہنے کے باوجود رابطے کی بحالی کی جانب قدم بڑھائیں تاہم شہزادہ ولیم اس تجویز پر آمادہ نہیں۔ ریڈار آن لائن کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس معاملے پر کیٹ مڈلٹن اور شہزادہ ولیم کے درمیان اختلافات بھی پیدا ہوئے ہیں۔ کیٹ مڈلٹن کو خدشہ ہے کہ دونوں بھائیوں کی کشیدگی ان کے بچوں، شہزادہ جارج، شہزادی شارلٹ اور شہزادہ لوئس پر بھی اثر انداز ہوسکتی ہے۔ شاہی ذرائع کے مطابق کیٹ مڈلٹن کا ماننا ہے کہ خاندانی استحکام کو ترجیح دینا چاہیے اور پرانی رنجشوں کو غیر معینہ مدت تک برقرار نہیں رکھنا چاہیے۔

بقیہ 11

کے بجائے اپنی پچ پر واپس آکر کھیلیں، ہم ان کے ساتھ ہوں گے اور صوبے کی ترقی کے لیے ان کے دست و بازو بنیں گے۔ وزیر مملکت قانون و انصاف دانیال چوہدری کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ماضی میں متحدہ مجلس عمل کے نام سے ایک اتحاد بنا تھا، جس کے سربراہ مولانا فضل الرحمان تھے اور قاضی حسین احمد بھی اس اتحاد میں شامل تھے۔ اس اتحاد نے پرویز مشرف کو وردی میں رہتے ہوئے کئی سال تک آئین معطل رکھنے کی اجازت دی۔ اس دور میں جتنی ترامیم لائی گئیں، انہیں قومی اسمبلی سے منظور کروایا گیا اور ان کی توثیق کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج مجبوری میں نافذ کرنا پڑا، ہم اس کی حمایت کرتے ہیں اور اس وقت تک حمایت جاری رکھیں گے جب تک صوبے میں امن بحال نہیں ہو جاتا۔ مولانا فضل الرحمان کی اپنی فیملی، میری اپنی فیملی اور کئی دوسرے لوگوں کے خاندان دہشت گردی کا شکار ہو چکے ہیں۔ اختیار ولی نے کہا کہ چند دن پہلے تک صوبے میں لوگ کھلے عام سفر نہیں کرسکتے تھے، لیکن وقت آئے گا جب پورا صوبہ محفوظ ہوگا، کوئی گورنر راج نہیں ہوگا، تعلیم اور صحت کا نظام بحال ہو جائے گا، پولیس غیر سیاسی ہو جائے گی اور لینڈ مافیا اور کارٹلز کا راج ختم ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان عمران خان یا پی ٹی آئی کی خالی کی ہوئی جگہ پر کھیلتے ہوئے اچھے نہیں لگتے۔ مولانا اپنی پچ پر واپس آکر کھیلیں، ہم ان کے ساتھ ہوں گے اور ان

کے دست و بازو بنیں گے۔ ہم خیبر پختونخوا اور وہاں کے عوام کی ترقی، خوشحالی اور ایک خوددار پاکستان کے لیے مل کر کام کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 13، 14 سال سے دنیا کی گھڑیاں کلاک وائز گھوم رہی ہیں، جبکہ خیبر پختونخوا کی گھڑیاں الٹی سمت میں چل رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم مولانا فضل الرحمان کے لیے نرم گوشہ رکھتے ہیں، ان کی عزت و توقیر کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ واپس اپنی پچ پر آئیں گے۔

بقیہ 12

خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے متعلقہ حکام کو ضروری اشیائے خورونوش کی اضافی پیداوار کی برآمد میں حائل رکاوٹیں دور کرنے اور تجارت میں سہولت فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کی ہدایت کی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے بیان کے مطابق نائب وزیراعظم کی زیر صدارت ضروری اشیائے خورونوش کی برآمدات کا جائزہ لینے کے لیے قائم کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں ملکی رسد و طلب، مارکیٹ کی موجودہ صورتحال اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کے مواقع کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر توجہ مرکوز کی گئی کہ تجارت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ملک میں اشیائے ضروریہ کی مناسب دستیابی اور قیمتوں کا استحکام بھی یقینی بنایا جائے۔ اجلاس میں قومی غذائی تحفظ و تحقیق اور موسمیاتی تبدیلی کے وزراء، وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق باجوہ، تجارت اور قومی غذائی تحفظ و تحقیق کے سیکرٹریز سمیت وفاقی اور صوبائی محکموں کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 13

نے قائم مقام چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ حلف برداری کی تقریب وفاقی آئینی عدالت میں منعقد ہوئی۔ جسٹس عامر فاروق نے جسٹس حسن اظہر رضوی سے قائم مقام چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت کا حلف لیا۔ حلف برداری کی تقریب میں ججز، عدالتی افسران، اسٹاف اور لاء افسران نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس امین الدین خان 19 سے 22 اکتوبر تک آذربائیجان میں ترک دنیا کی آئینی عدالتوں اور آئینی دائرہ اختیار رکھنے والے اداروں کی کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں۔ چیف جسٹس امین الدین خان کی غیر موجودگی میں جسٹس حسن اظہر رضوی قائم مقام چیف جسٹس کے فرائض سرانجام دیں گے۔

بقیہ 14

میں پیش آنے والے دہشت گردی کے حملے کی تحقیقات کے لیے قائم کردہ تحقیقاتی کمیشن جناب جسٹس محمد عامر نواز رانا نے گزشتہ روز کھلی عدالت میں تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سماعت کی۔ سماعت کے دوران متعدد گواہوں کے بیانات قلمبند کیے گئے، جن میں سیاسی رہنما اصغر خان اچکزئی بھی شامل تھے۔ انہوں نے اپنے بیان کے دوران حکومت اور زیارت شہداء کیلو ختین کے درمیان کیے جانے والے تحریری معاہدے کی متعدد شقوں پر عمل درآمد نہ ہونے اور حکومت کی جانب سے غیر سنجیدہ رویہ اختیار کرنے کی شکایت کی۔ انہوں نے کمیشن کے روبرو دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے سیاسی، حکومتی اور عسکری قیادت سے مکمل توثیق شدہ قومی ایکشن پلان کی کاپیاں بھی پیش کیں، جس کے مطابق دہشت گردوں، غیر قانونی مسلح جتھوں، کالعدم تنظیموں اور عسکریت پسند گروہوں کے خلاف سیکیورٹی کارروائیاں کرنے، ان عناصر کے مالی وسائل پیدا کرنے والے نیٹ ورکس اور سہولت کاری کے مراکز، بشمول منشیات گاہوں، کے خلاف اقدامات کا جامع منصوبہ موجود ہے۔

بقیہ 15

نے لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کی تنظیم نو کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ میں نجی شعبے کے ماہرین کو شامل کرکے اسے ایک مؤثر اور فعال ادارے میں تبدیل کیا جائے، لائیو سٹاک کے شعبے کی ترقی کیلئے نجی شعبے کو آگے بڑھنا چاہیے، وفاقی حکومت، مویشیوں کے لیے جدید اور مؤثر ویکسین کی پیداوار کا قومی سطح کا پلانٹ اپنے وسائل سے قائم کریگی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت لائیو سٹاک کے شعبے میں جاری اصلاحات کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں وزیراعظم نے لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کی تنظیم نو کی ہدایت کی، لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ پاکستان میں مویشیوں کی افزائش، دودھ اور گوشت کی پیداوار میں اضافے اور لائیو سٹاک کے شعبے کی ترقی کے لیے 200 میں قائم کیا گیا تھا۔ وزیراعظم نے کہا کہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ میں نجی شعبے کے ماہرین کو شامل کرکے اسے ایک مؤثر اور فعال ادارے میں تبدیل کیا جائے۔

بقیہ 16

مذاکرات کی میز تک لانے کی ہر ممکن کوشش کی۔ گلوبل سیکیورٹی فورم سے خطاب میں محسن نقوی نے کہا کہ ایسے بھی لمحات آئے جب صورتحال انتہائی کشیدہ ہوگئی لیکن ہمت نہیں ہاری۔ انہوں نے کہا کہ امریکا ایران تنازع میں قطر کی سفارتی کوششیں قابل قدر رہیں، خطے کی کشیدگی میں اضافہ روکنے کے لیے پاکستان اور قطر نے مل کر کام کیا۔ سینیٹر محسن نقوی نے کہا کہ امن ایک ملاقات میں حاصل نہیں ہوتا، صبر، اعتماد اور مسلسل کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر اور قطری وزیراعظم نے سوئس امن مذاکرات میں بغیر آرام 16 گھنٹے سے زائد کام کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ مکہ دفاعی معاہدہ علاقائی سلامتی کے لیے پاکستان کا عزم مثالی ہے، یہ معاہدہ جنگ کا نہیں امن کا معاہدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا اور ایران کو مذاکرات کی میز تک لانے کے لیے پاکستان نے ہر ممکن کوشش کی۔

بقیہ 17

افغانستان میں سیکیورٹی کی صورتحال پڑوسی ممالک کیلئے بے دستور تشویش کا باعث ہے۔ تاجکستان کو افغانستان سے دراندازی، انتہا پسندی، منشیات اسمگلنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں سے جڑے خطرات کا سامنا ہے۔ افغانستان سے دہشت گردی پھیلنے کے خدشات کے پیش نظر روس نے تاجکستان کی افغان سرحد کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 18

ہیں تو وہ پیش کرے، ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ سرکاری محکموں میں بھرتیوں کے عمل میں مصنوعی ذہانت سے بھی مدد لی جارہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملازمتوں کے معاملے میں شفافیت کو یقینی بنانے اور بے ضابطگیوں کی نشاندہی کے لیے متعلقہ شواہد سامنے لانا ضروری ہے۔

بقیہ 19

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد دورہ کررہے ہیں۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے وزیراعظم کے دورہ پشاور کی تصدیق کی اور کہا کہ توقع ہے کہ وہ (آج) منگل کو پہنچیں گے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق دورہ پشاور میں وزیراعظم

امن و امان کے حوالے سے اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کریں گے، جس میں وزیراعظم کو دہشت گردوں اور فتنہ الخوارج کی سرکوبی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا جائے گا اور اس میں صوبے کی سیکیورٹی ضروریات سے بھی آگاہ کیا جائے گا۔ وزیراعظم ضم اضلاع اور 4 جنوبی اضلاع میں دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار امن اور ترقی کے لیے قائم ایریا پرسپرٹینڈ ڈویلپمنٹ کونسل کے اراکین سے بھی ملاقات کریں گے اور انہیں فرائض اور ترجیحات سے آگاہ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق گورنر وزیراعظم کو خیبر پختونخوا میں گندم و آٹے کی کمی، گیس اور بجلی لوڈ شیڈنگ، امن و امان، انفرااسٹرکچر سمیت دیگر درپیش مسائل کے حوالے سے آگاہ کریں گے۔

بقیہ 20

تلاش کیے جائیں گے جبکہ دانش سکول تعلیمی انقلاب برپا کرنے اور معیاری تعلیم فراہم کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ وہ وزارت تعلیم اور گوتھے اے آئی کے درمیان تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے گوتھے اے آئی کی جانب سے پاکستان کو ابتدائی طور پر 4 ہزار تعلیمی سہسکر پنٹرز فراہم کرنے کے اعلان کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان میں سے ایک ہزار سہسکر پنٹرز دانش سکول کری، اسلام آباد کے اساتذہ کے لیے مختص کی جائیں گی۔ وزیراعظم نے گوتھے اے آئی کی ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ تعاون ترقی، خوشحالی اور باہمی تعلقات کے فروغ کی جانب ایک مثبت پیش رفت ثابت ہوگا اور مستقبل میں جدید تکنیکوں اور ٹیکنالوجی سے استفادے کے مزید مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے دانش سکول کری کے اساتذہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ سکول کے دورے کے دوران ان کی بعض اساتذہ سے ملاقات ہوئی تھی تاہم وہ تمام اساتذہ سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ وزیراعظم نے سکول کے پرنسپل کی تعیناتی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ انہیں پرنسپل اس لیے منتخب کیا گیا کہ وہ ایک قابل اور شاندار شخصیت ہیں اور دانش سکول کری میں تعلیمی انقلاب لانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں اور انہیں پورا یقین ہے کہ دانش سکول کے طلبہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ دانش سکول کری میں طلبہ کو نہ صرف تمام ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں بلکہ یہ سہولیات اس تعلیمی ڈھانچے سے بھی بہتر ہیں جو انہوں نے پنجاب میں قائم کیا تھا۔ طلبہ سے مخاطب ہوتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک شاندار تعلیمی ادارے میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا ہے اور اس میں ان کے والدین کی دعاؤں کا بھی اہم کردار ہے۔ سکول میں طلبہ کو خوراک، رہائش، بورڈنگ اور لاجنگ، مفت یونیفارم، اچھی لائبریریوں اور دیگر لیبارٹریوں سمیت تمام ضروری سہولیات موجود ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو یقین دلایا کہ ان کی تعلیم اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے وسائل کی کوئی کمی نہیں ہونے دی جائیگی اور حکومت ان کے مستقبل کو بہتر بنانے کیلئے تمام ضروری وسائل فراہم کرے گی۔ تقریب میں وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ، وفاقی وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ خواجہ، چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان، وزیر مملکت وجیہہ قمر، سی ای او گوتھے اے آئی اور پرنسپل دانش سکول کری اسلام آباد سمیت طلبہ اور اساتذہ نے شرکت کی۔

بقیہ 21

کیسز کی سماعت کے دوران وکیل کو سیلفیاں بنانا مہنگا پڑ گیا۔ کمرہ عدالت میں کیسز کی سماعت کے دوران جسٹس خادم حسین سومرو نے وکیل کو سیلفی بناتے ہوئے دیکھا تو برہمی کا اظہار کیا۔ جسٹس خادم حسین سومرو نے کہا کہ وکیل صاحب یہ کیا کر رہے ہیں آپ، کچھ خدا کا خوف کریں، یہ عدالت ہے لہٰذا عدالت کے ڈیکورم کا کم از کم خیال رکھیں۔ وکیل کو سیلفیاں بنانے کے معاملے پر جسٹس خادم حسین سومرو سے معذرت کرنا پڑی۔

بقیہ 22

کی واپسی سے متعلق کیس کی سماعت اسلام آباد ہائیکورٹ میں ہوئی جس دوران عدالت نے سونے کی اینٹوں کے عوض تقریباً 48 لاکھ روپے کی ادائیگی کی پیشکش پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کلکٹر کو شوکاز نوٹس جاری اور 2 ہفتوں میں جواب طلب کرلیا۔ جسٹس سردار اعجاز اسحاق اور جسٹس ارباب محمد طاہر پر مشتمل ڈویژن بنچ نے کیس سے متعلق حکم نامہ جاری کردیا۔ واضح رہے کہ وقار افسانہ نامی شہری نے توہین عدالت کی درخواست دائر کر رکھی ہے۔ حکم نامے کے مطابق درخواست گزار کو سونے کی اینٹیں واپس کرنے کا حکم دیا گیا تھا، ان کے بدلے رقم ادا کرنے کا نہیں۔ درخواست گزار وکیل کے مطابق ادائیگی کے لیے سونے کی موجودہ قیمت کے بجائے 2023 کی قیمت مقرر کی گئی۔ سونے کی قیمت میں اضافے کا فائدہ ریاست کو کیوں دیا جائے جبکہ نقصان کا بوجھ درخواست گزار برداشت کرے۔ حکم نامے کے مطابق عدالت کو بتایا گیا کہ سونے کی اینٹیں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے حوالے کی جا چکی ہیں اور اب واپس حاصل نہیں کی جاسکتیں۔ کسٹمز ایکٹ کی دفعہ 169 (4) ضبط شدہ اشیا کی فروخت اور حاصل شدہ رقم محفوظ رکھنے سے متعلق ہے۔ متعلقہ قانونی شق میں ضبط شدہ سونے کو ناقابل واپسی طور پر اسٹیٹ بینک کے حوالے کرنے کا ذکر نہیں۔ عدالت نے اپنے حکم نامے میں کہا کہ درخواست گزار کو موجودہ قیمت کے مقابلے میں کم رقم ملنے اور ریاست کو قیمت میں اضافے کا فائدہ پہنچنے کی کوئی تسلی بخش وضاحت نہیں دی گئی۔ درخواست گزار کے مطابق اسمگلنگ ثابت ہونے تک سونا ضبط نہیں کیا جاسکتا۔ عدالت نے متعلقہ حکام کے جواب کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے کلکٹر کو شوکاز نوٹس جاری کردیا اور کلکٹر کو 2 ہفتوں کے اندر اپنا جواب جمع کرانے کی ہدایت کر دی۔ عدالت نے کیس کی مزید سماعت 2 نومبر تک ملتوی کر دی۔ یاد رہے کہ اسلام آباد ہائیکورٹ نے 2 ہفتوں میں سونا درخواست گزار کو واپس کرنے کا حکم دیا تھا اور عدالتی فیصلے پر عملدرآمد نہ ہونے پر توہین عدالت دائر کی گئی ہے۔

بقیہ 23

ملاقات کی جس میں صنعتی ترقی، بین الاقوامی تعاون، موسمیاتی تبدیلی، توانائی، مسابقت اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت صنعت و پیداوار کے مطابق ملاقات کے دوران ہارون اختر خان نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کے اس وژن کو اجاگر کیا جس کا مقصد پائیدار صنعتی ترقی، جدید ٹیکنالوجی کے فروغ اور معاشی خود انحصاری کے ذریعے پاکستان کو ایک مضبوط اور برآمدات پر مبنی صنعتی معیشت میں تبدیل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی قیادت میں پاکستان صنعتی ترقی، معاشی استحکام اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی جانب گامزن ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کی بڑی نوجوان آبادی ایک اہم قومی اثاثہ ہے۔ تاہم صنعتی ترقی کے بغیر پائیدار معاشی پیش رفت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا ممکن نہیں۔ مشیر وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ قومی صنعتی پالیسی

[illegible]